

لافتیت گے مجھے گے پائے میں شیر حسین مجھی صاحب گاہیاں

کیا یہ درست ہے کہ کچھ اسکی روایات ہیں جن سے پتا چلتا ہے امام علیہ السلام کو ایک عورت شہید کرے گی ۹۹۹۹۹

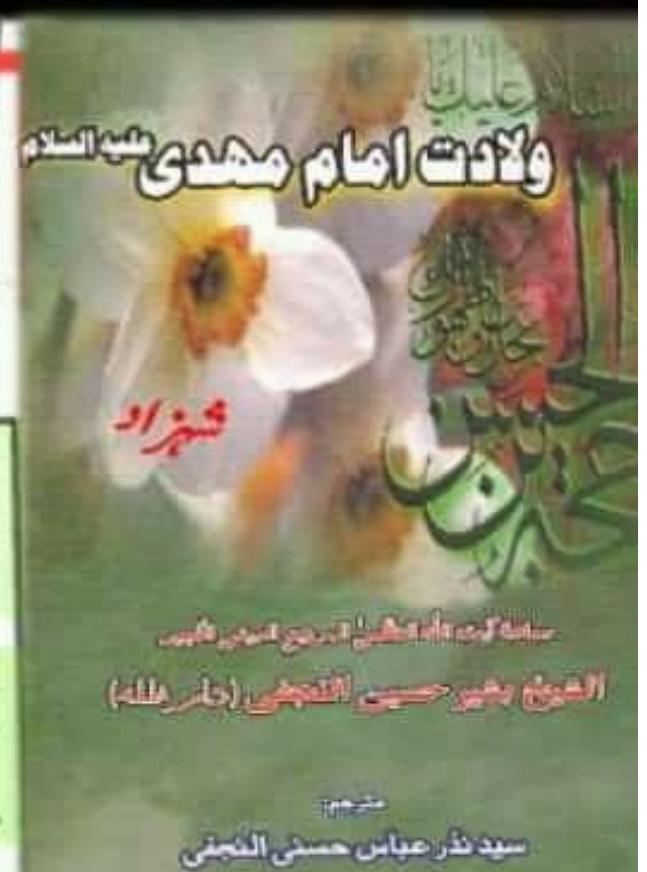
ہاں ایک اسکی روایات موجود ہے لیکن اس کی سند ثابت نہیں ہے..... امام علیہ السلام کے بعد کیا کیا کام کریں گے یہ روایات مختلف قسم کی ہیں ان کی سند کو ثابت کرنا مشکل ہے امام کے ظہور کے بعد کیا کیا واقعات روئما ہوں گے ان میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں تفصیلی طور پر تفصیل کرنا ناممکن ہے پس یہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی حکومت ایک حقیقی اسلامی حکومت ہوگی جس میں کوئی بھی مومن خوف زدہ نہیں ہوگا

ولادت حضرت امام مهدی صفحہ ۸۵ ۸۶

سوال ۲۰: کیا یہ درست ہے کہ کمالکی روایات ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ امام علیہ السلام کو ایک عورت شہید کرے گی؟

ولادت حضرت امام مهدی (ع)

جواب: ہاں ایک اسکی روایت موجود ہے لیکن اس کی سند ثابت نہیں ہے تھوڑی بڑھتے ہی نتے ہے اور ان کی صحت میں وہ روایت کا کوہ روایات ہن میں بیان کیا گیا ہے کہ امام علیہ السلام ظہور کے بعد کیا کام کریں گے یہ روایات مختلف قسم کی ہیں اور ان کی سند کو ثابت کر کر مشکل ہے۔ امام علیہ السلام کے ظہور کے بعد کیا کیا واقعات روئما ہوں گے، ان میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں تفصیلی طور پر تفصیل کرنا ناممکن ہے پس یہم کہ سکتے ہیں کہ ان کی حکومت ایک حقیقی اسلامی حکومت ہوگی جس میں کوئی بھی مومن خوف زدہ نہیں ہوگا۔



رانضیت کا عجیبہ الٰل قریش کے خون کا پیاسا ہو گا

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے جب حضرت قائم آل محمد ﷺ ظہور فرمائیں گے تو قریش کے پانچ سو آدمیوں کو کھدا کر کے ان کی گرد نیں مار دیں گے پھر ان میں سے پانچ سو کو کھدا کریں گے اور ان کی گرد نیں بھی مار دیں گے اور اسی طرح چھ مرتبہ پانچ پانچ سو آدمیوں کو کھدا کر کے ان کی گرد نیں مار دیں گے میں نے عرض کیا اس وقت تک اتنی تعداد میں قریش محدود ہوں گے آپ نے فرمایا ہاں وہ ہوں گے ان کے موالي بھی ہوں گے

بحد الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۵۱

۲۵۱

آل قریش کا قتل

(۶)

عبدالله بن مغیرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادقؑ علیہ السلام

لئے ارشاد فرمایا:

"اذا قام الْقَاتُمُ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَقَامَ خَمْسَانَةَ مِنْ قَرِيبِهِ فَضُرِبَ أَثْنَا عَصْلَمَ، ثُمَّ أَقَامَ خَمْسَانَةَ (فَضُرِبَ أَثْنَا عَصْلَمَ، ثُمَّ خَمْسَانَةَ) أُخْرَى حَتَّى يَقْعُلَ ذَلِكَ يَمِّنْ مَرَّاتٍ" قلتُ: وَيَسْعَى عَدْدُ هُؤُلَاءِ هُذَا؟

قالَ: نَعَمْ مِنْهُمْ وَمِنْ مَوَالِيهِمْ" (الارشاد)

زیر: "جب حضرت قائم آل محمد ﷺ ظہور فرمائیں گے تو قریش سے پانچ سو آدمیوں کو کھدا کریں گے ان کی گرد نیں مار دیں گے؛ پھر ان میں سے پانچ سو کو کھدا کریں گے اور ان کی گرد نیں بھی مار دیں گے اور اسی طرح چھ مرتبہ پانچ سو آدمیوں کو کھدا کر کے ان کی گرد نیں مار دیں گے۔

میں نے عرض کیا، اُس وقت اتنی تعداد میں قریشی موجود ہوں گے؟

آپ نے فرمایا، ہاں وہ ہوں گے اور ان کے موالي بھی ہوں گے۔" (دارشاد)

بنی شیبہؓ کے ہاتھ کاٹے جائیں گے

بِحَمْدِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْجَامِعَةِ لِذَرَرِ الْعَبَارِ الْمُغَمَّدَةِ الْأَطَهَارِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الْجَامِعَةِ لِذَرَرِ الْعَبَارِ الْمُغَمَّدَةِ الْأَطَهَارِ

شہزاد



رائضیت کا مجھ پر چکر ملکہ کی سیرت پر عمل نہیں کرے گا

لام جعفر صادقؑ سے روایت ہے ایک دفعہ میں نے آنحضرت سے عرض کیا آپ نام قائم کا نام تو بتا دیں
آپ نے فرمایا ان کا نام میرانام ہو گا

میں نے عرض کیا آنحضرت کی سیرت بھی حضرت محمد ﷺ کی سیرت ہو گی ۲۲۲۹
آپ نے فرمایا افسوس اے زدارہ وہ آنحضرت ﷺ کی سیرت پر عمل نہ کریں گے
میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان یہ کیوں ۲۲۳۰

آپ نے فرمایا یہ اس لیے کہ حضرت محمد ﷺ نے اپنے امت کے ساتھ نزی اور تالیف قلوب کا سلوک کیا مگر نام قائم تو قتل کریں گے اور اسی کا ان کو حکم دیا ہو گا اس کتاب میں جوان کے پاس ہو گی اس میں سیرت قتل کا حکم ہو گا توبہ قبل نہ ہو گی دلیل ہے اس پر جس نے ان سے منہ موڑا

بحد الأنوادر جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۳

(صہبہ حمال)

سیرت رسول اشادہ سیرت قائمؑ میں فرق

۱۰۴

علی بن الحسین نے محدث عطاء سے، احمد بن مقدمن حسن رازی سے، اُخنوں
نے علی کوفی سے، اُخنوں نے بزرگی سے، اُخنوں نے ابن بکر سے، اُخنوں نے اپنے والد سے
ظہون نے زدارہ سے اور زدارہ نے حضرت ایوب جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ ایک مرتبہ میں آنحضرت سے عرض کیا کہ (فرزندِ رسول!) آپ نام قائم کا نام تو بتا دیں ؟
فقالَ: اسمِه اسمی۔

ـ قلت: ای سیر بیرون محدث صلی اللہ علیہ وسلم - ؟

ـ قالَ: هیهات هیهات یا نہ اسراء مایسیر بسیرته۔
ـ قلت: جعلت فداك لِمَ ؟

ـ قالَ: انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سارِي أُمَّتِهِ بِالَّذِينَ كَانُوا تَأْلِفُ
النَّاسَ، وَالْقَائِمُ عَلَيْكُمْ يُسِيرُ بِالْقَتْلِ، بِذَلِكَ أَمْرٌ
فِي الْكِتَابِ الَّذِي مَعَهُ: أَنْ يُسِيرُ بِالْقَتْلِ وَلَا يُتَبَّعْ
إِحْدَى، وَمِنْ لِمَ نَأْوَاهُ - ؟

آپ فرمایا: ان کا نام میرانام ہو گا۔

کیا نہ عرض کیا: کیا آنحضرت کی سیرت بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہو گی ؟

ـ قلت فرمایا: افسوس افسوس اے زدارہ ! وہ آنحضرت م کی سیرت پر عمل نہ کریں گے۔
کیا نہ عرض کیا: میں آپ پر قربان یہ کیوں ؟

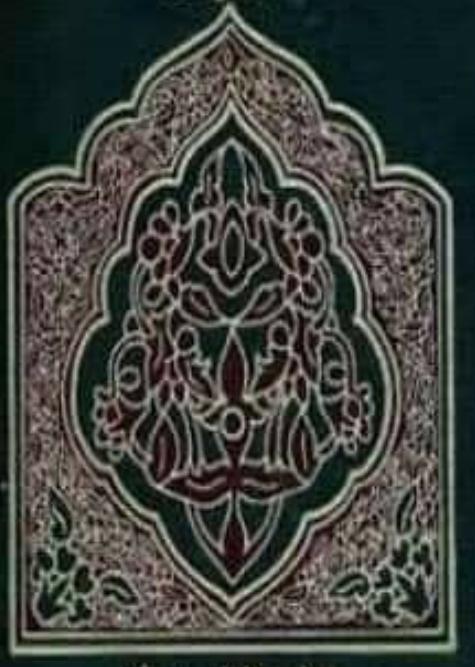
ـ قلت نے فرمایا: یہ اس لیے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے ساتھ نزی
اور تالیف قلوب کا سلوک کیا، مگر نام قائم، تو قتل کریں گے اور اس کا ان کو حکم دیا گیا مگر اس کا
کہیں جو ایک پس ہو گی، اسی سیرت کا قتل کا حکم دیا گی، تو قبول نہ ہو گی، دلیل ہے، اس پر جب اُن سے منور ہو۔ (میتہ نعلان)

بَحَارُ الْأَنْوَارِ

الْجَامِعَةُ لِذَرَّ لَعْنَةِ الْأَطْهَارِ

شہزاد

الْمَلَكُ الْأَكْبَرُ الْمُكَفَّرُ الْمُؤْمِنُ
الْمُنْكَرُ الْمُكَفَّرُ الْمُؤْمِنُ
الْمُنْكَرُ الْمُكَفَّرُ الْمُؤْمِنُ



رانضیت کا مجھ پر لگو چکنے سے زیادہ ظلم کے لئے

میرے لیے یہ ممکن تھا کہ منہ موزنے والوں کو قتل کر دو اور زخمیوں کی مرہم پٹی کر دو مگر میں نے اپنے اصحاب کے پیش نظر ایسا نہیں کیا کہ اگر یہ زخمی ہو جائیں تو قتل نہ کیجئے جائیں مگر امام قائم منہ موزنے والوں کو قتل کر دیں گے اور زخمیوں کو دفن (جھیز) کر دیں گے

بخار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۳

۳۸۳

سیرت امام قائم علیہ السلام

(۱۱۰)

محمد بن علی کوفی نے عبد الرحمن بن (ابن) باشم سے، انہوں نے ابو ذر گیرجی سے اور ابو حییہ
نے حضرت ابو عبدیشام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ایسا وہی
کہا شاید ہے: "کان لی اُن اقتل المولی واجتہز علی الجرمیع، وانکن تركت
ذالک للحاقیة من اصحابی ان جرحوالم یقتدوا، والقام
ل اُن یقتل الوالی واجتہز علی الجرمیع"۔ (مسیۃ العalan)

ترجمہ: "سیرتے یہے ہے ممکن تھا کہ منہ موزنے والے کو قتل کر دوں اور زخمیوں کی
مرہم پٹی کر دوں، مگر میں نے اپنے اصحاب کے انجام کے پیش نظر ایسا نہیں
کی کہ اگر یہ زخمی ہو جائیں تو قتل نہ کیجئے جائیں، مگر امام قائم مسند موصیہ
والے کو قتل کر دیں گے اور زخمیوں کو دفن درجیز کر دیں گے۔" (مسیۃ العalan)

۱۱۰- جمیع کرشمہ ۱۱۰- جمیع

بخار الانوار

الجامعة ل الدر لكتوار الوعظ الاطهار

عائش

حضرت ائمۃ تشیعیین شیعیان

الشیعیون

شیعیان



لافیت کا مجھے امر جدید کتاب جدید فیصلہ جدید کے صاف ظہور کرے گا
امام جعفر صادقؑ نے فرمایا امام قائم امر جدید و کتاب جدید اور فیصلہ جدید کے ساتھ ظہور کریں
گے اور اہل عرب پر شدید ہوں گے وہ سوائے تکوار کے اور کوئی بات نہ کریں گے کسی عز و
توبہ قبول ناکریں گے وہ ملامت کی اللہ کے بارے میں پرواانا کریں گے

بخار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۶

۳۸۶

امر جدید کے ساتھ ظہور

(۱۱۳)

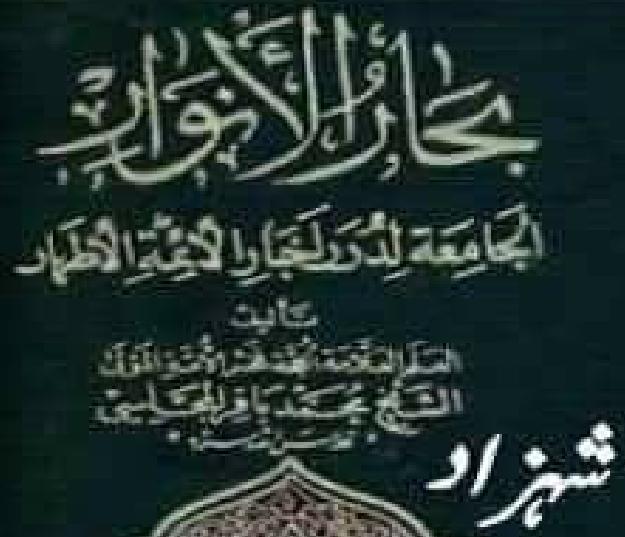
انہی اسناد کے ساتھ بزرگی نے داعمین حیدر خان اٹھاتے، انہوں نے الجابریہ سے بعد
کہا ہے کہ حضرت ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"یقوم العالم به با أمر جدید و کتاب جدید و فیصلہ جدید و فضلاً جدید
علی العرب شدید، لیس شانته إلا بالیفت لا یستینب
أحداً ولا یأخذنَّ فی الله لومة لامٍ يَهُ" (فتح العلی)

"امام قائم علیہ السلام امر جدید و کتاب جدید اور فیصلہ جدید کے ساتھ ظہور
کریں گے۔ اور اہل عرب پر شدید ہوں گے۔ وہ سوائے تکوار کے اور کوئی
بنت نہ کریں گے، کس کا خدر و توبہ قبول نہ کریں گے۔ وہ ملامت کرنے والے
کی ملامت کی اش کے بارے میں "پھرنا نہ کریں گے۔"

باس اور غذا میں سادگی

(۱۱۵)



لائفیت کا گھبہ لیک جو بھی ترور سے اسلام پیش کرے گا

ام محمد باقرؑ سے روایت ہے آپ نے فرمایا آپ اپنے سے قبل کے جاری شدہ رسم درونج کو ختم کر دیں گے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کیا تھا اور ایک جدید طرز سے اسلام پیش کریں گے

بحد الأحوال جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۵

۳۸۵

اسلامی احکام کی تجدید سیوگی ۱۱۲

ابن عقده نے ملن بن حسن سے ، انہوں نے اپنے والیست ، انہوں نے رفاقت سے ، انہوں نے مب اشہ بن عطا سے روایت کی ہے کہ ایک ہر سیمی نے حضرت ابو حیفہ امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا کہ جب حضرت امام قاسم علیہ السلام کا ظور بھا تو آپ نوگوں کے ساتھ سکراں سوک کریں گے ؟ فقل : ” یہدم ما قبلہ کما صنعت رسول اللہ ﷺ علیہ السلام ویتناف ” دیstanf

الاسلام جدیداً یہ
(عینیت محسوسی)

آپ نے فرمایا : ” آپ اپنے سے قبل کے جاری شدہ رسم درونج کو ختم کر دیں گے جس طرح حضرت رسول خدا علیہ السلام و آپ کوئی نے سمجھا - اور ایک جدید طرز سے اسلام پیش کریں گے ۔ ”
(عینیت تعانی)

صلی اللہ علیہ وسلم سے
صلی اللہ علیہ وسلم سے

۱۱۲

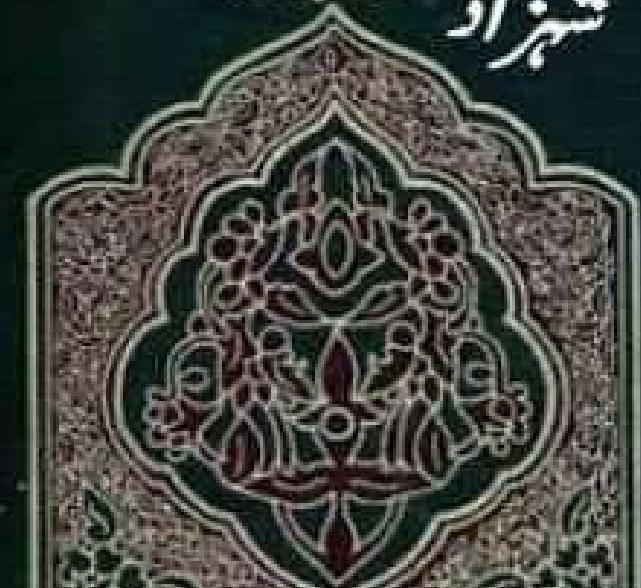
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَمَعَةُ لِلْدَّرِّ لِجَارِ الْمُؤْمِنِ الْأَطْهَادِ

شانیت

الْجَمَعَةُ لِلْدَّرِّ لِجَارِ الْمُؤْمِنِ الْأَطْهَادِ

شہزاد



خانے کھیپھے مصلحہ میں را فسیحت کے نکھلے کے ظہور کی نشانی
ابو لبید سے روایت ہے اہل جبہ خانہ کعبہ کو مسماں کریں گے
اور حمرا سود کو لے جا کر مسجد کوفہ میں نصب کیا جائے گا

بحد الأنواد جلد ۱۲ صفحہ ۱۱۱

(انجین کوئی توثیق نہ والا درج گا) اس میں فکر نہ کن۔ ” دنیتہ موسیٰ ”

اہل جبہ کے ہاتھوں انتہا مکعبہ

۶

فضل نے احمد بن عتر بن سالم سے، انہوں نے یعنی جمل سے، انہوں نے ربیع
سے، انہوں نے ابو لبید سے بعاثت کی ہے اُن کا قول ہے کہ:

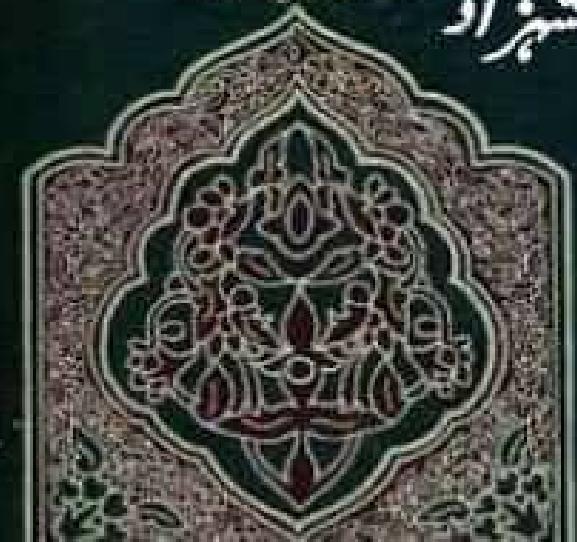
” تغیر العہشة الہیت بیکسر و شہ و یؤخذ الحجۃ فی منصب
فی مسجد، الکوفہ ”

” اہل جبہ خانہ کعبہ کو مسماں کریں گے اور حمرا سود کو لیجا کر مسجد کو نہ منصب
کیا جائے گا۔ ” دنیتہ موسیٰ ”

سفیانی می مدت حکومت

۷۱

فضل نے ابن البهیر سے، انہوں نے ابن افریم سے، انہوں نے محمد بن سلم سے
روایت کی ہے اُن کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو عید اشرامؓ حبیح حارث علیہ السلام کو فروتے ہوئے نہ تنا



رائیت کا مجھ پر مسجد کو فہ کو توڑ کر اس کا قبلہ درست کرے گا

حضرت امیر المومنین نے ارشاد فرمایا گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے شیعہ مسجد کوفہ میں بہت سے خیے ڈالے ہوئے ہیں اور لوگوں کو قرآن کی تعلیم اس طرح دے رہے ہیں جس طرح وہ نازل ہوا تھا اور بلاشبہ ہمارا قامِ اٹھ کھرا ہو گا تو اس مسجد کو توڑ کر اس کا قبلہ از سرנו درست کر دے گا

بخار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۲

کتاب نے فرمایا: جب نام قائم کا صور پختوں میں موسونی احوال اللہ پر ہے۔
ان کی وجہ سے رہنے کی بارے میں فرماتے ہیں: "فَتَغَافَلَ"

امام قائم مسجدِ کوفہ کا قبلہ درست کرنے کے

(۱۳۹)

ابن عقده نے علی بن حسن سے، انھوں نے حسن اور عمر بن ابی جہل (علیہما السلام) کو درست کیا۔
انھوں نے سعد بن مسلم سے، انھوں نے صباح مزنی سے، انھوں نے حارث بن حصیر سے،
انھوں نے حبۃ عنی سے، حبۃ عنی نے بیان کیا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:
"کَأَنَّ النَّظَرَ إِلَى شِيعَتِنَا بِمَسْجِدِ الْكُوفَةِ، وَقَدْ فَرِلَوْا
النَّاطِيْطَ يَعْلَمُونَ النَّاسَ الْقَرآنَ كَمَا أُنْزِلَ، أَمَّا إِنْ
قَاتَّنَا إِذَا قَامَ كَرَهَ وَسُئِلَ قَبْلَتَهُ" (عنیتہ علی)

ترجمہ: "گوایں دیکھ رہوں کہ ہمارے شیعہ مسجد کو فرمی بہت سے خیے ڈالے ہوئے ہیں اور لوگوں کو قرآن کی تعلیم اس طرح دے رہے ہیں جس طرح وہ نازل ہوا تھا" اور
جب ٹیکشہ ہمارا قائم، اٹھ کھرا یہو کا تو اس (مسجد) کو توڑ کر اس کا قبلہ
(از صرف) درست کر دے گا۔" (عنیتہ علی)

بخار الانوار

الجامعۃ للدّلیل بخار الانوار

عائیت
الحادیۃ الشفیعۃ الشفیعۃ الظہار
الشیخ محمد بن القاسم بن علی

شہزاد



رائیتیت کا مجھیہ لور نو ریجہ مواصلات لی وی وغیرہ

لام جعفر صادقؑ سے روایت ہے آپ فرماتے تھے کہ نام قائم کے دور میں اگر کوئی مرد موسمن شرق میں ہو گا اور وہ اپنے برادر کو جو مغرب میں ہو گا دیکھنا چاہئے گا تو دیکھ لے گا اور اسی طرح مغرب والے شرق والے کو دیکھ لے گے

بخار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۶۲

ابن الصادق علیہ السلام کو اس بحث

زیارت مواصلات (لی وی وغیرہ)

۲۱۳

اور اپنے استاد کے ساتھ فرمدا این مسکان نے روابط کی ہے کہ: میں نے حضرت جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سن: **يقول:** "إِنَّ الْمُؤْمِنَ فِي زَمَانِ الْقَاسِمِ وَهُوَ الْشَّرْقُ لِيَرَى أَخَاهُ الَّذِي فِي الْمَغْرِبِ، وَكَذَا الَّذِي فِي الْمَغْرِبِ يَرَى أَخَاهُ الَّذِي فِي الْشَّرْقِ۔"

اپنے فرمادیے تھے کہ اتم قائم کے دور میں اگر کوئی مرد موسمن شرق میں ہو گا اور وہ اپنے برادر کو جو مغرب میں ہو گا دیکھنا چاہئے گا تو دیکھ لے گا

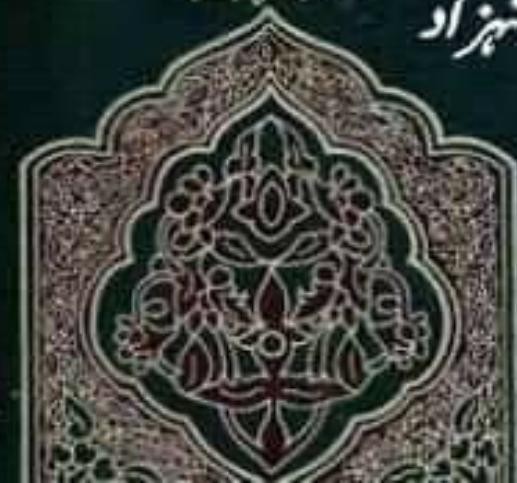
بخار الانوار

الجامعة للدليل على الأئمة الأطهار

شاند

كتاب الحجۃ العظیمة لیلیل الحجۃ العظیمة

شہزاد



لافتگیت کے مجھ پر گا خوف ہر شے پر طاری ہو گا

لام جعفر صادقؑ سے روایت ہے لوگ گرفتار کر کے آپ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور ان کی گردن زدنی کا حکم دیں گے اور دنیا میں کوئی شے باقی نہ رہے گی جو آپ سے خوف زدہ نہ ہو

بخار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۲۸۷

مودودی حضرت مسیح ۱، اور آپ کا کوئی حرف نہ کرو، مسیح ۱، اور تکرار ۱، گز نہ کرو، جو انتہا ۱

(معنیتِ عالیٰ)

آپ کا خوف ہر شے پر طاری ہو گا

۱۱۶

ابن عقده نے علی بن حسن تیبل سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حسن بن علی بن یوسف اور عزیز بن علی سے، انہوں نے سعدان بن سلم سے، انہوں نے، اپنے بعض اشخاص (ربیان) سے، انہوں نے حضرت ابو عبد اللہ شاہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، ان کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا:

”بینا الرَّجُلِ عَلَى رَأْسِ الْقَاتِمِ عَلَيْكُمْ لِيَأْمُرُ وَلَيَنْهَا“، اذ قال:
أَدِيرُهُ فِيدِيرونه إِلَى قَدَّامِهِ فَيَأْمُرُ بِغَرِيبِ عَنْتِ فَلَا يَبْقَى فِي الْعَاقِفِينَ شَيْءٌ إِلَّا خَانَهُ“ (معنیتِ عالیٰ)

”لوگ گرفتار کر کے آپ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور ان کی گردن زدنی کا کامکم دیں گے اور دنیا ہم کوئی شے باقی نہ رہے گی جو آپ سے خوف زدہ نہ ہو۔“
(معنیتِ عالیٰ)

میرزا جعفر شاہ علیہ السلام اور اس کے شاگردین کی نسبت میں

اپنے والد سے، انہوں نے سعدان بن سلم سے، انہوں نے مہشام بن سالم سے
اور انہوں نے حضرت ابو عبد اللہ شاہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے اسی کے مثل

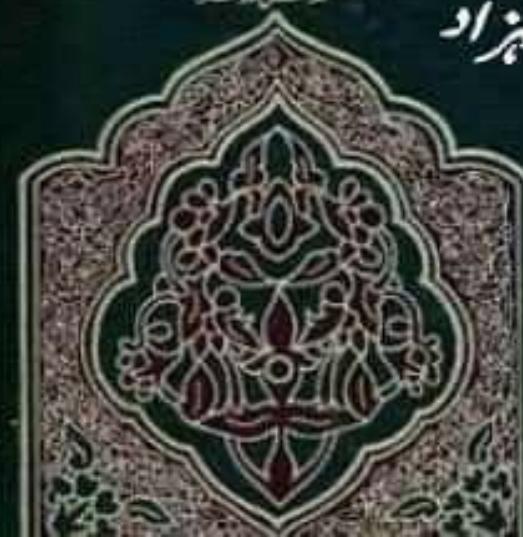
بخار الانوار

الْجَامِعَةُ لِدُرُجَّاتِ الْعِظَمَاتِ الْأَطْهَارِ

عائش

الْمَدِيْنَةُ الْمُسْتَعِدَةُ لِلْمُلْكِ الْأَكْلَادِ
الْقَرْبَى مُحَمَّدًا وَالْمُجَاهِدِينَ
بِرَسَائِلِهِ

شہزاد



لطفیت کے عجیب پر ایساخون صورت ہو گا جو کالئے تکوار ہو گی

جب امام قائم کا ظہور ہو گا تو آنحضرت کے اور اہل عرب و قریش کے درمیان صرف تکوار ہو گی اور تم لوگ ظہور قائم میں تمجیل کیوں چاہتے ہو بخدا ان چناب کی غزا تو صرف جو کی بد مزہ روٹی ہو گی اور آپ کا لباس مونا جھوٹا ہو گا اور آپ کا کام صرف تکوار ہو گا اور تکوار کی زیر سایہ موت

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۷

۳۸۴

قال: "اذ اخرج القائم لم يكن بينه وبين العرب و قريش إلا
السيف (ما يأخذ منها إلا السيف) وما يستعجلون بخرج
القائم؟ رب الله ما طعنه إلا الشعير الجثب ولا لباسه إلا
الغليظ، وما هو إلا السيف، والموت تحت نظر السيف" (معینۃ الحال)

آپ نے فرمایا: جب امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو آنحضرت کے اور اہل عرب و قریش
کے درمیان صرف تکوار ہو گی اور تم لوگ ظہور قائم میں تمجیل کیوں چاہتے ہو؟
بخدا ان چناب کی نذر اتوڑن جو کی بد مزہ روٹی ہو گی اور آپ کا لباس
مونا جھوٹا ہو گا اور آپ کا کام صرف تکوار ہو گا اور تکوار کی زیر سایہ موت
(معینۃ الحال)

آپ کا خوف ہر شے پر طاری ہو گا

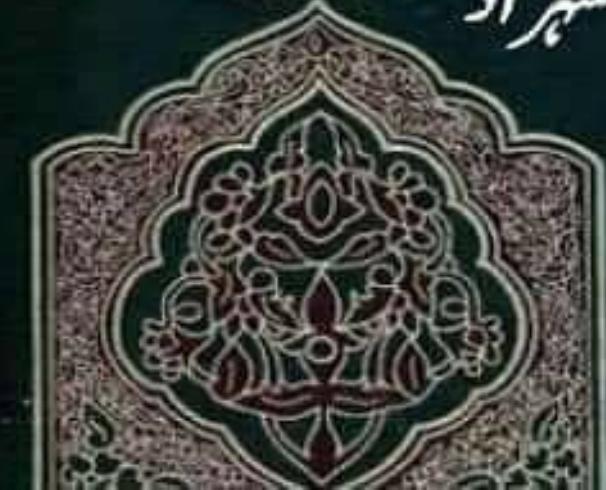
۱۱۶

ابن عقیل نے علیہ حسن تسلی سے، انہوں نے اپنے والدے، انہوں نے حسن بن

بخاری الأبواب
الجامعة للدر لبخاري لكتبة الطهار

الطباطبائی المقدمة المختصرة المأكولة
الشيخ محمد بن صالح العثيمین

شہزاد



لائضیت کا مجھ پر قتل کی اپناء فریضیں سے کرے گا

یہ ضرور ہے کہ آنجناب سب سے پہلے قریش سے شروع کریں گے آپ ان لوگوں سے تکوار کے سوا اور کچھ نالیں گے اور تکوار کے سوا اور کچھ نا دیں گے یہاں تک کہ لوگ کہنے لگیں گے یہ شخص آل محمد ﷺ سے نہیں ہے کیونکہ اہل محمد ﷺ میں سے ہوتا تو ضرور رحم کرتا

بخار الأنوار جلد ١٢ صفحه ٣٨٥

قتل کی ابتدا رہ قریشیوں کے ہوگی

علی بن اسحیں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے، اسخون نے محدث حسن سے، اسخون نے محدث بن علی کو فی
، اسخون نے جذنی سے، اسخون نے ملا رضا سے، اسخون نے حضرت سے، اور حضرت حضرت ابو عبید الرحمن
حضرت سادق علیہ السلام سے حدیث کی ہے۔ ان کا بیان یہ کہ میں نے آہنگ کو فرمائے چکے ہیں:
یقول: "لو يعلم الناس ما يصنع القائم اذا خرج لاحب اكثراهم ان
لا يروه ولا يقتل من الناس، اما انت لا يبهه ولا يقربي
منك يأخذ منها الا القيمة ولا يعطيها الا القيمة حتى
يقول اكثراهم من الناس ليس هنذا من آل محمد لو كان
من آل محمد لرحم " (فیت نعافی)

نہ فرمایا: ”اگر لوگوں کو معلوم ہو جاتے کہ جب امام قائم طیور فرمائیں گے تو سیاکر لے گے تو پھر اکثر لوگ تو یہیں چاہیں گے کہ جس قدر وہ تسلیم کرنے گے (راپی آنکھوں پر) نہ دیکھیں۔ یہ خود رہے کہ آئینا ب سب سے پہلے قریش سے شروع کرنے گے آپ ان لوگوں سے تلوار کے سوا اور کچھ طبعی گے اور تلوار کے سوا اچھی کچھ نہیں گے پہاڑ کر گیں سب سے پہلے گئیں گے کہ یہ شخص آں مختاری سے نہیں ہے، کیونکہ اگر آں مختاری میں سے ہوتا تو خود رہنمکرتا۔“ (غیرت نہان)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جامعة لندن لغير الأئمة والأطراف

三七

كتاب الله ثم كتاب المؤلف

شیخ

لائچیت کے ٹھیکے کے بعد اور پارہ مہدی ہوں گے

امام صادقؑ نے فرمایا ہاں انہوں نے بارہ مہدی کہا تھا بارہ نام تو نہیں کہا تھا لیکن یہ وہ گروہ ہمارے شیعوں میں سے ہو گا جو لوگوں کو ہماری ولایت اور ہمارے حق کی معرفت کی طرف بلائے گا

بحد الأثر جلد ۱۲ صفحہ ۷۲۳

حضرت امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے

①

دقائق نے اسی سے (اُخوند نے تھی سے اُخوند نے توفی سے) اُخوند
حلیہ ابن حمزہ سے، اُخوند نے ابو بصر سے، اور ابو بصر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں -
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مرض کیا کہ فرزند رسول! میں نے آپ کے پیڈگیا:
سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ امام قائمؑ سے یہ بارہ مہدی ہوں گے۔
کہ، "قال العاذق" ، اسماقاں: "الشَّهْرُ الْمُرْسَلُ يَدْعُ إِلَيْهِ الْمُؤْمِنِينَ"
اماماً ، دلکشم قوم من شیعتنا یدمون انسان
مولانا و معرفة حقنا۔" (کمال الدین و تمام المفت)
و ترجیح، امام صادقؑ نے فرمایا: ہاں، اُخوند نے بارہ مہدی کہا تھا، بارہ امام تو
نہیں کہا تھا۔ لیکن یہ وہ گروہ ہمارے شیعوں میں سے ہو گا جو لوگوں کو
ہماری ولایت اور ہمارے حق کی معرفت کی طرف بلائے گا۔

بعد امام قائم بارہ مہدی امام حسین
کی نسل سے ہوں گے

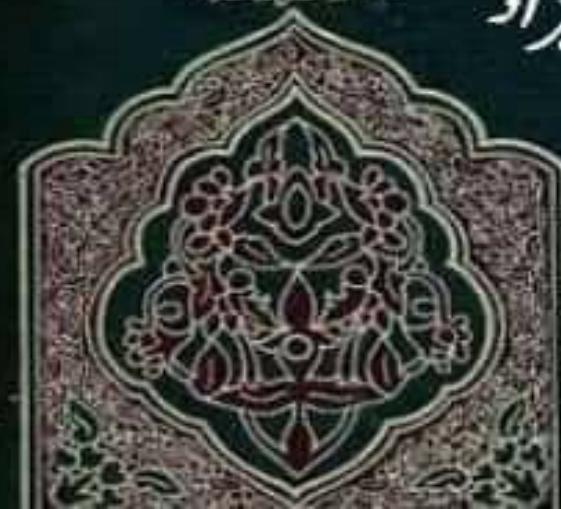
بَارِهِ الْمُرْسَلِ

الجَمَاعَةُ لِدَرْجَاتِ الْجَنَاحِ الْأَطْهَارِ

کاہت

سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ وَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ

شہزاد



راضیت کے مجھے کے بارہ مہدی ہوں گے

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا امام قائم کے بعد ہم اہل بیعت
میں سے اولاد امام حسینؑ سے بارہ مہدی ہو گے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۰

بدر شکر کا نام اور وہ عصالت اور احمد بن عاصم بن مسیح اور وہ اور

المومنین ہوں گے۔

امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے

(۷)

ستیہ علی بن عبد الحمید نے اپنے اسناد کے ساتھ حضرت امام جعفر صادقؑ

بیان کلام سے روایت کی ہے کہ، آپ نے فرمایا:

”آئَ مَا بَعْدَ الْقَاتِمَ عَلَيْكُلَّهُ أَثْنَا عَشْرَ هَمَدِيَّا مِنْ وَلَدِ الْمُحْسِنِ“

امام قائم علیکم السلام کے بعد ہم اہل بیت میں سے اولاد امام حسین علیکم السلام

سے بارہ مہدی ہوں گے۔“ (منتسب بهزار)

مسجد مہدی سریں اماں اور گل

(۸)

ابی نے سمعیت، سعدی نے ہامولانی سے، جامون لانی نے حسین بن سعیت

حسین نے اپنے والد سعیت سے، سیف نے حضری سے، اور حضری نے حضرت ابو جعفر

حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا کہ وہ کس کے

باشیں، فیما مجد سویل الذی لم یبعث الله نبیا إلَّا وَقَدْ صَلَّی فِیهِ
وَمَنْ شَیْءَ مِنْ عَدْلِ اللهِ، وَفِی مَا یَکُونُ قَائِمَهُ وَالْقَوْمَ مِنْ بَعْدِهِ

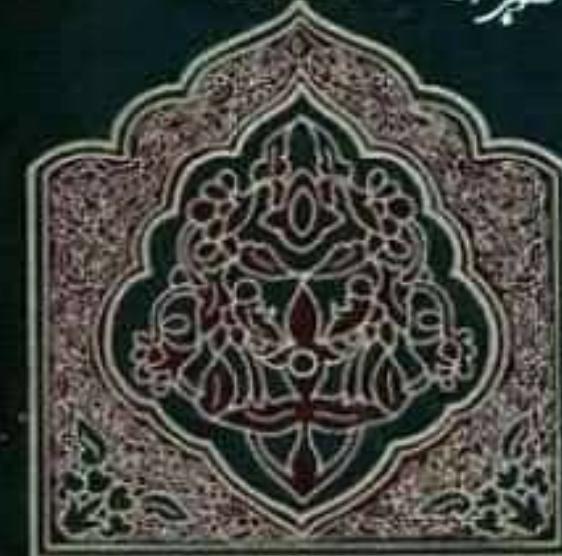
بَحَارُ الْأَنوارِ

الْجَامِعَةُ لِدَرَجَاتِ الْأُنْوَافِ الْأَطْهَارِ

تالیف

الْقَمَحْ بْنِ عَمَدَةَ وَالْعَجَلِيِّينَ

مشہر اور



رائیت کے مجھ پر وحی کا آٹا

آپ حضرت سلیمان ابن داؤد کی سیرت پر عمل کریں گے آپ سورج اور چاند کو آواز دیں گے اور وہ دونوں آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے آپ کے لے زمین سمث جائے گی آپ کی طرف وحی آئے گی اور آپ بحکم خدا وہی پر عمل فرمائیں گے

بخار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۶۱

۳۶۱

اہل الکیف فی کیفیم یملاً الارض صدلاً و قضاً کاملاً
ظلمًا و حربًا فیفتح الشَّرْقَ الارض و غربه و يقتل الناس
حتى لا يبقى إلَّا دین عَمَّدَ (وَسِير) سیرة سلیمان بن
عُمَرٍ . . . عَلَيْهِ وَالْقَمَهْ فِي حَسَانِهِ تَذَكِّرُ الارض و
یوحش الیه فیعمل بالوحش بِأَمْرِ اللهِ .

حضرت امام مختار قم نے اشارہ فرمایا:

”امام قائم علیہ السلام میں سوال کیکٹھ کوٹ کریں گے انہاں سماں سوال کا انتقام
پڑے گا جس طرح اصحاب کیفت اپنے قاری ہی رہے۔

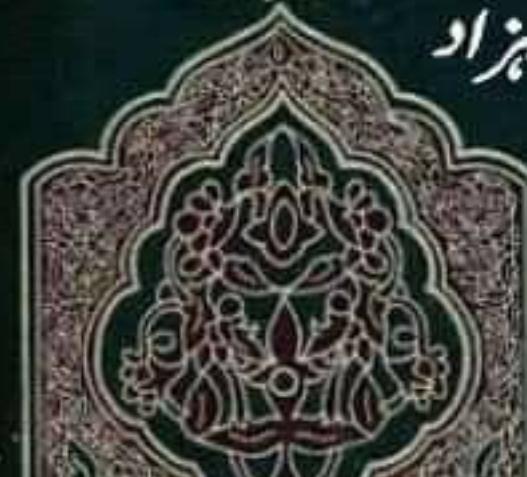
اور وہ زمین کو عمل و قسط سے بھریں گے جس طرح وہ ظلم و جریت سے بھری ہوگی اثر عالم
آن کو شرق و غرب پر فتح و کامرانی عطا فرماتے گا اور وہ (خناقت خدا و رسول)
ووگوں کو اتنا قتل کریں گے کہ سماںے دین عَمَّدَ کے اندکوں درجن باتیں نہ رہیں گے
آپ، حضرت سلیمان، ابن داؤد کی سیرت ہر جملہ کریں گے، آپ، سرچ اور بیان
کو آواز دیں گے اور وہ دونوں آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے۔ آپ کے لئے
زمین سمث جائے گا، آپ کی طرف وحی آئے گا اور آپ مبکر کندا وہی پر عمل
من ماسیں گے۔

بخار الانوار

المجامعة للدرر البخاري المختصر الأطهار

الكتاب الثمينة المنفذة المقدمة الفاتحة
الشيخ يحيى بن سعيد باول البخاري عليه
الصلوة والسلام

شہزاد



تکیوں کے پیچے رقصہ جو آمد ہو گیا اپ رانصیرت کے مجھ پر کا ظہور ہو گا

آپ نے فرمایا تم لوگ سوربے ہو گے کہ تمہارے سرہانے سے تکیوں کے نیچے
سے ایک ایک رقصہ رکھا ہوا برآمد ہو گا جس پر تحریر ہو گا کہ طاعۃ معروفة یعنی
اطاعت کے لیے تیار ہو جاؤ

بخار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۲۱

سربرہ بیت : جناب ہمیں بھی تم پرستے السریں یجاتیں رہتے ہا۔ (لفڑہ ۱۷۸)

اطاعت فہم ۱۶ وہ راصد انتقام ۱۴ اور وہی راصد انتقام ۱۵

(اکال الرین)

آپ کے طہور کا علم کیسے ہو گا ؟

۲۵

امرویہ نے مقرر کیا ہے، انھوں نے ابھی اپنے بخوبی سے، انھوں نے خدا کے ہم لوگ حضرت ابو عباد امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں کر دیئے ہوئے، اور انھوں کیا کہ ہم لوگ حضرت ابو عباد امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں کر دیئے ہوئے، میور حضرت امام قاسم علیہ السلام کا ذکر رکھئے تھے، آئتا انھوں نے آجتناب سے حدیث کیا کہ ہم
آن حضرت کے طہور کا علم کیسے ہو گا ؟

قال م : ” یہ بھی احمد کم و تحت رائے صحیفۃ علیہما مکتب
” طاعۃ معروفة *

آپ نے فرمایا : ” تم لوگ سوربے ہو گے کہ تمہارے سرہانے سے (تکیوں کے نیچے سے)
ایک ایک رقصہ رکھا پوڑا برآمد) ہو گا جس پر تحریر ہو گا کہ ” طاعۃ معروفة ”
یعنی اطاعت کے لیے تیار ہو جاؤ۔

بخار الانوار

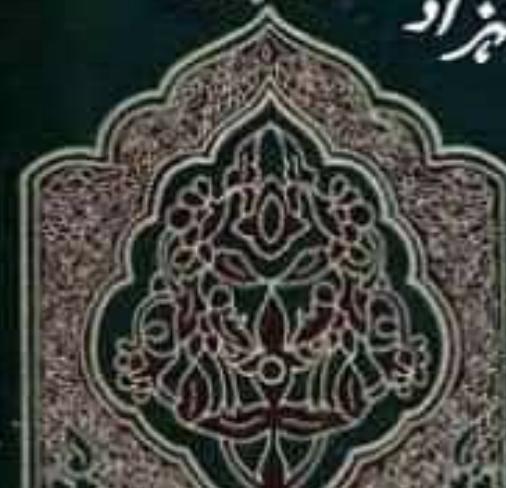
الجامعة لذكر بخار الانوار الظاهر

باب

محل العذبة في نكارة شر الماء

الشيخ مجتبی بن داود العلی

شہزاد



لائحتہ کا باعث مجھے کوئی مسجد کو اس لیے صد کرے گا اس کو جیہے بن معاویہ نے تعمیر کر دیا۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا پھر امام مہدی سارے شرق اور مغرب
میں گھوم پھر کر کوفہ اور مسجد کوفہ تشریف لائیں گے اور اس مسجد
کو مسماں کر دیں گے جس کو یزید بن معاویہ نے تعمیر کرایا تھا

بحد الأنوادر جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۵

مفضل نے عرض کیا: میرے مولا! پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟
قال القادقؑ: یا قائم القائم علیہ السلام بعد ان یطأ شرق الارض
و غربہ، انکوفہ و مسجدہا و میتم المسجد الذی
بناه یزید بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ قتل الحسین بن علی
علیہ السلام و رهن مسجد لیس اللہ ملعون ملعون من بناه
توبہ: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: پھر امام جمیل علیہ السلام سارے شرق
اور مغرب میں گھوم پھر کر کوفہ اور مسجد کوفہ تشریف لائیں گے اور اس مسجد کو
مسماں کر دیں گے جس کو یزید بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ نے تعمیر کرایا تھا، جب
امام جمیل علیہ السلام کو قتل کیا گیا تھا۔ وہ مسجد اسلام کے پیغمبر کی تعمیر کرنے والے
گئی تھی ملعون ہے ملعون ہے اسکی تعمیر کرنے والے۔

تفقیل نے عرض کیا: مولا! حضرت امام قائم علیہ السلام کی تدبیر حکومت کتنی ہوگی؟
قالؑ: ”قال اللہ عز وجل: **الذی**: ”قَبِّلَهُمْ شَقِّیٌّ وَ سَخِینٌ . فَآتَاهُمْ شَقَّوْ اَفْقَیٰ النَّارِ
لَمْ يَرْفَعُوا فِیْمَا رَفِیْرُ وَ شَهِیْقُ . خَلِدُوْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ

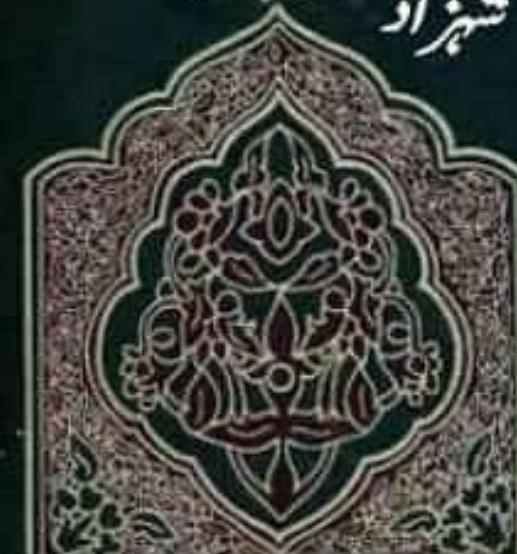
بِحَمْدِ اللّٰهِ الرَّبِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَامِعَةِ لِدَرَجَاتِ الْعُمَرِ الْكَبِيرِ

شنبت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّبِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شہزاد



شیعوں کے گناہ آپ مجھ پر ڈال دیئے جائیں گے

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا رسولؐ نے دعا کی تھی کہ اے اللہ میرے بھائی اور ان کی اولاد اوسیا کے شیعوں کے گناہوں کا بوجھ تا قیامت اگلے اور پچھلے مجھ پر ڈال دینا مگر انبیاء و مرسیین کے سامنے مجھے شرمندہ ناکرنا تو اللہ نے ان کا بوجھ آپ پر ڈال دیا اور پھر تمام گناہوں کو معاف فرمادیا

بحد الأور جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۲

ترجمہ آیت: «وَهُوَ وَيْدُ ذَاتِ رَاتِهِ (اتقدس) يَعْلَمُ نَفْسَهُ بِمَا كَانَتْ فِي أَنْفُسِ الْأَنْبِيَاءِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) كَمَا كَانَتْ فِي أَنْفُسِ الْمُجْرِمِينَ»

پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی گئی، «أَتَعْلَمُ أَنْفُسَكُمْ.....نَصْرٌ مُّنْزَلٌ» (فتح وہی) ترجمہ آیت: «بِئْشَكَ سُبْحَمَ آپ کو فتح میں مطہر فرمائی، تاکہ اس آیت کی اہل کو سزا ہے۔

پھر خطا میں معاف فرمادیے۔ اور اپنی نعمت آپ پر تمام فرمانے اور آپ کو صراطِ مستقیم پر نماست قدم رکھے۔ اور اللہ آپ کو شاندار کامیابی عطا فرماتے۔

مفضل نے ہوشیا: میرے آقا! (اس آیت میں) صراطِ صواب پر یا سرستم پر کون سا گناہ تھا؟
وہیں کو ارش تعالیٰ نے معاف فرمایا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:
«یا مفضل! ائم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ السلام قال: اللادم حتمی ذنب
شیعیۃ اخی و اولادی الا وصیاء ماتقدم منها و ما تأخر الیوم القيمة، ولا تفطمی بین النبیین والموسیین من
شیعیتنا فتحتله اللہ آیا ها و غفر جمعیعاً»

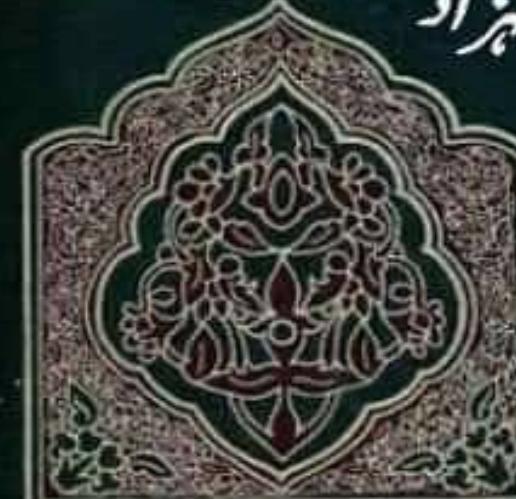
ترجمہ آیت: «إِنَّ عَظَلَ رَبِّكَ مَنْ كَرَّتْ شَرِّاً بِإِيمَانِهِ إِنَّمَا كَلَّ أَوْلَادُ اؤْمَنَّ

شیعیک اگلے اپنی کا بوجھ تاقیات اگلے اور پچھلے پھر پر ڈال، میا مگر ایسا وہ سیئین کے سامنے
بے شرمندہ کرنا تو اس نے اس کا بوجھ آپ پر ڈال دیا اور سرستم گناہوں کو معاف فرمایا۔

بِحَمْدِ اللَّهِ الرَّبِّ الْأَنْعَمِ
الْجَامِعَةِ لِدُرُرِ الْجَارِ الْمُمْتَنَى الْأَطَهَارِ

تَابِعُ
الْكَلَامَةِ الْمُهَمَّةِ فِي الْمَذَلَّةِ الْمُنْكَرِ
الْمُعْلَمَةِ بِمُكَثَّفِ الْعَمَلِ

شہزاد



عکس رانیت کے مطابق ہر دل کے بھگوان کرشن نے حضرت علیؓ سے مدد کی درخواست کی

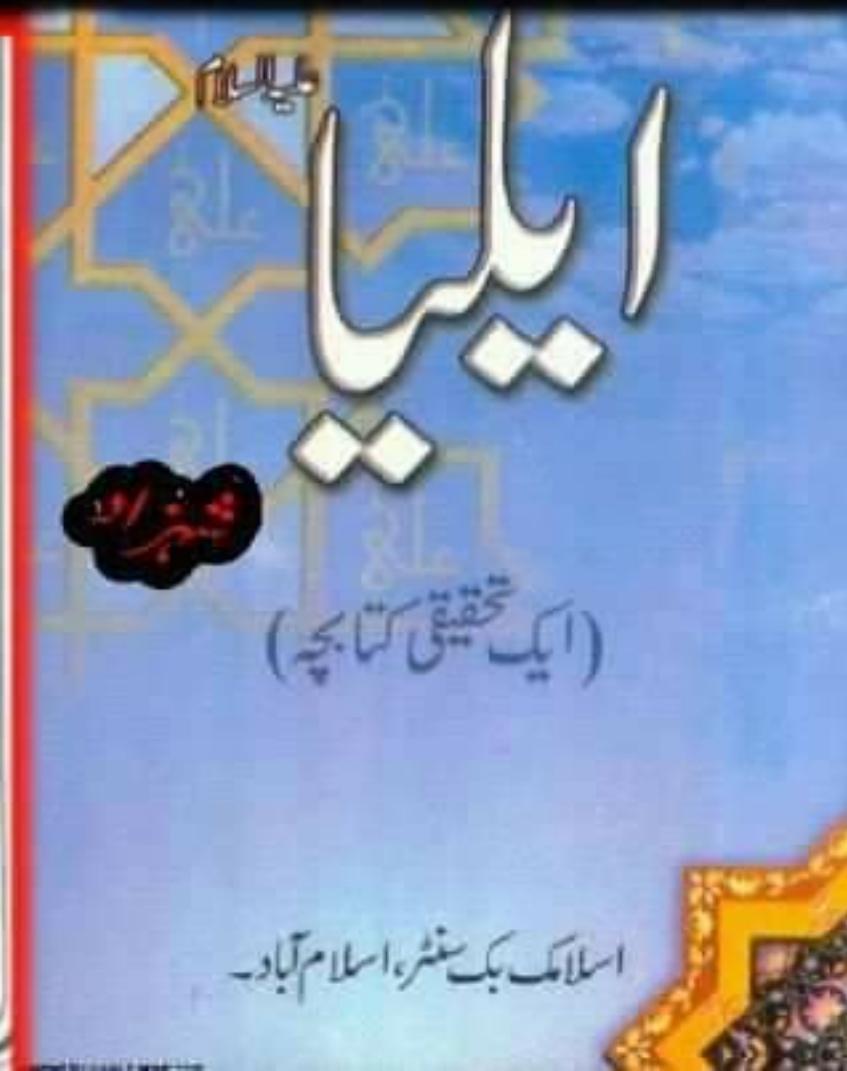
لفظ ایلا کے مندرجہ بالا تصریح سے ثابت ہوا کہ کرشن جی کا اپنی دعا یہ فریاد میں آہلی یا ایلا کہنا حضرت علیؓ سے مدد کی درخواست کرنا تھا اس لئے انہوں نے بار بار آپ کا اسم مبارک ورد زبان کیا ہے

ایلیا صفحہ نمبر ۸

ایک دو یا تھی پڑتی ہی سے سن لیجئے
پر امکن سے کی پر اپنی زبانوں میں ایک سکرت ہے جس کا یہ
دھونی ہے ۔ وہ سے پر اپنی بولی ہے۔ اس میں کوئی کوئی
شکمیا یا سیبی ہیں جو آج کل مام لکھتے ہیں جسے اور بھائی میں
آتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک نام ہے ”ایلیا“ اس کا مطلب
ہے ہے عی او پئی درستے والا۔ اور آٹل یا آٹلی یا آٹی بھی
اسی سے لگتا ہے۔ جیسا کہ عربی زبان میں کہتے ہیں۔
اٹلی۔ عاتی۔ علی۔ تھاتی۔ غیرہ۔ پر امکن ویوں میں ایسے
بہت سے لفظ لٹتے ہیں جن کو پڑتے ہیں اسے کر سکتے ہیں کہ
وہ عربی کے بکارے ہوئے یا سکرت سے عربی میں پڑے
گئے۔ (۱)

القدر ”ایلیا“ کی مندرجہ بالا تصریح سے ثابت ہوا کہ کرشن نے کافی دعا
فریاد میں آٹلی یا ایلا کہنا حضرت علیؓ سے مدد کی درخواست کرنا تھا اسی لئے انہوں
نے بار بار آپ کا اسم مبارک ورد زبان کیا ہے۔ اکرشن تو اٹل ہنود عالمان سکرت
ہیں کہ آٹلی یا ایلا کے کیا معنی ہیں اور شمار کے سب سے بڑے مندرجہ کا کافی
بھر کیا ہے اور اس میں کس آٹلی یا ایلا نے اپنا چکھا روکھایا ہے۔

(۱) ۵۷۰ ب۔ گر ۳۴۔ جو اپنے حکم کریں کہ بال مطہر سید بن پریلس گرد۔ شائع کردہ مدارک کیک پاپا آنڈر ۱۹۷۶ء۔
صفحہ ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹



(ایک تحقیقی کتابچہ)

اسلامک بک شر، اسلام آباد۔

رافضیت کے نزدیک چھپلی مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے اس کی وجہ پیش خدمت ہے

کیا آپ جانتے ہیں کے مصنف صفحہ نمبر ۱۵۳ اپر اپنے امام باقر سے روایت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں بُنِ امیہ کا کوئی فرد نہیں مرتا مگر یہ کہ وہ چھپلی کی شکل میں مسخ ہو جاتا ہے



بڑی اتنی بُنِ امیہ کی دلخواہ

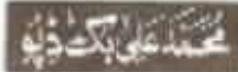


شزاد

کتاب صفائحہ	۱
دروہ	۲
مریضا کنون	۳
ام	۴
لکھر	۵
بُنِ امیہ	۶

۰۳۰۰ ۷۹۸۰۳۴۹

ناشر



محمد علی بک دریا

۰۳۰۰ ۷۹۸۰۳۴۹

کیا آپ جانتے ہیں چھپلکی مسخ شدہ حیوانات
ہیں سے ہے؟

اسی ہے ہے کہ اب ہب تاب ایک آگ میں الا اکیا تپو یا کب ماری ہی
کا آگ ہرہ لال اٹھے۔ کتاب کافی میں یا ہم طرساری سے تھوڑے کریکھتے
تھرست والد سرماں ایک جری ہٹتے ہوئے ہے اور آپ کے ایک صاحبی موجود ہے کہ
ایک ڈین بھیل جن کے پیچے ہے، آمد ہوئی اور ہر دن کھول کر ان کے ساتھ رہا
ہائے گی۔ تھرست والدے اس ٹھن سے فرمایا جاتے ہو یہ جاہر کیا کہ، ہے۔ تو اس
ٹھرست کی جگہ رہا اور جل پھٹا پھٹا نہ فرمایا کہ وہی ہے کہ کہا کی جم اکڑاں کو،
ہذا کو کے تو میں بھرست مل کر اسما کوں گی۔

لائج اتنی طلب المأمور ملتے ہیں: غیر اس کا کوئی فوجیں مر جائیں مرا تحریر کر دے بھکل کی
صلی علیہ السلام



شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بعد اہل کوفہ سے فاطمہ صغری کا خطبہ

اما بعد اے اہل کوفہ اے دھوکے باز بے وفا و خودخواہ لوگو ہم اس خاندان کے افراد ہیں کہ خدا نے ہماری آزمائش تمہارے زریعہ کی اور تمہارا امتحان ہمارے وسیلہ سے لیا ہم امتحان میں کامیاب ہوئے اور اس نے علم و فہم کو ہمارے لئے قرار دیا ہم خدا کے علم کے رازدار ہیں اور اس کے علم اور اس کی حکمت کے حافظ ہیں

احتجاج طبری جلد سوم صفحہ ۲۵

احتجاج طبری

اہل کوفہ سے فاطمہ صغری کا احتجاج

زید بن مسی مرنے پر حضرت اپنے آپ و اصحاب سے اٹکل کیا ہے جسے فاطمہ صغری نے کہا اگی وہ اسی پر شیر کر کے

فاطمہ صغری پر حضرت اپنے پیارے شاہزادی پیارے شاہزادی کے علاوہ کوئی جیوں دیکھنے سے بے شکر اور اس سے بے شکر کر کے ہوں۔ میں گویا ہی دیکھنے ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی جیوں دیکھنے جو دعہ لا شریک ہے اور جس کے بعد اور رسول ہیں اور ان کی اولاد و کفرات کے کتابوں قرآن کریم کیا تھیں اس کے کافی انسوں نے کسی کو اٹکل کیا ہے کہ وہ اس کا قصاص پڑجے ہوں۔

اسے شدید احتجاج ہے بہتان ہادستے سے اور حیرت سے رسول یا عزل کی ہوئی پا توں کے خلاف ہونے سے میں تحریک پڑھاتا ہوں۔ حیرت سے رسول نے اپنے وحی ملی انکے اپنے حیثیت کیلئے عمدہ ہیں لیا تھیں اور ان کے حق کو حصہ کر لیا ہو اور انکے سے کہا تھا کہ رب یا میراث کے بیچ کوئی وہی خدا کے کھروں میں سے ایک گھر میں شیر کر دیا یہ ایسا مسلمانوں کا ایک گھر جیسیں ہیں ہم جب تک وہ حضرت زینہ تھے ان کو پانی تھیں دیا اور وقت مت ہیں انہوں نے ان کی دیواریں بھائی بھائیں بھاگ کر کرچتے ان کا اپنی بارگاہ میں ہالیاں دے دیا تھیں وہ بھرجن معاویت دیا اس کی سرنشیت میں شیر کر دیا تھا اور زندگی و کمرہ کے ناکھتے کی ہادستے کی مذاقات میں دیکھا دیتے اور دیتے۔

اسے شدید احتجاج ہے بھیجن سے ان کو وہ اسلام و کمال اور جو ریگ میں ان کو سماق سے لے لیا اور کیا تھا۔ ساتھ رسول کے لئے بچے اٹک کے سماحدہ ہے بیان تک قوتے اپنے جوار میں اُسیں ہالیا دیا ہے پر جو اس تھا اس کے درمیں دھمک جیکری رہا کی تاطر آخوت کی بارب را غب سے اس نے حیری راہ میں دس دشہ کا ڈھونڈ کر دیا تھا اس کا ستمبر ہے۔

اما بعد اے اہل کوفہ اے دھوکے باز بے وفا و خودخواہ لوگو ہم اس شاندان کے افراد ہیں کہ خدا نے ملکہ آنکش تمہارے ذریعہ کی اور تمہارا احتجاج ہوئے ملے سے لیا ہم احتجان میں کامیاب ہوئے اور اس نے ملکہ اگذار سے لئے قرار دیا ہم خدا کے علم کے رازدار ہیں اور اس کے علم اور اس کی حکمت کے ماذقات میں ہم یعنی زندگی

احتجاج طبری



بیانیات احادیث احادیث



ایضاً مختصر احادیث احادیث طلباء

ادنیات ادنیں قلندر

الحجاج طبری

حصہ سوئم / چارم

رافضیت VS شہزاد

لادعویٰ احادیث
لادعویٰ احادیث

امام حسین رضی اللہ عنہ کا کوفی شیعوں سے دھوکہ کھانے کے بعد سخت ترین رو عمل

ہاں، خدا کی قسم بے وفا کی وپیان شکنی تمہاری دیرینہ عادت ہے، تمہاری جڑیں غر و دھوکہ سے ملی ہوئی ہیں اور تمہاری شاخوں نے اسی پر پروش پائی ہے، تم ان کے پلید ترین اور خراب ترین میوے ہو جو مالک کے گلے میں اٹکے ہوئے اور غاصب کیلئے خوش راکتہ ہو۔ آگاہ رہو کہ اللہ کی لعنت ان ظالمین عہد شکن پر ہے جو زیادہ تاکید کے بعد بھی عہدو پیان توڑ ڈالتے ہیں حالانکہ خدا نے تم کو خود تمہارا ضامن اور وکیل قرار دیا ہے

احتیاج طبری صفحہ 41

احتیاج طبری

کربلا میں اہل کوفہ سے امام حسین کا احتیاج

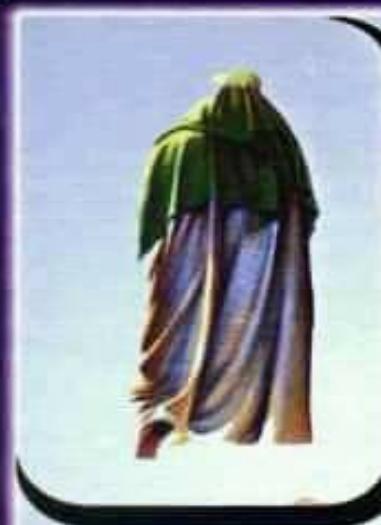
حصہ ایں چھٹا شتر سروی ہے ارجمند سونے سے ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ عاصمہ و پیان و حضرت محمدؐ سے پروردہ
کر قریب ۲۰۰۰ اور اسی خاموشی میں کوئی اس کے بعد جو شکنے والی عجلاتے اور سرخ ہے
اسے حماست تمہارے لئے ہلاکت ہوتی ہے جو اسے جعلی سور و مولو کے ساتھ بیان ہے کہ تمہاری فریادو
پیش ہو اور تمہاری دعوت پر جلد سے جلد آئے۔ پھر ہمارے ہی سروں پر تواریں لکڑیں ہے جو ہمارے
وشیوں کے بناۓ ہیں پر آنکھ بیان بیکھریں۔ تم میان بیکھریں اپنے دھوتوں کے ساتھ اپنے ہی دھن کے پار و دکار
ہو گئے حالانکہ دھنون نے تمہارے ساتھ تھاں اور اسال سے کامیابیاں ہے خیری امید کئے جو تم پرانے ہوا
ہبہ تکاریں پیاسوں میں اور قریب آدم و سکون میں اور افکارنا و فکر میں حصہ ہم نے تم کو کیاں عدیجہ دیا ہیں
تم اور بھیوں کی مانند تھر کھڑکی اور پروانوں کی مانند ایک درس پر گرد ہے تھے تمہارے لئے ہلاکت
کیا ہے؟

اسے کثیر کے خلاصوں اور ازاب میں باقی پیچے پوکو گراہ کتاب خدا کے چھوڑ دیئے والوں تھریں کرنے والوں تم نے
کلمات کو حماقی سے الگ کر لیا اور تمہاری سوتیں کو تاثر اور ایسا سکی نافرمانی کرتے والوں ان شکن نے ان کیلئے
جس پیچے نے بیجا ہے دکار ہمارے کہ اس ان پر قشب ہے کہ دن ماہ پی اور وہ لوگ طباب خدا میں بیٹھ
رہیں گے۔ تم ان کی مدد کر سے کوئی وہی کوئی ہمچڑی نہ ہو جائے گا۔

ہاں خدا کی حرم اپنے دھالی و پیان گلی اپنی ایجادی دینے والی عادت ہے تمہاری بڑی نہاد و دھک سے ملی ہوئی ہیں اور
تمہاری شاخوں نے اسی پر پروش پائی ہے تم ان کے وہ پلید ترین اور خراب ترین سے ہو جو مالک کے گلے میں
(لکھ) ہے اور غاصب کیلئے خوش ہے انتہا۔

آگاہ رہو کہ شکنی لعنت ان ظالمین عہد شکن پر ہے جو زیادہ تاکید کے بعد بھی مدد و نیان ہے اسی لئے ہیں حالانکہ
تمہارے ہم کو خود قبایا ضامن اور وکیل قرار دیا ہے۔

اس سے ہاپ کے بیچے نے جس کوئی امیر نے اپنے سے کن اسرائیل اور ہے ہاپ کے اس کا چڑا ہاں، یہ
قیومیں کے درمیان کمزور اکرو ہے تھوڑا بھی نہیں یا کوئی ذات برداشت کروں۔ اگر ہم ذات اقتدار کر جیں تو ہمارے



حباب اللہ علیہ السلام اعلان ہے



ذی منظور رحمۃ الرحمٰن فی الہی طالب طبری
(از علماء اول قرن هشم)

الحجاج طبری

حصہ سوتم / چہارم

رافضیت VS شزاد

امام رضا علیہ السلام
لا ہجیہ اعلان

حضرت امام حسینؑ اور حساب خلق

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے روز قیامت سے پہلے ہی حضرت امام حسینؑ تمام لوگوں کا حساب کرتا کر دیں گے بس قیامت کے دن تو صرف لوگوں کو جنت میں بھیجننا یا جہنم میں پہنچا دینا باقی رہ جائے گا
بحد الأنوادر جلد ۱۲ صفحہ ۵۲۷

۵۲۶

"جنتان مدھامتاف" دوسرا سیزدھ شاداب با غات ظاہر
ہوں گے۔" (منتخب ابصار)

حضرت امام حسینؑ اور حساب خلق

(۱۲)

مشدرج بالا اسناد کے ساتھ عبد اللہ بن القاسم سے "أَنْهَىَ نَفْسَهُ حَسِينَ بْنَ أَحْمَدَ الْمَنْقُريَّ سَعَىَ إِلَيْهِ بَنْسُونَ لِيَرْسُلَ فِي بَيْانِهِ أَوْ رَأَفُونَ نَفْسَهُ حَسِينَ بْنَ أَحْمَدَ حَفَرَ سَاقَ عَلَيْهِ إِيمَانَهُ" سے روایت کی ہے کہ :

قال : أَنَّ أَنْذَرِي لِي حَسَابُ النَّاسِ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْحَسِينَ بْنَ عَلَى عِصْمَتِهِ فَإِنَّمَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَإِنَّمَا هُوَ بَعْثَةٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَبَعْثَةٌ إِلَى النَّارِ

زمرہ : آئیں فرمایا : "روزِ قیامت سے پہلے ہی حضرت امام حسین، بن علی عصمت تمام لوگوں کا حساب کرتا کر دیں گے بس قیامت کے دن تو عمرن لوگوں کو جنت میں بھیجننا یا جہنم میں پہنچا دینا باقی رہ جائے گا۔" (منتخب ابصار)

سب پہلے حضرت امام میں رجعت فرمائیں

(۱۲)

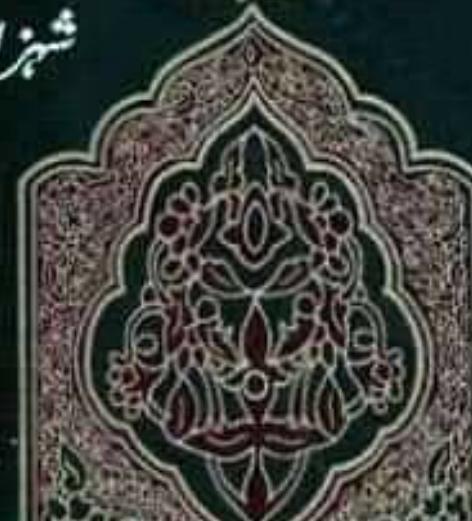
بَحَارُ الْأَنْوَارُ

الْجَامِعَةِ لِذِرَّةِ لَجَادِ الْغَيْمِ الْكَطَارِ

ثالث

الْمَدِيْنَةُ الْمُسْلِمَةُ الْمَقْدِسَةُ
الْجَمِيعُ بَرَكَاتُهُ الْكَلِيلُ

شہزاد



شیعوں پر چتے قرضے ہوں گے وہ ان کا پاروہ لام ادا کرے گا
میرے آقا و مولا یہ بتائیں کہ آپ کے شیعوں میں سے اگر کوئی مر جائے اور اس
پر اپنوں کا یا غیروں کا قرض ہو تو اس کا کیا ہو گا

لام جعفر صادقؑ نے فرمایا لام مهدی سب سے پہلا کام لکھی کریں گے کہ سدے عالم میں اعلان کر دیں
کے کہ ہمارے شیعوں میں سے کسی پر اگر کسی شخص کا قرض ہے تو وہ بتائے تاکہ اسے ادا کر دیا جائے
چنانچہ ہم کی ایک گانجہ یا راتی کا ایک دانہ بھی اگر کسی شیعہ پر کسی کا قرض ہو گا تو وہ ادا کر دیا جائے گا
چہ جائیکہ سونے چاندی کی بڑی بڑی رقمیں یا کوئی اور مال ہو وہ سب ادا کر دیا جائے گا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۵

۵۱۵

مَفْضُلٌ نَّهْرُضَ كِيمَا: مِيرَےْ آفَادِ عَوَّلَا! يَهْ تَائِيْسَ كَأَنْ أَنْ كَأَنْ أَنْ كَأَنْ أَنْ كَأَنْ أَنْ كَأَنْ
كُوئِيْ مَرْحَائِيْسَ اُورَسَ پَرْ أَنْجَلَ كَأَنْ يَأْغِرُونَ كَأَنْ قَرْضَ ہُوَ تَوَاسُ کَأَنْ يَأْبُوْگَا؟
قَالَ الْقَاطِفَ: أَوْلَ مَا يَبْتَدِيْيِيْ السَّمْدَعَ عَلَيْهِ اسْلَامُ أَنْ يَنْادِيْ فِي
جَمِيعِ الْعَالَمِ: أَلَزَمْتَ لَهُ عَنْدَ احْدَمْتَ شَيْعَتِنَا دِينَ غَلِيلَدَرَه
حَتَّى يَرَى الشَّوْمَةَ وَالخَرْدَلَةَ فَضْلًا عَنِ الْقَنَاطِيرِ الْمَغْنَطَرَةِ
مِنَ الدَّهْبِ وَالْفَضَّةِ وَالْإِمْلَاكِ فِي وَقَيْهِ إِيَّاهُ؟

ترجمہ: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام مهدی علیہ السلام سب سے پہلا
کام سی کرو گے کہ سارے عالم میں اعلان کر دیں گے کہ ہمارے شیعوں میں
کسی پر اگر کسی شخص کا کوئی قرض ہے تو وہ بتائے تاکہ اسے ادا کر دیا جائے
چنانچہ ہم کی ایک گانجہ یا راتی کا ایک دانہ بھی اگر کسی شیعہ پر کسی کا قرض ہو گا تو وہ
ادا کر دیا جائے گا چہ جائیکہ سونے چاندی کی بڑی بڑی رقمیں یا کوئی اور مال ہو
وہ سب ادا کر دیا جائے گا۔

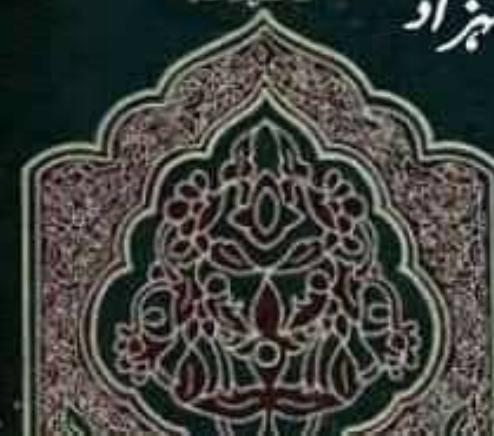
مَفْضُلٌ نَّهْرُضَ كِيمَا: مِيرَےْ عَوَّلَا! يَهْ تَائِيْسَ لَمْجَرِيْسَ مَوَّهَّهَ؟

جَمِيعَتُ الدُّرُجَاتِ الْأَنْوَارِ

الْجَامِعَةُ لِلْدَرَرِ الْجَمِيعِ الْأَطْهَارِ

الْمَلَكُ الْمُلَكُ الْمُكْرَمُ الْمُنَزَّلُ الْمُنَزَّلُ
الْمَجِيدُ الْمُكْرَمُ الْمُنَزَّلُ الْمُنَزَّلُ

شہزاد



بروز قیامت اور ناک کے راضی

سخن الصادقین نوشتہ ملا فتح اللہ کاشانی جلد ۲ صفحہ نمبر ۳۹۳ پر لکھتا ہے

قال من خرج من الدنیا ولم یتمنع جاء يوم القيمة و هو اجدع

جو شخص بغیر تھے کے دنیا سے چلا گیا وہ قیامت کے دن ناک کٹا اٹھایا جائے گا

(۴۹۳)

جزء پنجم

(۲)

بروز آزاد شود دھر کئے دو بار متممہ کلید جو سارے داںک لو اذ آئش ہو دخن آزاد شود
وہر کئے سے بارہ تھے کند ہمہ او اذ آئش دو دخن آزاد شود۔ دھر آورہ کہ «قال اللہ عزوجل

من تمنع مرہ امن من سخط الجبار و من تمنع مرہ حشرین حشرین حشرین البار اور من تمنع ثلاث مرات
ڈاہمنی فی الجنان» یعنی ہر کے پیکار متممہ کند ہامن شو اذ خشم خدا ہے اور وہر کہ دو بارہ تھے کند
محبت و شود پائیکو کلابن وہر کہ سہ بارہ تھے کندہ من احست و مفارقت و حمتیں کندہ بامن درد دستہ
جلان درجہ دشوان دایساً آورہ کہ «من تمنع مرہ گلیور جہ کدریۃ الحسین لعلہ من تمنع مرہ
قدرتہ کدریۃ الحسین لعلہ من تمنع ثلاث مرات کان در جہ کدریۃ على من ایضاً لعلہ من
تمنع اربع مرات فذر جہ کدریۃ یعنی ہر کہ پیکار متممہ کند درجہ اویون درجہ حسین لعلہ من
ماند وہر کدریۃ بارہ تھے کند درجہ اوجون درجہ سب، لعلہ بالکہ وہر کہ سہ بارہ تھے کدریۃ
اویون درجہ علی بن ابی طالب لعلہ باشد وہر کہ سب ارباً بارہ تھے کند درجہ اوماند درجہ من (۱)
باشد۔ واپساد خال من سرج من الشیوا و می تمنع جان یو ما القیمة و هوا دع یعنی ہر کہ اڑا بیرون
روز و متممہ سکرہ باند دو قیامت گوش دیتی پرید و بخلافت محبت و شور و ای جھیت پاحدیت
اول اگر چہ سارہ مذکور شد اما بھوت شد رواہ مکرر واقع تد۔ و قرآن مارس و مددلو
اسود کندی و مداری اسراری اللہ تھم مرد بستکہ گفتہ دری نزد رسول ارشاد ۷:۹۷: وہر کہ آنحضرت
پر شاست و خطبہ بر خواہ داؤاب سعد و شاعر العین بتفہم رسالتہ فرمودہ گفت بعدیں کہ عرب چوری
بر خود سلوک دار و بیزار آن بیوحة کریم حسوبہ مالثفات فرمودہ است بعدیں کہ عرب چوری
لعلہ من احمد و تحفظ از زد پر دوہ کا زارہ من آورد و اذ ان تمنع دان مؤمنہ است دریں این این
تجھہ را ۱۰۰ بیچ زیر میری اور اسی تھاتہ جوں شمارا ہائے امر میکنیں آئت من ایسا بزرگ من
و بعد از من ہر کہ آئن اقول کند دیان عمل کند و احرابی آن تھا دان من ایسا بزرگ وہر کہ
حالات ہمیں با آجیہ بآجیہ بآجیہ کی دنام بھناں مخالفت کریں و بھاتیہ ای ہر زمان کے ایں ایں
سلسل کسی باشد کہ تکنی۔ آن ساید جھوٹ میں ادھر یوس من گو اعنی مدد ہم آئد اذ اهل دعویج
است یوس ایسے خدا ہیں جس کو ایسا بھاگت من کند دیاں ہن کھاکار آن کندہ ایکار بیوت من

نعتِ پرکشیر

منهج الصالقین

تألیف ملا فتح اللہ کاشانی

باصہ دہ پاوری و صحیح کامل فایع بیان ایکسپریشن شری

از انتشارات

شہزاد

کتاب فروعی اسلامیہ

تہران شعبان نزدیکی

کیا پڑے کب موت آجائے شیعہ عورتیں ابھی سے تجدی شروع کر دیں ورنہ بروز قیامت ناک کٹا
انٹھا پڑے گا اس نصیحت کے ساتھ شیعہ مجھ سے نفرت کا مظاہرہ نہیں کریں گے

عقلہر راضیت کے مطابق حضرت طیب جنپ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے
 امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ عبد اللہ علیؑ اور حضرت موسیؑ و عصیؑ کے بارے میں تیرا
 کیا خیال ہے میں نے کہا میری کیا جرأت کہ میں ان کے بارے میں کوئی بات کر
 سکوں تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم علیؑ ان دونوں سے اعلم تھے

رضا الحکیمی سلوانی جلد دو صفحہ نمبر 206

حدائقِ علیؑ ۲۰۶

تعالیٰ جس پر چاہے اپنا بخش گردے۔
 میں آجتنا ہوں کہ رسالت مآپ پر نے علم الاتعیٰ رسول کیا اور پھر سارا علم جن کو وہاں
 فرمایا۔ پس تو کہہ سکتا ہے کہ ملی بخش اپنا سے اطمینان ہے۔ پھر حضرت نے یہ آئت
 حادثہ قربانی: قال اللہ عزوجلہ علیہ السلام من اکتباً میراث اکھیاں اپنے ہے ہر
 ریس اور فرمایا: خدا کی حرم ہارے ہاس ساتھ کا حکم ہے۔

حضرت علیؑ جنپ صوفی اور عصیؑ سے اعلم ہیں

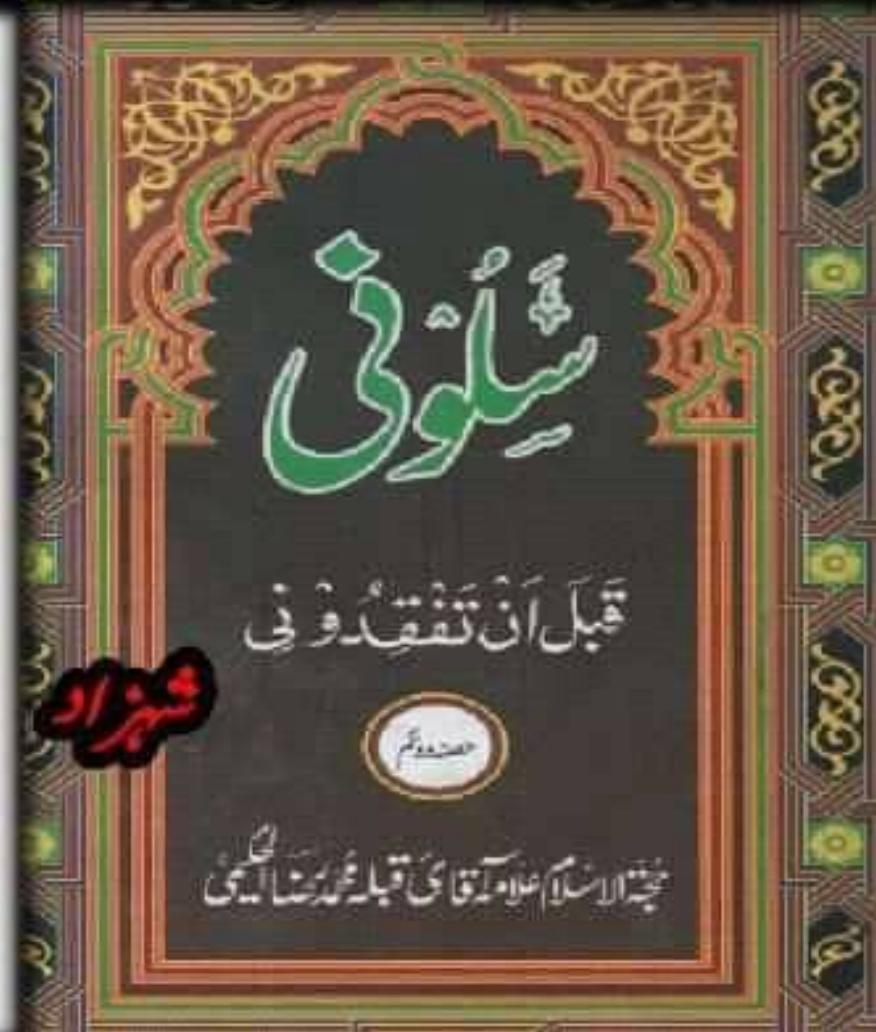
جنپ صدیق الدین ابوالیاء الشسان رواحت کرتے ہیں امام محمد باقر علیہ السلام نے
 فرمایا: اے عیداللہ علیؑ اور حضرت صوفی و عصیؑ کے بارے میں حیرا کیا دیوال ہے؟ میں
 نے کہہ: صوری کیا جہات کہ میں ان کے بارے کوئی حد کر سکوں ۲۷۲ پر نے فرمایا:
 شما کی حرم اون دوہوں سے اطمینان ہے۔ پھر فرمایا: کیا تم یہ بخش کہہ کر ملن کے پاس
 دھی طم ہے جو رسول پاک کے پاس ہے۔ ہم نے کہا: ہاں! تھاں تو گ اس کا ادار کرتے
 ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کی حالت میں یہ فرمائی خدا ہے جو صوفی کے بارے میں فرمایا:
 وَكَعْبَنَا فِي الْوَاحِ مِنْ تَحْلِ شَفَعِي۔ جان لو کہ ان کے لیے تمام امور یا ان دوہوں کے
 ہے اور حضرت عصیؑ کے لیے خدا نے فرمایا:

جَنَّتَنَا يَكُّشَفُنَا عَلَى هَذَلَّةٍ وَ تَرَكَنَا عَنِّيَّتَ الْكِفَّةِ

یَتَبَيَّنَنَا إِنَّكُلُّ فَيْنَوْ (سورہ علیٰ، آیہ ۸۹)

پھر فرمایا: شما کی حرم اون میں سے ملتی ہمارے اذل اور ہم سب سے بفضل اور

بجزیں۔



حضرت عمار بن یاسرؓ کا حضرت عائشہؓ کو ماں کہے کر پکارنا

آپ نے دیکھا ہے کہ آپ کے ان بیٹوں نے جو آپ کے گروہ میں تھے آپ کے مقابلے میں کیے جگ کی
لبی بی نے کہا اے عمارؓ میں نے خور کیا ہے کہ میرے ہی بدوں تم نے لوگوں پر غلبہ حاصل کیا عمارؓ نے کہا
لے ماں مجھے تو اس سے بھی زیادہ بحیرت حاصل ہوئی ہے

نالی الشیخ الطوی جلد اول صفحہ 376

(بخط اشاد) جذب موئی بن محمد اللہ الاسدی نے یہان کہا ہے: جب اہل بھروسے کے
خمر کو بچ جمل میں رکت ہوئی تو اہم المومنین میں اہن الی طالب مذاہلے حرم دیا کہ لبی بی

Printed by Ziaat.Com



عائشہؓ کو ابھر کے مکان پر فخر رکھا گا۔ جب اہم المومنین کو ابھر کے مکان میں فخر رکھا گا تو
حضرت عمار بن یاسرؓ کے پاس تحریف لائے اور لبی بی سے کہا آپ نے دیکھا ہے کہ آپ کے
ان بیٹوں نے جو آپ کے گروہ میں تھے، آپ کے مقابلے میں کیے جگ کی ہے؟
لبی بی نے کہا: اے عمارؓ میں نے خور کیا ہے کہ میرے ہی بدوں تم نے لوگوں پر غلبہ
حاصل کیا۔

عماز نے کہا: اے ماں مجھے تو اس سے بھی زیادہ بحیرت حاصل ہوئی ہے۔ خدا کی حرم
اگر تم لوگوں سے بچ کر جے کر جے میں بند پر لعل پر جاؤ چڑھاؤ ہم ضرور چاہتے کہ کہ ہم
جانے چیز کہ ہم حق پر ہیں اور تم سب باطل ہو۔

الماں الشیخ الطوی

شہزاد



شیخ الشیخ ایوب بن شہزاد الحسن بن الحسن

رافضیت کے زوال الجنان کا شجرہ نسب

ایک روایت کے مطابق زوال الجنان کا شجرہ حضرت اسماعیلؑ کے گھوڑے سے جا کر ملتا ہے دوسری روایت میں یہ ہے کہ حضرت ابراہیمؑ جس گھوڑے پر فلسطین سے کے آیا کرتے تھے اس گھوڑے کی نسل میں زوال الجنان تھا

زوال الجنان ڈاکٹر خسیر اختر نقوی صفحہ نمبر ۲۳۱

شجرہ نسب:

ایک روایت کے مطابق زوال الجنان کا شجرہ حضرت اسماعیلؑ کے گھوڑے سے جا کر ملتا ہے۔ دوسری روایت میں یہ ہے کہ حضرت ابراہیمؑ جس گھوڑے پر فلسطین سے ملتے آیا کرتے تھے اس گھوڑے کی نسل میں زوال الجنان تھا۔

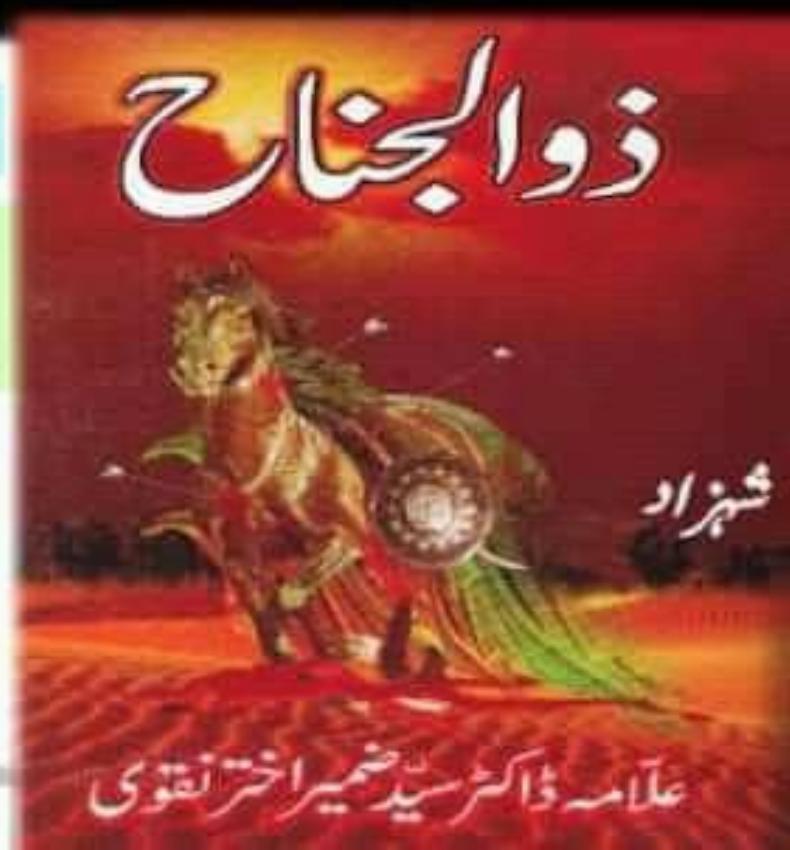
شبِ معراج حضرت رسول اللہ کے لیے آمان سے ایک سواری آئی تھی جس کا ہام "براق" ہے۔

علامہ غفرالدین بن طرسی عجفی نے لکھا ہے کہ:-

زوال الجنان

شہزاد

علامہ ڈاکٹر سید خسیر اختر نقوی



Rafisat کے زوالجناح کی عمر بچپن اور سانحہ سال کے درمیان تھی یہ امام حسینؑ کی پیدائش سے پہلے کا تھا زوالجناح امام حسینؑ کی پیدائش سے پہلے یہ رسولؐ نے حضرت علیؓ کو عطا کر دیا تھا تاکہ اس کی تربیت اور پرورش ہو سکے اس طرح زوالجناح حضرت امام حسینؑ کی زندگی شروع ہونے سے پہلے ہی ان کے پاس موجود تھا جناب رسالت کے بعد زوالجناح حضرت علیؓ کے زیر تصرف رہا اور ان کے بعد یہ باقاعدہ طور پر حضرت امام حسینؑ کے زیر تصرف رہا اس دور کی مدت تقریباً گیارہ سال بنتی ہے..... عاشور میں زوالجناح کی عمر تقریباً بچپن اور سانحہ سال کے درمیان تھی

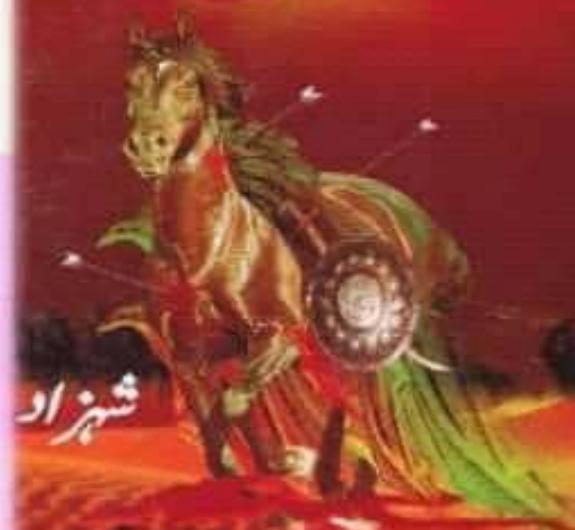
زوالجناح ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی صفحہ نمبر ۲۶۹

(۳۶۹)

حضرت امام حسینؑ کی سواری کے گھوڑے

اکثر لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ زوالجناح امام حسینؑ کے پاس کس طرح یا کہاں سے آیا؟ اس کا جواب گذشتہ صفات میں بیان ہو چکا ہے کہ زوالجناح کو امام حسینؑ کی پیدائش سے پہلے یہ رسول اللہ نے حضرت علیؓ کو عطا کر دیا تھا جس کی تربیت اور پرورش ہو سکے۔ اس طرح زوالجناح حضرت امام حسینؑ کی زندگی شروع ہونے سے پہلے یہ ان کے پاس موجود تھا جناب رسالتؐ کاپ کے بعد زوالجناح حضرت علیؓ کے زیر تصرف رہا اور ان کے بعد یہ باقاعدہ طور پر حضرت امام حسینؑ کے زیر تصرف رہا اور ان کی مدت تقریباً گیارہ سال بنتی ہے تو کیا وہ اس وقت زوالجناح کی میں یوم عاشور کو زوالجناح کی عمر تھی تھی ان سے عرض یہ ہے کہ اس وقت زوالجناح کی عمر بچپن اور سانحہ سال کے درمیان تھی اس پر بعض تکہ دان یہ بات کرتے ہیں کہ کبھی گھوڑے کی عمر اتنی ہو سکتی ہے اگر اتنی عمر ہو سکتی ہے تو کیا وہ اس قدر جستی اور پھر تھی؟

زوالجناح



علامہ ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی

زوا الجناح پر سوار ہو کر حضرت محمد ﷺ نے پہلی جنگ میں شرکت کی
زوا الجناح پر سوار ہو کر حضرت محمد ﷺ نے جس پہلی
جنگ میں شرکت فرمائی تھی وہ جنگ اُحد تھی

زوا الجناح ڈاکٹر خیر اختر نقوی صفحہ نمبر ۳۲۳

زوا الجناح کی طولانی عمر کاراز:

زوا الجناح پر سوار ہو کر حضرت سرورِ کائنات نے جس پہلی جنگ میں شرکت فرمائی تھی وہ جنگ اُحد تھی۔ (ارثاث الہماد، ج اول، ص ۵۹)

زوا الجناح کی خریداری ولادت امام حسینؑ سے قبل ہوئی تھی۔ پھر جب آپ کا ظہور نور ہو گیا اور کچھ ہی دن چلنے لگے تو اس گھوڑے پر سواری کی خواہش کی۔ ہنانے اپنے محبوب نواسے کو گھوڑے پر سوار کیے جانے کا حکم دیا۔ اصحاب کرام شاہزادے کو مجھے ہی گھوڑے کے سامنے لائے تو وہ فوراً ادب سے بینچ گیا۔ اصحاب نے نواسے رسول اللہ کو اس پر سوار کیا اور حضور کی خدمت میں مبارک ہادوئی نے لگے لگر حضرتؐ نے زار و قادر روہا شروع کر دیا۔ صحابہؓ کرام گھبرا گئے۔ عرض کی ہم سے کیا گتا غی ہوئی۔ فرمایا میں اس پر رورہا ہوں کہ جس طرح آج یہ گھوڑا حسینؑ کے لیے بینچا ہے جب کر بائیں یہ

زوا الجناح



شہزاد
علامہ ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی

تلذیح راضیت ہتھی ہے حضرت علیؓ، حسنؓ، حسینؓ کو ان گے قریبی ساتھیوں نے دھوکہ دیا
ایک چھوٹی سی مثال بیت الاحزان کے صفحہ ۱۲۳ عباسؓ نے
راوی کہتا ہے کہ جب وہ دن گزر اور رات ہوئی تو تم سے افراد نے حضرت علیؓ کے ہاتھ پر موت کی
بیعت کی (یعنی وہ مرتے دم تک آپ کی حمایت و نصرت کرتے رہیں گے) آپ نے ان کے امتحان کے قصد
سے فرمایا تم لوگ کل سرمنڈوا کر محلہ اجخار الزیست میں مجھے ملو

امیر المؤمنین نے خود بھی سرمنڈوا اور اس مقام پر جا کر ۳۶۰ افراد کے انتظار میں بیٹھے گئے لیکن صرف پانچ افراد سر
منڈوا کر دہاں آئے سب سے پہلے ابو زرؓ پھر مقددادؓ پھر حزیفہ بن یمانؓ پھر عمار یا سرؓ اور آخر میں سلمان فارسیؓ

دوسروں کا امتحان اور ان کی عدم توجیہ

راوی کہتا ہے کہ جب وہ دن گزر اور رات ہوئی تو تمکن سو ساتھ افراد نے حضرت علیؓ
کے ہاتھ پر موت کی بیعت کی (یعنی وہ مرتے دم تک آپ کی حمایت و نصرت کرتے رہیں گے)۔
آپ نے ان کے امتحان کے قصد سے فرمایا: تم لوگ کل سرمنڈوا کر
 محلہ "اجخار الزیست" میں مجھے ملو۔

امیر المؤمنین نے خود بھی سرمنڈوا کیا اور اس مقام پر جا کر ان ۳۶۰ افراد کے انتظار
میں بیٹھ گئے لیکن صرف پانچ افراد سرمنڈوا کر دیاں آئے سب سے پہلے ابو زرؓ پھر مقداد اور
حذیفہ بن یمان پھر عمار یا سرؓ اور آخر میں سلمان فارسی۔
بیعت کرنے والوں کی یہ حالت دیکھ کر آپ نے اپنے ہاتھ آسان کی طرف بند
کر کے کہا: اللهم ان القوم استضعفوني كما استضعفت سو اسرائیل هارون، اللهم
اذک تعلم ما يخفى و ما يعلن وما يخفي عليك من في الأرض ولا في السماء تو حسني
مسلمان والحقى بالصالحين.

یہ دیگران لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا جیسا کہ ہنس اسرائیل نے ہارون کو کمزور کر دیا تھا۔
خدایا! ہم ہو کر کہ مجھا تے اور خاکی رکرتے ہیں تو اس سے واقف ہے اور زمین و آسمان کی کوئی چیز تجویز
سے بھی شدید نہیں ہے۔ مجھے فرماتا ہماری کی حالت میں موت دینا اور مجھے صالحین کے ساتھ شامل کرنا۔

بیت الاحزان

فی ذکر أحوال سيدة نساء العالمين فاطمة الزهراء عبدها السلام

شہزاد



الشيخ الجليل، المحدث البصري الحاج الشیخ حماس الثُّقْنی دانیا

ایک ہندو ماتم حسینؑ کرتا تھا مرنے کے بعد اس کی شفاعت

ایک ہندو آدمی یوم عاشور کو عزائے حسینؑ میں ماتم کیا کرتا تھا اور ہاتھ سینے پر ملا کرتا تھا جب وہ مر گیا ہندو رسم کے مطابق آگ میں (چٹا میں) رکھ کر آگ لگا دی گئی تمام بدن جل کر راکھ ہو گیا مگر سیدھا ہاتھ اور سینہ نہیں جلا ان دونوں حصوں کو لے کر ہندو لوگ شیعوں کے قبرستان گئے اور شیعوں سے کہا حسینؑ کا ماتم کرنے کی وجہ سے ہاتھ اور سینہ نہیں جلا

غم نام حسینؑ اور عزاداروں کی شفاعت صفحہ ۱۳۲

(دینِ اسلام، جلد ۲، ص ۵۷۸)

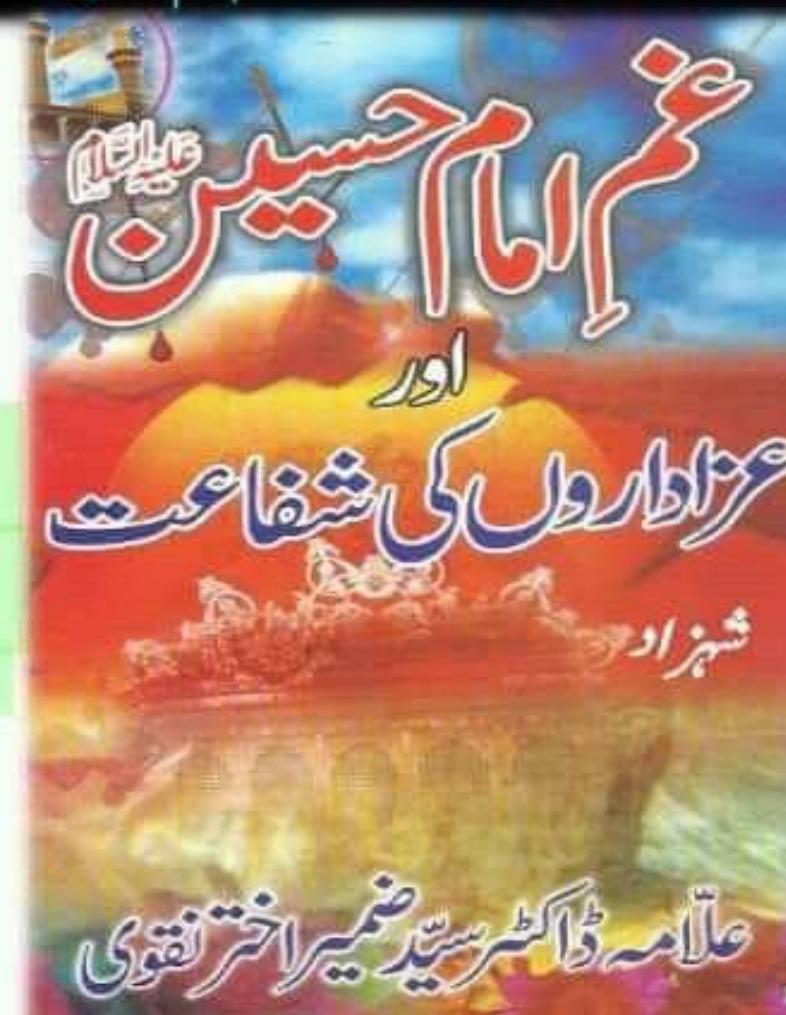
۹۷۔ ایک ہندو ماتم حسینؑ کرتا تھا مرنے کے بعد اس کی شفاعت

سید ملیل رحومہؒ اکثر اپنا میل جاپ جنہوں نے مجاہدت ہندوستان کے زمانے میں عجیب و اتھر دیکھا اور وہ نسل کرتے ہیں کہ ایک ہندو آدمی یوم عاشورہ کو عزائے حسینؑ میں ماتم کیا کرتا تھا اور ہاتھ سینے پر ملا کرتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو ہندو رسم کے مطابق آگ میں (چٹا میں) رکھ کر آگ لگا دی گئی تمام بدن جل کر راکھ ہو گیا مگر سیدھا ہاتھ اور سینہ نہیں جلا۔ ان دونوں حصوں کو یعنی (ہاتھ، سینہ) دونوں حصوں کو لے کر ہندو لوگ شیعوں کے قبرستان آگئے اور شیعوں سے کہا کہ حسینؑ کا ماتم کرنے کی وجہ سے ہاتھ اور سینہ نہیں جلا۔ ہم ہندو لوگ ہر سال یوم عاشورہ کو ایک آدمی آگ میں سے گزرتے ہیں اور دوسرا طرف کو نکل جاتے ہیں۔ آتش ہم کو نہیں جلاتی۔ یہ سب برکت و مبارکہ امام حسینؑ ہے اور یہ کلامت ہندوؤں کو معلوم ہو یکلی ہے اور اگر کوئی یہ چاہے کہ آتش ہم سے نجات ملے تو عمل صالح کے ساتھ ایمان لاڑا شرط ہے۔

(داستان ہائے ٹھنڈت، ج ۸۹)

بعض ایماندار ہیں جنکن مغل صالح نہیں، رکھتے۔ بعض مغل صالح رکھتے ہیں جنکن مغل ایمان نہیں ہیں۔

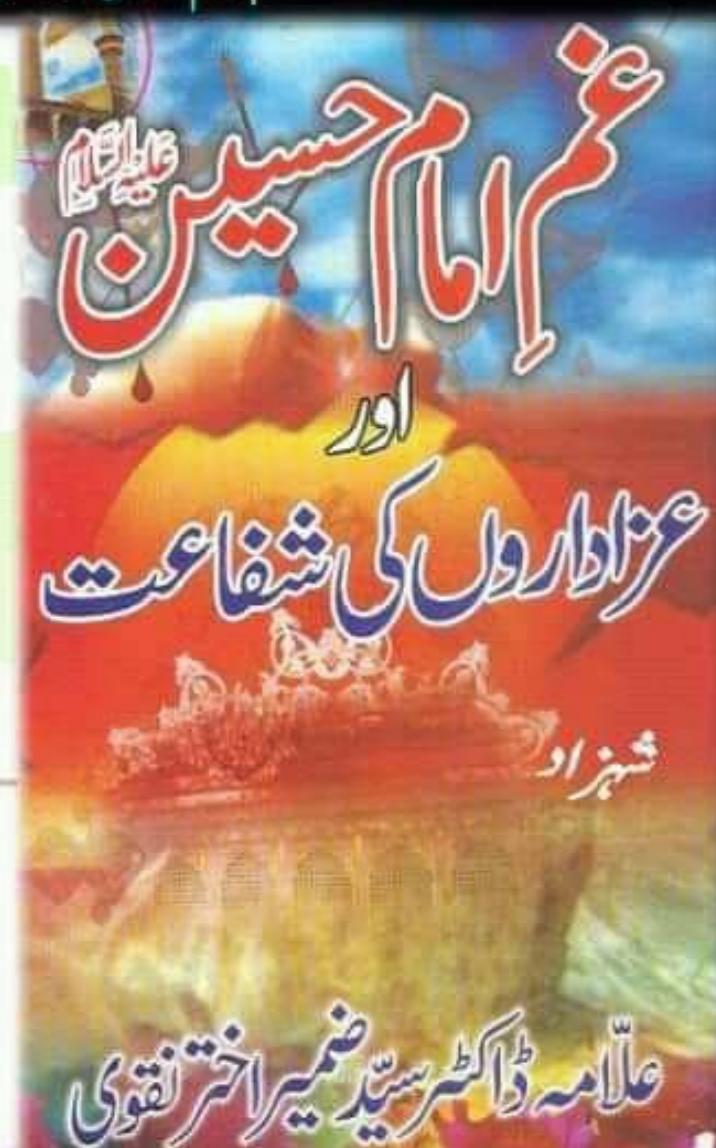
بعض ایے ہیں کہ دیماندار ہیں جنکن اور ان سے انسانوں کو کوئی فائدہ پہنچا ہے اور چھپی حرم ہے کہ ان کا ایمان قوی ہے اور بہت سے یونک کام کرتے ہیں۔ فتنہ اور



لیک ہندو ٹھہر کے شہر کو قتل کر دیا گیا اس نے لام حسینؑ کو پڑا اُپ نے شہر زندہ کر دیا
وہ ہندو ٹھہر بے چارگی کے عالم میں تھی لہذا رآسمان کی جانب بلند کر کے کہنے لگی اسے جہادج بڑے دیوباتاے شیعوں کے لام
لام حسینؑ میں نے تو آپ کی حرم پر بھروسہ کر کے اپنے شہر کو آپ کی خاتون میں دیا تھا پھر میرے ساتھو کیا ہوا کہ اسے قتل کر
دیا گیا ناگاہ آقا مولا آگے اور وہ اگلیوں کا انشادہ کیا دونوں ڈاکوؤں کے سر کٹ گئے بدن سے الگ ہوئے اور زمین پر لائے گئے پھر
آقا نے ہندو کے سر کو بدن سے ملایا تو ہندو فوراً زندہ ہو گیا اور آقا پھاپک نظر دن سے غائب ہو گے

غم امام حسینؑ اور عزاداروں کی شفاعت صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۴

شوہر اپنی میریں تھیں ایسا ہے۔ ان ڈاؤنوں نے مورت پر شدید لیا مارا جیسا مورت بنتے ہی کہ اگر تم اوک امام حسین کی قسم کھا کر اقرار کرو کہ تم سیرے شوہر کو خیس مارو گے تو میں ابھی بتاتی ہوں۔ ان دو نون بے حیا بے درین ڈاؤنوں نے امام حسین کی قسم کھائی کہ تم تھرے شوہر کو کچھ خیس کھکھ گے۔ فقط ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ کہاں چلا گیا کہاں پھیا ہوا ہے۔ ہندو مورت نے درخت کی طرف اشارہ کیا تاکہ شوہر یقین آجائے۔ ہندو درخت سے یقین آگیا اسے مارا یعنی اور رقم بھی حسین لی اور ہندو کو قتل کر کے بدن سے سر کو کاٹ لیا۔ وہ ہندو مورت بے چارگی کے عالم میں تھی اپنے سر آسان کی جانب بلند کر کے کہنے لگی اسے مہاراج جی سے دیجتا۔ اسے شیعوں کے امام۔ امام حسین میں نے تو آپ کی قسم پر بھروسہ کر کے اپنے شوہر کو آپ کی صفات میں دیا تھا پھر سیرے ساتھ کیا ہوا کہ اسے قتل کر دیا گیا تھا آقا و مولانا آگئے اور دو انگلیوں کا اشارہ کیا دو نون ڈاؤنوں کے سر کو



117

بدن سے ملایا تو ہندو فوراً ازندہ ہو گی اور آقا اچاک نظر دن سے غائب ہو گے۔ اس حرم کے مجموعے دیکھ کر عمومِ انسان حجب (حیران) ہوئے اگر لوگ اپنے میں اتنا پاک احتقادِ حرم کر لیں جیسے ہندو خورت نے کیا تھا اور لوگوں کو حرم میں (بالآخر) حرم کرنے کا فکر نہ کرو۔

خاک شفاء کی برکت سے بدکارہ عورت کو قبر نے قبول کر لیا

لام جعفر صادقؑ کے زمانے کا ذکر ہے کہ ایک بہت سی زیادہ بدکارہ عورت تھی جب بھی حمل ظاہر ہوتا تو فوراً بچہ شائع کر دیتی جب وہ مر گی اور قبر میں رکھنا چاہا تو قبر نے اسے قبول نہ کیا اور قبر نے اس کو باہر پھینک دیا یہ معاملہ حضرت امام جعفر صادقؑ تک پہنچا آپ نے فرمایا اس کی لاش کے ساتھ تھوڑی سی خاک شفاء رکھ دو پھر دفن کر دو چنانچہ دستورِ لام پر عمل کیا گیا قبر نے اسے قبول کر لیا اور پھر قبر سے باہر لاش کو نہ پھینکا

غمِ امام حسینؑ اور عزاداروں کی شفاعت صفحہ نمبر ۹۲

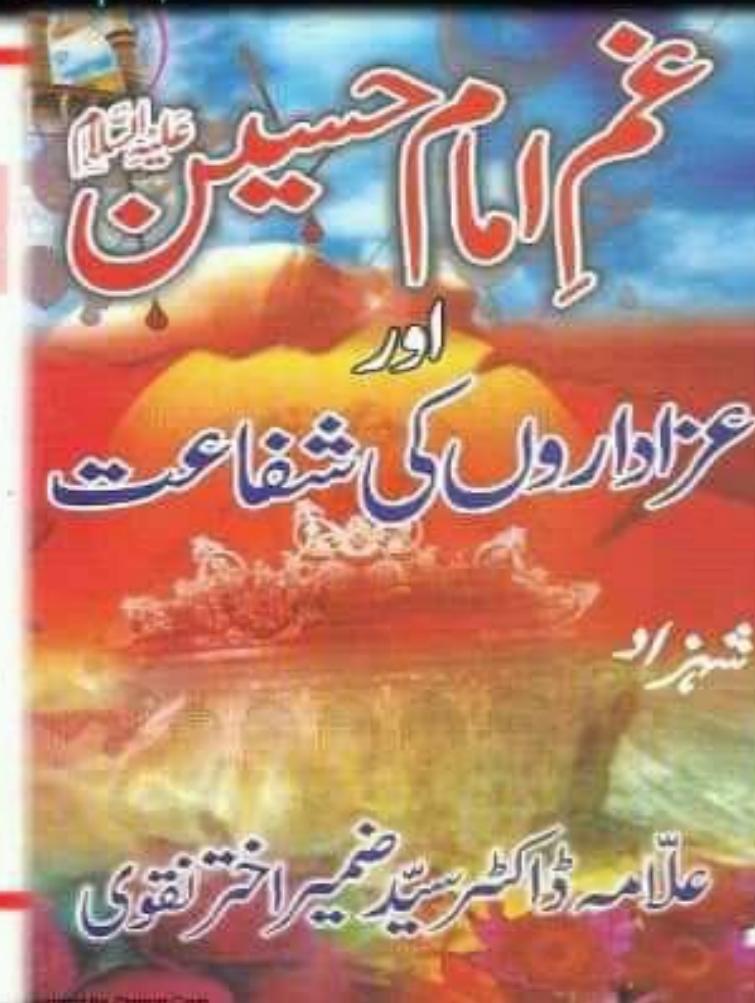
۹۲

۶۸۔ خاک شفاء کی برکت سے بدکارہ عورت کو قبر نے قبول کر لیا

حضرت امام جعفر صادق طیِ اسلام کے زمانے کا ذکر ہے کہ ایک بہت سی زیادہ بدکارہ عورت تھی جب بھی حمل ظاہر ہوتا تھا تو فوراً بچہ شائع کر دیتی جب وہ مر گئی اور قبر میں رکھنا چاہا تو قبر نے اسے قبول نہ کیا اور قبر نے باہر پھینک دیا۔ یہ معاملہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچا آپ نے فرمایا واجعلو معها شفیع
من تربة الحسينؑ اس کی لاش کے ساتھ تھوڑی سی خاک شفاء رکھ دو پھر دفن کرو۔
چنانچہ دستورِ امام پر عمل کیا گیا قبر نے اسے قبول کر لیا اور پھر قبر سے باہر لاش کو نہ پھینکا۔ (وساگ، ج ۱۰)

۶۹۔ خاک شفائی بے حرکی لرنے کا برانجام ہوتا



یوم محشر دوسرا گواہ زوال الجنان ہو گا

یوم محشر کو جب ذات عدل کے سامنے کربلا کا مقدمہ پیش ہو گا تو امام حسینؑ کے ساتھ دوسرا گواہ زوال الجنان معمود ہو گا

زوال الجنان ڈاکٹر سید صمیر اختر نقوی صفحہ نمبر ۳۳۰

(۳۳۰)

ذوالجنان کا تعارف اور وجہ تحلیق:

جس طرح بعض افراد کا نظر یہ ہے کہ ذوالجنان کوئی عامّ گھوڑہ ان تباہیک ایک جن تھا جو حکمرانی کی اطاعت میں گھوڑے کی ٹکل میں جناب رسول مقبول اور ان کے خادمان کی خدمت پر مامور تھا ۶۱۱ھ میں اپنے فرض کی تخلیل کے بعد اپنی دنیا میں بلوٹ گیا۔ اسی طرح بہت سے لوگوں کا نظر یہ ہے کہ ذوالجنان دراصل ایک فرشتہ تھا جو اللہ کی طرف سے خادمان رسالت کی خدمت پر مامور تھا اس کا خدمت کے علاوہ ایک اور متصدی بھی تھا کہ اس کو یوم عاشورہ کے واقعات کا گواہ بنتا تھا کیونکہ قانون قدرت ہے کہ حمل کے لیے دو گواہوں کا ہونا ضروری ہے مثال کے طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ جہر اس دورا صل ایک فرشتہ ہے جو عہدالت کا گواہ ہے اور اس کو پتھر کی صورت میں اس دنیا میں اس لیے بھیجا گیا ہے تاکہ وہ اس دنیا میں بھی اس بات کی گواہی درج کر سکے کہ کون سے لوگ عہدالت پر قائم رہے۔ عہدالت کا دوسرا گواہ خود باری تعالیٰ ہے اسی طرح جب کربلا میں انصار حسینؑ کیے بعد دیگرے شہید ہوتے رہے اور امام مظلوم اپنے انصار کی جمات، بپادری، جانثاری، وقارداری اور مظلومیت کے ملاواہ قاتلان کی شفی اُنکھی، بے رحمی، سمجھ دلی اور ظلم کے گواہ بنتے رہے وہاں ذوالجنان قانون قدرت کے مطابق دوسرے گواہ کی صورت میں موجود تھا۔ یوم محشر کو جب ذات عدل کے سامنے کربلا کا مقدمہ پیش ہو گا تو امام حسینؑ کے ساتھ دوسرا گواہ ذوالجنان موجود ہو گا اگر کوئی یہ کہے کہ

شہزاد

ذوالجنان



علامہ ڈاکٹر سید صمیر اختر نقوی

رافضیت کے زوالجناح نے چالیس پیادوں کو داصل جہنم کیا

اس وقت عمر بن سعد ملعون کے لئکر کے چالیس پیادے نظر آئے اور انہوں نے چاہا کے امام حسینؑ کو قتل کریں اس وقت زوالجناح نے آپ کی از خدمتیت کی کس طرح کہ زوالجناح جست لگاتا تھا اور اپنے دانتوں سے پیادوں کو پکڑتا تھا اور زمین پر پھیلک دیتا تھا اور سموں سے پائماں کرت تھا اس طرح اس نے چالیس پیادوں کو داصل جہنم کیا

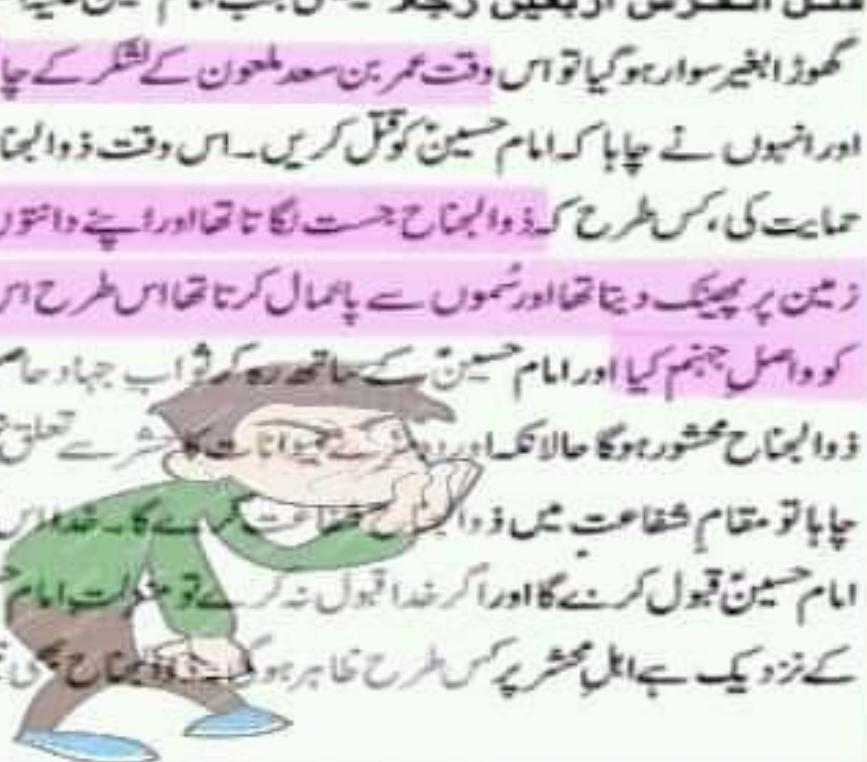
زوالجناح ڈاکٹر ضیر الرحمن نقی صفحہ ۳۰۵

ابن شہر آشوب اپنی کتاب مناقب میں، اپنی تحقیق سے روایت کرتے ہیں اور ابن حفظ جلوہ سے روایت کرتا ہے کہ لما اصرع الحسین فحمل فرسہ
یحامي عنه و يتثبب على الفارس فيه هبطه عن برمہ ويدوسه حتى
قتل الفرس الأربعين رجلاً - یعنی جب امام حسین علیہ السلام مر گئوں ہوئے اور
گھوڑا ایک سوارہ و گیا تو اس وقت عمر بن سعد ملعون کے لئکر کے چالیس پیادے نظر آئے
اور انہوں نے چاہا کہ امام حسین کو قتل کریں۔ اس وقت زوالجناح نے آپ کی از خود
حیاتیت کی، کس طرح کہ زوالجناح جست لگاتا تھا اور اپنے دانتوں سے پیادوں کو پکڑتا اور
زمین پر پھیلک دیتا تھا اور سموں سے پامال کرتا تھا اس طرح اس نے چالیس پیادوں
کو داصل جہنم کیا اور امام حسینؑ کے ساتھ رہ کر اب جہاد شامل کیا اور روز قیامت
زوالجناح محشور ہو گا حالانکہ اور ہم لکر جیسا کہ اس کے تعلق نہیں ہے۔ اگر تھا نہ
چاہا تو تمام شفاقت میں زوالجناح ضمانت کرتے ہیں۔ خداوس کی شفاقت پر خیریت
امام حسینؑ قبول کرنے کا اور اگر شدائدیں نہ کرے تو مدد و نصیحت امام حسین علیہ السلام جوانہ
کے نزدیک ہے اہل محشر پر کس طرح ظاہر ہوگی۔ زوالجناح بھی تین دن بھوکا دیبا سارہ

زوالجناح

شہزاد

علامہ ڈاکٹر سید ضیر الرحمن نقی



امام علیؑ کا اسلام کی حفاظت کرتے ہوئے خلافت کا خیال چھوڑ دینا

امام علیؑ نے اسلام کی حفاظت کے خیال سے تعاون کی راہ اختیار کی اور خلافت (حکومت) کا خیال چھوڑ دیا مشکلات کو دور کیا اور اسلام کے پیچیدہ مسائل کو حل کیا اس طرح آپ نے اسلام کی بنیاد کو مسحکم کر دیا

تاریخ فقہ جعفری صفحہ ۱۶۸

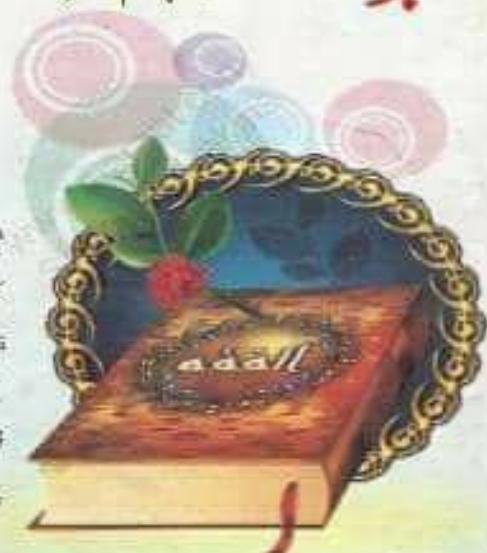
اسلام نے ابھی تازہ تازہ ترقی شروع کی گی۔ اتنے میں ان خطرات نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ ایسے میں امام علیؑ اسلام نے بھی بہتر سمجھا کہ خلافت پر اپنے حق سے چشم پوشی کریں اور دوسرے فریق کے ساتھ تحدہ مجاز ہا کر ان زبردست خطرات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

امام علیؑ اسلام نے اس بارے میں حضرت ابویکرؓ سے مکمل رسم حکومتی اور واضح کر دیا کہ اگر میں اپنا حق مانگتا ہوں تو اسلام کی خاطر اور اگر اس سے چشم پوشی کرنا ہوں تو وہ بھی اسلام علیؑ کی خاطر۔

بہر حال امام علیؑ اسلام نے اسلام کی حفاظت کے خیال سے تعاون کی راہ اختیار کی اور خلافت (حکومت) کا خیال چھوڑ دیا، مشکلات کو دور کیا اور اسلام کے پیچیدہ مسائل کو حل کیا۔ اس طرح آپ نے اسلام کی بنیادوں کو مسحکم کر دیا۔ باقی اسلام دنیا سے رملت کر گئے تھے مگر ابھی لوگ اسلام کے بنیادی احکام

تاریخ و فقہ حکومتی

مشہر ۱۰ علامہ سید ہاشم معروف الحسنی



شیخ الازہر، شیخ محمد بن حسین
کی کتاب
تاریخ التفسیر و الحسان
کے جواب میں تکمیلی گئی
تھی جعفری کی "تاریخ"
پر اولین کتاب۔

خدا کی مصلحت کے تحت قرآن میں حضرت علیؑ کا نام بیان نہیں ہوا

آیت اللہ سید محمد علی ابن الرضا خوانساری اپنی کتاب تجلیات عصمت صفحہ نمبر 285 پر فرماتا ہے
خدا کی مصلحت کے تحت قرآن میں حضرت علیؑ کا نام بیان نہیں ہوا ہے اگرچہ متعدد
آیات میں رمزی طور پر امیر المؤمنین کی امامت کی طرف اشارہ ہوا ہے لیکن صریح طور
پر آپ کا نام بیان نہیں ہوا ہے

جیلیات عصمت

285

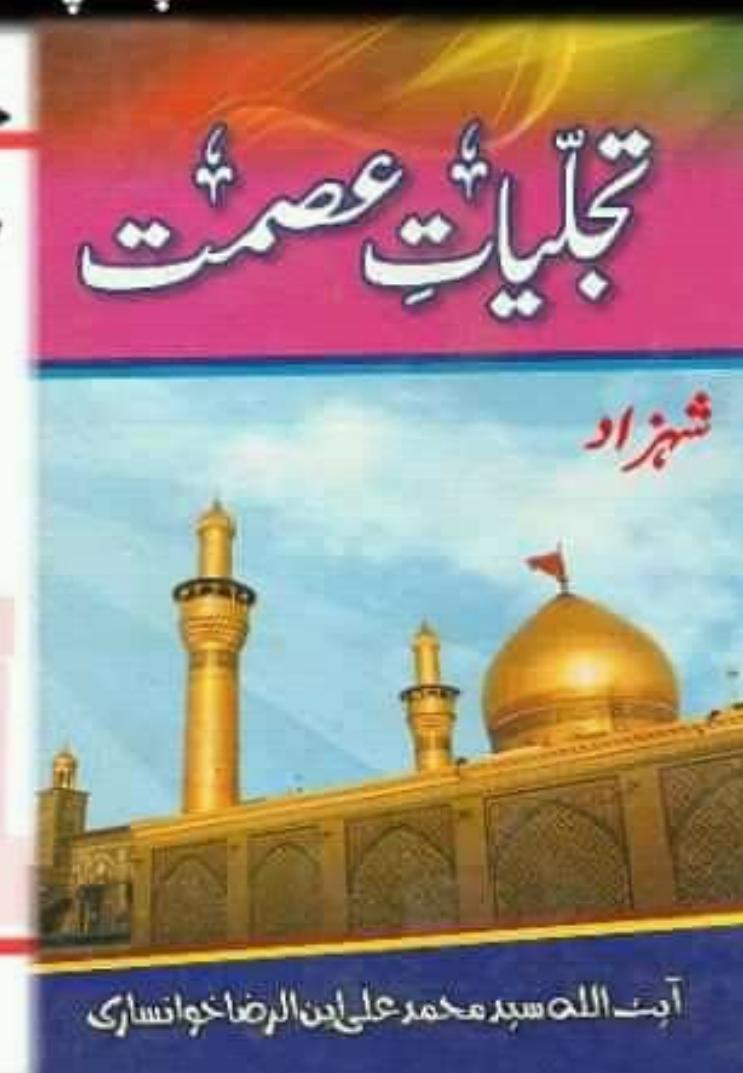
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَعْلَمُ مَا يَعْمَلُ الْإِنْدٰلُوْنَ
فَقُلْ فَمَا بَلَّغْتَ بِرِبِّ الْأَنْوَارِ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ
لَهُدَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ (سورة نamlah ۲۸۵)

ظاہر ہے کہ "فی علیؑ" اس آیت میں اضافہ ہوا ہے اور موجودہ قرآن سے حذف کر دیا
گیا ہے جن جو علاوے کام قرآن میں کی کی تحریف کے قابل نہیں ہیں ۔ کہتے ہیں "فی علیؑ"
تمیر ہے ذقرآن کا جفا ہو جو حذف ہو گیا ہے۔

خدا کی مصلحت کے تحت قرآن میں حضرت علیؑ کا نام بیان نہیں ہوا ہے اگرچہ
متعدد آیات میں رمزی طور پر امیر المؤمنین علیؑ کی امامت کی طرف اشارہ ہوا ہے جن صریح
طور پر آپؑ کا نام بیان نہیں ہوا ہے کیون کہ جن کا کلام اسی بیان سے قرآن میں
تحریف کرتے ہیں۔

قرآن صرف صاحت و ہدایت ہے تادے سے جوہ نہ ہے۔ سعد بن جنید۔

مجھوں ہے خدا قرآن نبی کی خبر دتا ہے۔ مسجد کے حالات بیان کرتا ہے الیات اخلاقیات



ہمارے پاس مصحف فاطمہؓ موجود ہے خدا کی قسم اس میں تمہارے قرآن کا ایک لفظ موجود نہیں

شیخ مبارکی بیت الازان کے سطح نمبر ۳۸ پر لام جندر صادقی کو نقل کرتے فرماتا ہے

ہمارے پاس مصحف فاطمہؓ موجود ہے لوگوں کو کیا پتہ کہ مصحف فاطمہؓ کیا ہے؟ میں نے پوچھا
مصحف فاطمہؓ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا! وہ ایک ایسا مصحف ہے جو تمہارے ہاتھوں میں موجودہ قرآن
مجید سے تین گناہڑا ہے خدا کی قسم اس میں تمہارے قرآن مجید کا ایک بھی حرف نہیں ہے

آپ نے فرمایا: وہ چڑے کا ایک مخزن ہے جس میں سایہ، انبیاء، داوسیا، وحدائیتی
اس رائل کا حرم ہے۔

میں نے عرض کیا: یہ علم ہاں ہے؟
آپ نے فرمایا: علم ہے لیکن علم کامل نہیں ہے۔ مگر آپ کچھ درستک غاموش رہے
اور فرمایا: و ان عندها قلمصhoff فاطمة عليها السلام: ہمارے پاس مصحف فاطمہؓ موجود ہے
لوگوں کو کیا پتہ کہ مصحف فاطمہؓ کیا ہے؟

میں نے پوچھا: مصحف فاطمہؓ کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: وہ ایک ایسا مصحف ہے جو تمہارے ہاتھوں میں موجودہ قرآن مجید سے
تمن گناہڑا ہے۔ خدا کی قسم اس میں تمہارے قرآن مجید کا ایک بھی حرف نہیں ہے۔

میں نے عرض کیا: یہ کامل علم ہے؟

آپ نے فرمایا: یہی علم ہے لیکن کامل علم نہیں ہے مگر کچھ درستک آپ غاموش رہے
اور فرمایا: ہمارے پاس گزشتہ اور قیامت کے دن تک آئئے والے حالات کا علم موجود ہے۔

میں نے کہا: یہ کامل علم ہے؟

آپ نے فرمایا: یہی علم ہے لیکن کامل علم نہیں ہے
میں نے پوچھا کہ کامل علم کیا ہے؟
آپ نے فرمایا: علم کامل وہ علم ہے جو روزانہ دن رات میں ایک موضوع کے بعد

بیت الازان

فی ذکر احوال سیدۃ النساء العالیین فاطمة الزهراء علیها السلام

شہزاد



الشيخ الحليل، المحدث البصرى الحاج الشیخ عباس الفتحی علیه السلام

رافضیت کی مصحف فاطمہؓ کو قرآن پر فضیلت

ابو بیسیر امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتا ہے ہمارے یاں مصحف قاطرہ بھی ہے لوگ کیا جائیں کہ وہ کیا ہے میں نے کہا کہ وہ کیا ہے فرمایا تمہارے اس قرآن سے بخواہ (تکشیل و توجیح احکام) وہ مصحف تین گناہ زیادہ ہے تمہارے قرآن میں ایک حرف ہے یعنی اعمال ہے

الثانی ترجمہ اصول کافی جلد دوم کتاب الحجت صفحہ ۱۲۳

أَقْرَبُ يَدِيْرُونَ الْقُرْآنَ وَأَوْكَانَ مِنْ مِنْهُ فَغَيْرُ اللَّهِ لَوْتَبَدُوا فِي الْجَنَّةِ فَأَعْجَزَهُ ۖ ۸۲ سُورَةُ النَّاهِ

کیا یہ لوگ قرآن میں خود نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے



ہم ہزار بے لوگ کیا جائیں جامد کیا پھیں نکلنا، حضور تابیش جامد کیلئے۔ فرازدار ایسا کہندے ہے ستر بھروسہ مبارکہ
کے ہاتھے، اور اللہ سول اللہ تعالیٰ اس کو پیش دہنے والا کس حدیث فرازدار حضرت علیؓ نے یہ سمجھ دیا ہے اس میں تم
علل دوڑاں کا ذکر ہے اور یہ اس نئی کام کی احتیاج ہے لوگ کو ہوتی پہنچ بولنا کہ کچھ سخراش کی رہت کا کمی ذکر ہے پھر
آپ نے اپنا دستِ حلاکتیہ اور رکھا اس تراویح اسے اور کمی بھی ایجاد کیا ہے جسے ہم فرمائیں اپنے کاموں میں اپنے کاموں میں
جو چالیے کہیے حضرت فدا ابن رونوں الحمد سے جنگل کے فرولا اس کی دریت کا ہم ذکر ہے تپے تھنڈا تسدیق ہم کہہ دیں
لے کبار اللہ علم پر یہ حضرت فراز اصرت اتنا ہم اپنیں ہے پھر حضور نبی میر حنفیوش نہ کر فریاد، ہمارے پاس جھکڑی ہے
لوگ کیا یا انہیں جنگل کی پڑی پر جما پھر و خرکلی پر فرلانا ایک تاریخی کام کے دقت سے ہے جس میں اور ہمارا دنیا کے علم کا ذکر
اہمان تمام علکے ہلکا ہر سو سر اپنیں جو بچکی ہیں جسے کہاں کام فرمیں پھر فرولا ہر فریاد ہمیں ہے پھر حضور نبی میر فریاد
نہ کر فریاد، ہمارے پاس صعبہ نال مل گی ہے وہ لوگ کیا جائیں کرو گیلیے؟ جس نے کہ کردہ کہا ہے فراز اتھارے اس فریاد سے
دیلوں کو تفسین و توضیح احکام و مذہب دین گناہ زیادہ ہے۔ تب دست قرآن میں ایک حرف ہے یعنی احوال ہے میں نے ہبادا اللہ علم یہ
ہے۔ فریاد صون دیجیے ہیں، پھر فراؤش رکر فریاد، ہمارے پاس ٹھہرائیں گا جو ہے تھات کسکے واقعات کا ہے۔ میں نے کہا اس
اس کو علم کیجیے جو فریاد اسکے مدد بھیجیں، نہ یہ جو ان کیلئے فریاد، جو طاقت داد اور دینی، جو تھی جیسی اور جو ایک امر و مرض
کے بعد اس کیستہ درستی کے بعد دینیا میں جو تیار کیا ہے فریاد کیلئے جو تھی جو تھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب مس طاب

شہزاد الشافی

كتاب الحجۃ

خلافت و مخالفت احادیث

جزء اصول کافی جلد دوم

حضرت شاہ سید محمد فضل علیہ السلام مذکور بخط قطب شیخ بندر حضرت

دیوبند

حضرت ارشاد الحنفی مولانا ایشیہ قیفی میں صاحبہ تبلیغات حلقہ تحریک اسلامی
لاد دستم محدث امامت مکتبہ مکتبہ

مفتی موسیٰ

بندر

ذکر شیخ بندر مکتبہ شنیز برٹ ایڈیشن، ناظم آباد، بیرونی، کراچی

قرآن پاک کے مدقائق مصحف فاطمہ اور عقائد رافضیت

راوی کہتا ہے میں نام جعفر صادقؑ کو فرماتے ہوئے سن کہ ہمارے پاس وہ چیز ہے کہ ہم اس کی وجہ سے لوگوں کے محتاج نہیں بلکہ لوگ ہمارے محتاج ہیں اس ایک کتاب ہے جس کو رسولؐ نے لکھا اس میں حلال حرام کا ذکر ہے ہم جانتے ہیں اس امر کو جسے تم شروع کرتے ہو اور جانتے ہیں جب تم ختم کرتے ہو

الشافی ترجمہ اصول کافی جلد دوم کتاب الحجت صفحہ ۱۲۶

ثانی

۱۲۶

عَنْ أَبْكَرِ بْنِ كَرْبَلَةِ التَّشِيرِ فِي قَالَ سَيِّدُ الْأَئْمَاءِ يَقُولُ إِنَّ مِنْهَا مَا لَا تَحْتَاجُ مَعْنَاهُ إِلَى
الثَّالِثِ وَإِنَّ الثَّالِثَ لَيَحْتَاجُونَ إِلَيْنَا وَإِنَّ مِنْهَا كَيْفَا إِنْلَاهَ رَسُولِ اللَّهِ وَحْدَهُ وَحْدَهُ عَلَيْهِ
سَبِيلُهُ كُلُّ حَالٍ لِّهَ حَرَامٌ وَإِنَّكُمْ لَمَنْتَهَا بِالْأَمْنِيَّةِ فَتَرِفُ إِذَا أَخْتَمْتُمْ بِهِ وَتَعْرِفُ إِذَا تَرَكْتُمْ بِهِ

راوی کہتا ہے میں جعفر صادقؑ علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے پاس وہ چیز ہے کہ ہم اس کی وجہ
حدوں کے مقابلے نہیں بلکہ لوگ ہمارے مقابلے ہیں اس ایک کتاب پر ہم کو رسول اللہ نے لکھا یا حضرت نے لکھا
وہ حلال حرام کا ذکر ہے ہم جانتے ہیں اس امر کو جسے تم شروع کرتے ہو اور جانتے ہیں جب تم ختم کرتے ہو۔

۷- عَلَيْهِ عَنْ أَبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبْنَاءِ أَبِيهِ مُحَمَّدِي، عَنْ مُعْتَنِي أَدِيمَةَ، عَنْ فُسْبَنْ بْنِ
بَشَارَ وَأَنْ يَقْرَئَنِي مُعْلَوَةً وَرَدَدَهُ أَنَّ مِنْهَا لِلَّهِ أَنَّ مِنْهَا لِلَّهِ أَنَّ مِنْهَا لِلَّهِ أَنَّ
وَالْمُعْتَرَفَةَ فَدَقَّ أَنْظَافُهُ وَعَمَّدَهُ مِنْ عَيْنِهِ فَهُلْ لَهُ سُلْطَانٌ؟ فَقَالَ: وَلَقَدْ إِنَّ عَيْنِي لَكَنَائِي فِيهِما
شَيْءٌ كُلِّ لَيْجَهٍ وَكُلُّ مَلِكٍ يَمْلِكُ الْأَرْضَ، لَا وَلَقَدْ مَأْتُهُمْ عَيْنِي فِي دَارِهِ وَمِنْهُمَا

راوی کہتا ہے میں جعفر صادقؑ علیہ السلام سے کہا کہ زیدؑ اور مهرزاد رفقہ احمد بن ہبہ احمد بن حنبلؑ (بنو حنبل)
کے اگر دین میگئے ہیں پس کیسا ان کے پس امامت کو کہا دیا جائے لیکن والشہزادے یا اس دو کتاب میں جس جزوی کتاب میں لکھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب مخطوب

شہزادہ الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت راست شعبہ

تربیت اصول کافی

حاشیہ اسلام

حاشیہ اسلام

حاشیہ اسلام

حاشیہ اسلام

لَا شَيْءٌ يَمْكُرُ بِشَيْءٍ ثُرَاثٌ

رافضیت کی مصحف فاطمہؓ کو قرآن پر فضیلت

ابو بیسیر امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتا ہے ہمارے یاں مصحف قاطرہ بھی ہے لوگ کیا جائیں کہ وہ کیا ہے میں نے کہا کہ وہ کیا ہے فرمایا تمہارے اس قرآن سے بخواہ (تکشیل و توجیح احکام) وہ مصحف تین گناہ زیادہ ہے تمہارے قرآن میں ایک حرف ہے یعنی اعمال ہے

الثانی ترجمہ اصول کافی جلد دوم کتاب الحجت صفحہ ۱۲۳

أَقْرَبُ يَدِيْرُونَ الْقُرْآنَ وَأَوْكَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِهِ لَوْيَدُوا فِي الْجَلَالِ كَبِيرًا ۸۲ سورة الکافر

کیا یہ لوگ قرآن میں خود نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے



ہم ہزار بے لوگ کا جائز جامد کیا ہےں تکبیٰ حضور تابیٰ جامد کیلئے۔ فرازدار ایسا کہندے ہے ستر احتویلہ اصل افاظ
کے ہاتھے، اور اس حل الشفہ اس کو پہنچ دیں جو ایک حصہ بیان فرما دے حضرت علیؑ خدیجہؓ باشندہ اس کو نکلا اس میں تمام
عمل دراٹم کا ذکر ہے اور ہر اس نئی کا جس کی انتیہ لوگ کو ہوتی پہنچ بیان نکر کچھ سخراش کی رہت کا ہمی ذکر ہے پھر
آپؐ نے اپنا دستِ حمد کی ہیرہ اور رکھا اس تراویٰ اسے ابروگرمیؓ کی اجازت ہے جسکے بعد آپؐ پر فدا ہوں ہیں اپنے کاموں
جو چالیے کیجئے حضرت فاطمہؓ و رونوں محمدؓ سے چکر کے کفر لاؤ اس کی دوست کا ہمی ذکر ہے تپے تھنڈا تسلیم ہوں ہمی ذکر ہے
لے کبار اللہ علم ہے حضرت شریعت اصرت اتنا ہم اُنہیں ہے پھر حضورؓ دریخا موشن مہ کفر لاؤ ہمارے پاس جھکڑی ہے
لوگ کیا یا تیر جنگ لی ہے جس نے پوچھا فضور خرکاریے فرما دے ایک لارنے کام کے دقت سے جس میں اور ہمارا دنیا کے علم کا ذکر
اہمان تمام علم کے علم کا ہر من سرچشمہ میں جو بکھر ہیں جسے کہاں کہاں علم فرمی ہے فریط لاؤ حرف یا ہمیں ہے پھر حضورؓ دریخا موشن
نہ کفر لاؤ ہمارے پاس صعب نالگی ہے وہ لوگ کیا جائز کرو گیلیے؟ میں نے کہا کہ ہمی ذکر ہے فریط اہمیتے اس فرمان سے
دیلوں کو تفسین و توضیح احکام و مذہبین کیا گناہ زیادہ ہے۔ تجدید قرآن میں ایک حرف ہے یعنی احوال ہے میں نے ہبادا اللہ علم یہ
ہے۔ فریط صعب نیچے ہیں، پھر فاٹوں رک کفر لاؤ۔ ہمارے پاس علم ماہنگا ناگھنہ ہے تمام کے واقعات کا۔ میں نے کہا اللہ
اہمان کو علم کیجئی ہے فریط اہم کے علم بھی ہیں، نہ یہ جو ان کیلئے فریط ہے جو طاقت نہ اہمانی ہے جو تھی ہیں اور جو ایک امر و صورہ
کے بعد اس کیستہ درستی ہے کہ اس نے یہیں جو لوچا احمدیت کی جملہ بھی ہیں سماں کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب مس طاب

شہزاد الشافی

كتاب الحجۃ

خلافت و مخالفت احادیث

جزء اصول کافی جلد دوم

حضرت شریعت اصرت میرزا احمد نادر شاہ نقشبندیہ مفتی میرزا جوہر

جوجہ

حضرت قرآن میں ایک اہم بولانا ایسیہ تقریب میں صاحبہ تبلیغات حمال تحریک احمدیہ میں

لاد و ستم صفات امامت میرزا جوہر

مفتی میرزا جوہر

جیش

ذکر شریعت میں کہ شریعت ایسیہ تقریب میرزا جوہر کراچی

کیا حضرت عباس لاپچی اور نلپوک تھے کتاب رانفیت سے حضرت عباس کا حضرت علیؑ سے لپٹے حصہ مانگنا اور جو ہوا (استغفار اللہ)

بہار میں جابر النصاری سے مروی ہے کہ سرور انبیاء کی وفات کے بعد جناب عباس حضرت علیؑ کے پاس آئے اور کہا

یا علیؑ مجھے میراث محمد ﷺ میں سے اپنا حصہ دے

چنانچہ آپ کو معلوم ہے کہ جو زمین تھی اس پر ارباب اقتدار نے قبضہ کر لیا اور اس کے ملاوہ ایک آپ کی یہ سواری ہے ایک زرد ہے ایک نامہ ہے اور ایک گوارہ ہے میں آپ کو اس بات سے کمی الگ سمجھا ہوں کہ آپ ایک چیزوں کا مطالبہ کریں جو آپ کا حق نہیں ہے آپ کی بینی تجوید ہے اور بینی کے ہوتے ہوئے کوئی بھی متوفی کا وارث نہیں ہوتا

عباسؓ نے کہا میں محمد ﷺ کا پیچا ہوں اور میں لے کر رہوں گا

حضرت علیؑ اسے آپ کے ساتھ آپ کے موبلی بھی تھے آپ سبھی میں آئے اور آپ نے حکم دیا کہ زرد عباس، تکوہ، اور سواری رسول ﷺ کا ای جب سب کچھ آیا تو آپ نے فرمایا پیچا ہوں میں آپ کو بتا دیے چیزوں میں اس وقت آپ کے ملائے گئے تھے جنگلات انبیاء سے ہیں اور یہ تجسسی بھی تھی کے پاس رہتی تھی اسی وجہ سے کاک کر سواری پر سوار ہو کر پڑھے گئے تو یہ آپ کا مال ہے اور اگر آپ بیمار کر شکے تو پھر آپ کو اور کسی دوسرے کو آج کے بعد بھی ان چیزوں کا حق نہیں ہو گا جہاں نے کہا مجھے مخمور ہے حضرت علیؑ نے زرد رسول عباس کو پہنچائی تھا اور تکوہ جہاں کی کر میں لٹا کر فرمایا ببر اللہ اعلیٰ ہے وہ سمجھ پر آپ کی سواری تجوید ہے اس پر سوار ہو کر تشریف لے جائیں جہاں نے ہر چند کوشش کی لیکن الحکمت سے تمام اہل سبھ دیکھ کر ایک دفعہ بدن ہو گئے پھر آپ نے تکوہ ایمانی اور کہا جائیں اب الحکمت کے آپ نے سرے عمار ایمان ایک طرف رکما اور فرمایا زرد ہے لے کر اٹھیں جہاں دادا کے آپ نے پھر زرد بھی ایمانی اور فرمایا اعلیٰ ہے اب جہاں کا جیال تھا کہ اب سواری کا جیال دل سے ٹال دیا چلپتے چلکن تی عدی میں سے ایک ٹھیک آپ کے ساتھ تھا اس نے کاک زرد تکوہ اور عمار میں کچھ ہو سواری تو دروازے پر تھی اس سے کوئی کچھ نہیں کر سکا آپ سواری رسولؓ نے لے جائیں جہاں اس کے کچھ میں آگے جب آپ سواری کے قرب پہنچے تو اس نے دلیلیں مجاز کر ایک دھشت ناک آواز تھلکی کر جہاں فرش کر کے جب فرش سے آفٹا ہوا تو کچھ لے گئے علیؑ نہیں میں کچھ نہیں لیا

الحمد لله رب العالمين جلد اول صفحہ ۲۵۴

۴۔ جناب عباس اور حضرت علیؑ:

حضرت علیؑ سے مروی ہے کہ وہ مسلم کا حصہ کے لئے جسے عباس کے ہاتھ میں ملے تو اس کے ہاتھ میں ملے کر اس کا حصہ کر دیا گی۔

یا اس کا حصہ کو اپنے اپنے احتفاظ۔

یا ہمارا ۱۱۰ کا حصہ ہے کوچ زرد ہے اسی ہڈا پر اتنا حصہ اپنے اپنے گریا ہے اسی ہڈا کے ساتھ اس کا حصہ کیف اپنے سواری پر ایک دھمکے پر کھل دیا گی۔ اسی کا اسی سے اپنے اپنے اسی حصہ کے ساتھ اپنے اپنے اسی حصہ کے ساتھ اپنے اپنے اسی حصہ کے ساتھ اپنے اپنے اسی حصہ کے ساتھ۔

یا اس کے کچھ کو اپنے اسی حصے کے ساتھ۔

حضرت علیؑ اٹھا کے ساتھ آپ کے کھوائی ہے جسے حضرت علیؑ نے عجیز دکر اور تکوہ اور سواری دھل دیا ہے جسے حضرت علیؑ نے عجیز دکر اپنے اسی حصے کے ساتھ۔

یا ہمارا ۱۱۰ کا حصہ کو اپنے اسی حصے کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ۔ اس کا حصہ کو اپنے اسی حصے کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ۔

حضرت علیؑ اسی حصے کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ۔

یا اس کے کچھ کو اپنے اسی حصے کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ۔

یا اس کے کچھ کو اپنے اسی حصے کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ۔

یا اس کے کچھ کو اپنے اسی حصے کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ جو اس کا حصہ ہے اسی کا حصہ کے ساتھ۔

اللهم صحيح (المساكۃ) کیمی

جلد اول

تیرتھی

فہرست

بھول راضیت کے جنپ مہاں نے بھرت نہ کی اس لئے مور علیہ السلام کی درافت سے غریم رہئے

ہارون نے امام سے کہا مجھے عباس و علیؑ کے بارے میں بتائیں کہ کس لیے امام علیؑ رسولؐ کے ارث کے زیادہ دارث تھے جبکہ عباسؓ ان کے باپ کے بھائی تھے امام نے فرمایا مجھے اس سے معاف رکھیں ہارون نے کہا خدا کی حکم میں آپ کو معاف نہیں کرتا جب تک جواب نہ دیں امام نے فرمایا اگر معاف نہیں کرتا تو امان دے دے ہارون نے کہا ہاں لامان دھنا ہوں امام نے فرمایا رسولؐ نے اس کو دراثت کا حصہ نہیں دیا کہ جس نے ہجرت نہیں کی آپ کے باپ عباسؓ رسولؐ پر ایمان لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی امام علیؑ سب سے پہلے رسولؐ پر ایمان لائے اور ہجرت بھی کی... پس ہجرت کی قدرت رکھتے تھے ہجرت نہیں کا الہنا و رسولؐ کے دراثت نہیں

الدّمّحة التاسّيّة جلد سوم صفحه نمبر ٨١٨٠

حضرت عیاں رسول کے تھانے بھرت نگی

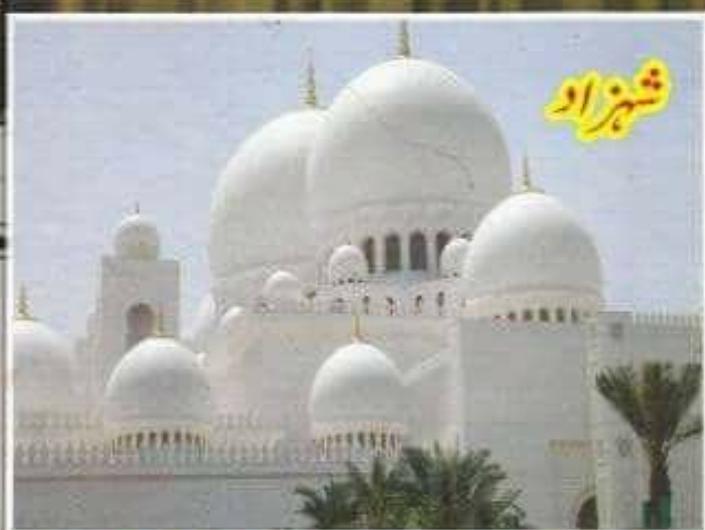
لئے تھے۔ اسی میں اپنے اپنے بھائیوں کا انتہا کیا جاتا ہے۔ اسی میں اپنے بھائیوں کا انتہا کیا جاتا ہے۔

الدّموعة الساكيّة

مولف: آقا محمد باقر دہشتی بیانی صحیحی

جلد سوم

الذمة لا ينفعها مالكم من داربيه من شر و خير
لهم ادعوا لهم بعمر ما يحيى



قلى الکھر ثرسٹ



رافضیوں شیخین پر تو الزام لگاتے ہو کیا بی بی فاطمہؓ جناب عباسؓ سے بھی ناراض تھی
جو آخری وقت میں ملنے کی اجازت نہ دی

شیخ عباسؓ حی بیت الازان کے صدر نمبر ۲۸۱ طوی سے نقل کرہا ہے

حضرت زہرا کی بیماری میں روز بروز شدت پیدا ہوتی گئی عباس بن عبدالمطلب عیادت کے لئے آئے تو انہیں
کہا گیا کہ بی بی کی طبیعت سخت ناساز ہے وہ کسی سے بات نہ کر سکیں گی اس لیے کسی کو اندر آنے کی
اجازت نہیں ہے یہ سن کر عباس اپنے گھر چلے آئے

اور مذکورہ خواتین کی مد سے مجھے مصل دینا اور مجھے رات کے وقت فتن کرنا اور عموم انسان کو
میری موت کی اطاعت نہ دینا کہ وہ میری قبر پر آ کر کھڑے ہوں۔

عباسؓ کا مشورہ

شیخ طوی لکھتے ہیں:

حضرت زہرا کی بیماری میں روز بروز شدت پیدا ہوتی گئی۔ عباس بن عبدالمطلب
عیادت کے لئے آئے تو انہیں کہا گیا کہ بی بی کی طبیعت سخت ناساز ہے۔ وہ کسی سے بات
گر سکیں گی اسی لئے کسی کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔

یہ سن کر عباس اپنے گھر چلے آئے اور حضرت عینؓ کے پاس ایک قاصدہ بیجا۔ انہوں
نے قاصدہ سے کہ کرم عینؓ سے ملاقات کر، اور میری طرف سے ان سے چاکر کیوں کہ عباس کہہ
رہے ہیں۔ یہاں سے لکھتے ہیں۔ آپ کا بتایا آپ کو سلام کہتا ہے اور سلام کے بعد کہتا ہے کہ مجھے دینہ

بیت الازان

فی ذکر أحوال سيدة نساء العالمين فاطمة الزهراء عليهما السلام



الشيخ الحليلي، المحدث العسيري الحاج الشیخ عباس الفقی طبری

شہزاد

دار زینب الخبری

عقلاء رافضیت کے مطابق امام حسینؑ کا مرد کو عورت اور عورت کو مرد بنانا
 اگر تم لوگ اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو مجھے عورت بنادے اور یہ میری بیوی ہے اسے مرد بنادے.... امام حسینؑ نے زیر
 لب کچھ پڑھا پھر اس کی طرف دیکھ کر فرمایا..... پہلے تو وہ نہ رہا تھا پھر جو ہی اس نے لپنی طرف توجہ کی عورت کے
 طرح منہ کو چھپا لیا اور باہر دوڑ گی اس کے بیوی نے بتایا کہ میں مرد ہوں آپ نے فرمایا جا لپنی عورت کو تلاش کر وہ باہر
 لکھا تلاش کیا اور گھر لایا **ایک بچہ پیدا ہوا** سال کے بعد میاں بیوی امام حسینؑ کے پاس آئے تو بہ کی معافی مانگی اور
 درخواست کی تھیں لہنی حالت پر واپس لاکیں امام حسینؑ نے دست دعا بلند کر کے عرض کیا..... وہ دونوں لپنی حالت
 پر واپس آگئے اور گھر چلئے گئے

الدّموعة السّاكِبَه جلد اول صفحہ ۵۲۲

۱- مجھے عورت بتائے:

میں بہت تدبیری بروی پڑھتا ہم سے کیجے گا لپنی خاتونی کے ہمراہ میں کے پاس ہیں۔ میں سمجھتے
 گھوٹ سے فریضہ اور حرب ایسی ستارچا ہوں تمہرست بیان نہ کرے جو اسی طبق قاتل جیسے ہی
 بہت باتیں کہتا تھا۔ مدد حصلہ: اتنی بھروسے میتھے ہوئے۔ اس نے سیدہ جہود اگر شدید کردی گھر کی
 اپنے خوشیں پچھر کر کے دست بتائے۔ مدد حصلہ: میتھے ہوئے جو اسے مروٹا دے۔
 امام حسینؑ کو چھپا دیا گیا۔ اس قیادت سے دو اکابر اس طبق دوڑا ہوا ہے؟
 اس کے بارے میں لے رہے یا ہے۔ الگ کچھے تھے جو کہ کسی کے
 ناجائز تھے پھر قیادت آنکش کے بعد مدد حصلہ: مدد حصلہ: میتھے ہوئے جو اس کے
 کفناق پر ہے۔
 اس نے کہا۔ یہے سوم تاکہ اپنی بیوی بتائی کیں گے کیا میری گھنڈ کیں الگ کچھے ہے
 حوصلت بتاؤ۔
 امام حسینؑ نے کہا۔ کیا پھر پھروس کی دعوت کی کفری، کس امر اُندر یادوت اُنہے۔ پھروس کی
 دعوت کی دعوت کی کفری۔ کوئی دھیلا پاڈت اُنہے۔
 پہلے تدوہ اپنے ساتھا۔ پھر عجیبی اس نے پہلی دعوت توہنک تو حوصلہ کیا۔ مذکور پھروس ایسا دھر دینے
 میکری ہے جو کہ میتھے ہو ہے۔
 اپنے نظریاً:
 مایتھے حصلہ: کوئی کاش کر۔

الدّموعة السّاكِبَه

جلد اول

موقاً آقاً میرزا فردوسی یہاں تک

شہزاد



وقیٰ العصر شریعت



۲- کون ایسا کر سکتا ہے:

مودودیت اور حصلہ:	وقیٰ العصر شریعت و قیامتیت
۱۰۰ ہزار کاش کیا گھروں کیک گھبیا ہو۔ سال کے بعد مذکور پھروس کی دعوت کے پس آئے توہنک سال ہاگی۔ حصلہ: حصلہ کی میں اپنی پسل ملات پرہا اپس لائی۔	
امام حسینؑ نے سوہنے ماذکور کے عین کیا۔	
النہاد اس کا ناصاریت فی توبیت گھافت۔ استاد اُنہر اپنی توہنک میں خاص جس توہنک کی توہنک جیلہ مہما دسویں نہیں اعلیٰ مذاکراتی علیہ۔	
وہ دوہ دن اپنی پسل ماذکور کی ایسی لگنے اور گھر سے گئے۔	

حضرت علیؐ کے سپاہیوں نے آپ کو تنہا چھوڑ دیا

امیر معاویہؓ کے مقابلہ کے لئے صحن کی طرف رواگی ہونا تا لیکن حضرت علیؐ کے سپاہیوں نے سستی کی ان کی کثرت کو نہ چلی کی اور آپ کو انہوں نے تنہا چھوڑ دیا اپنے سپاہیوں کے اس طرزِ عمل پر حضرت بہت خبا ہوئے

بیت الاحزان صفحہ ۱۳۲

یہ وعظ حضرت گواہ وقت مذہب آپ اپنے شکرِ نو اصم صادر کر کے تھے کہ ”... قیادت کی مشکلگاہ میں جن ہوں جہاں سے معاویہؓ کے مقابلہ کے لئے صحن کی طرف رواگی ہوئی جی۔“
لیکن حضرت علیؐ کے سپاہیوں نے سستی کی، ان کی کثرت کو نہ چلی گئی اور آپ کو انہوں نے تنہا چھوڑ دیا۔

اپنے سپاہیوں کے اس طرزِ عمل پر حضرت بہت خبا ہوئے۔ مجھے جب ان حالات کا
طمہرہ ہوا تو میں رات کے وقت امیر المؤمنین علیہ السلام کے دروازے پر پہنچا اور حضرت کے خادم
قمر سے چجھا: امیر المؤمنین کا کیا حال ہے؟

قمر نے کہا: اس وقت سوئے ہوئے ہیں۔

حضرت نے قمر کی ہات سن لی اور فرمایا: کون ہے؟

قمر نے کہا: امیر المؤمنین یہ اتنی مہماں ہے۔

اتنی مہماں بیان کرتے ہیں کہ امام نے مجھے داخل ہونے کی اپذیت دی۔ میں انہوں
و داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ بستر کے ایک کارے پر ہیٹھے ہوئے ہیں، اپنے جسم پر ایک
کپڑا لپٹتا ہوا ہے اور اپنائی ہے میکن و کھدائی دے رہے تھے۔

یہ حالت دیکھ کر میں نے ان سے کہا: امیر المؤمنین! آج رات آپ بہت پریشان

گھوس ہوتے ہیں آپ کو تین دن کس آتی؟

آپ نے فرمایا: اتنی مہماں تھوڑے گھوس! جب دل ہی ہے قرار ہو تو آنکھوں میں نہیں

بیت الاحزان

فی ذکر أحوال سيدة نساء العالمين فاطمة الزهراء عليها السلام

شہزادہ



الشيخ الخليل، المحدث البصرى الحاج الشیخ عباس القُسْنی عَلَيْهِ السَّلَامُ

**حقاً مَرْ رافضیتِ میں شیطان حضرت علیؑ سے بے پناہ محبت کرتا ہے
رافضیت نے علیؑ کے علو میں شیطان کو بھی علیؑ کا مرید بنادیا**

ارشادِ الٰہی ہے سورت فاطر آیت ۶

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًا إِنَّمَا يَدْعُونَا جِنَّةً لِئَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَا مِنْ أَصْحَابِ السَّعْيَرِ
بے شک شیطان تو تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے دشمن سمجھو، وہ تو اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ
وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں

159

یہ الحسن لسمیں ہے۔

حضرت ملیٰ نے فرمایا:-

یہ سن کر میں اس کے تعاقب میں دوزا، یہاں تک کہ میں نے اسے پالی
اور میں نے اسے زمین پر پک دیا اور اس کے پینے پر ہا تھا اور میں نے اس کی
گردن دوپتے کے لیچے اپنا ہاتھ آگے لا حللا تو اس نے مجھ سے کہا:-
اہواج من ایسا یاد کرنا کیونکہ مجھے وقت معلوم تک ملت ملی ہوئی ہے
خدا کی حرم ایا ملی میں کپ سے بے محبت کرنا ہوں اور جو بھی کپ سے بھن
رکتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں اس کے بہپ کے ساتھ جلد میں شریک
ہوتا ہوں اور وہ ولد الزنا ہو۔ یہ سن کر میں فس پڑا اور اسے چھوڑ دیا۔

فاطمة کی وجہ تعمییہ

۳۲۷۔ ہم سے محمد بن احمد بن حسین بن یوسف بندلی نے میان کیا، انہوں
نے علیؑ نے محمد بن عبید سے سنا، انہوں نے دارم بن قبیصہ نبیل سے سنا، انہوں



مؤلف: رئيس المحدثین، شیخ صدوق (ره)

مترجم: عالم ربانی، مولیٰ محمد صالح روغی، فروزنیں (راما، فرانس، ۱۹۸۵ء)

عقائد راضیت کے مطابق اللہ نے قرآن میں علیؑ کے گھوڑے کی قسم کھائی

اللہ تعالیٰ علیؑ کے گھوڑے کی قسم کھاتا ہے اس گھوڑے کی مختلف حالتوں کی قسم کھاتا ہے اور قرآن کی آیات بنا دیتا ہے تاکہ تم طوعاً یا کر حاتماً میں قرآن پڑھو تو علیؑ کے گھوڑے کا بھی ذکر کرو

طبیب السید ابو محمد نقوی صفحہ 174

طبیب

ہر مومن گھرانے کی ضرورت

174

لواجتمع الناس كلهم على ولائهم على مخالفت النار

ارب ایلائیک ایمپریس ہائٹس جنپی ہاؤس ملٹن کریک (ٹینیشن ٹیکسٹ)

طوبی

ہر مومن گھرانے کی ضرورت

السید ابو محمد نقوی



میں تو فرعون شروعہ اور زیادہ ملعون بھی ہے اللہ ان سب کی قسم کیسے احساس کتا ہے۔

182. علی (صلوٰۃ اللہ علیہ) کے گھوڑے کی قسم:

قسم ہے سرپت دوزنے والے ہائپنے (فرانے بھرتے) گھوڑوں کی پھر پھر پٹاپ مار کر چکاریاں لکاتے ہیں۔ پھر سچ کے وقت چھاپا (چاکٹ جملہ) مارتے ہیں تو اس کے گرد وغیرہ بلند کرتے ہیں پھر (شمنوں کے) گروہ میں جاتے ہیں۔

(الخطبہ ۱۵۱)

یہ سورۃ جگہ ذات السائل کے وقت 8 ہجری میں ہارل ہوئی۔ دشمنان

اسلام ہارہ بزارِ انگر کے ساتھ سرز من پالیں میں بیج ہتھے اور عہد کیا کہ نعمۃ بالذکر مصل

اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی (صلوٰۃ اللہ علیہ) کو قتل کر کے رہیں گے۔ پہلے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بڑی جماعت سخا پر بھیجی تھر را کام والیں لوٹے پھر سوا علی

(صلوٰۃ اللہ علیہ) کی قیادت میں انگر بھیجا آپ (صلوٰۃ اللہ علیہ) رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کی چدائی کے مطابق تیز رفتاری سے سفر کر کے راتوں رات وہاں پر

کے وقت جا پہنچے اور حاصرہ کر کے اسلام پیش کیا۔ مگر انہوں نے قول نہ کیا تو آپ

(صلوٰۃ اللہ علیہ) نے ابھی فضا تاریک ہی تھی کہ جملہ کر کے فتح پای۔ اور مسجد نبوی

میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کو مودا علی (صلوٰۃ اللہ علیہ) کی تمام نسل و

حرکت ہتھا رہے تھے پھر تباہ و فخر میں یہ سورۃ خلاوت کی۔

اللہ تعالیٰ علی (صلوٰۃ اللہ علیہ) کے گھوڑے کی قسم کھاتا ہے اس گھوڑے کی

مختلف حالتوں کی قسم کھاتا ہے اور قرآن کی آیات بنا دیتا ہے تاکہ تم طوعاً یا کر حاتماً

میں قرآن پڑھو تو علی (صلوٰۃ اللہ علیہ) کے گھوڑے کا بھی ذکر کرو۔

حضرت حسینؑ نے قاطرہ یا کسی اور کا دودھ ہرگز نہیں پیا بلکہ محمد علیؑ نے لپنی زبان چھواتے تھے رسول خدا ہر روز حسینؑ کے پاس آتے اور لپنی زبان مبارک ان کے منہ میں رکھ دیتے اور وہ چوتے بیہاں تک کہ وہ سیر ہو جاتے اس طرح ان کا گوشت رسول خدا کے گوشت سے بنائے انہوں نے قاطرہ یا کسی اور کا ہرگز دودھ نہ پیا

فضائل الہلی بیت جلد اول صفحہ 286

286

فضائل الہلی بیت

بَأَنِي وَالَّذِي يَعْدُنِي بِالْمُقْرَبِ تَهْبِي أَنَّ الْمُصْنَى إِنْ عَلِيٌّ فِي السَّمَاءِ أَكْثَرُ مَنْهُ فِي
الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَكَتُوبٌ عَنِي بِمَا حَوْلَهُ اللَّهُ أَعْلَمُ مَصَاحِحَهُ مَدِي وَسَفَيَّهُ لَهُمَا
”أَنَّ الْيَمِينَ كُلُّهُ حِلٌّ لِي“ بَلَى دَادِيٍّ كَبَّلَ لَهُنَّ لَهُنَّ كَلَّا لَهُنَّ كَلَّا لَهُنَّ كَلَّا لَهُنَّ
”سَمِّنَ“ سے کہیں زِدَادِ آئانِ یہ ہے اور خدا کے مریٰ کے دامِ گیارہ کو شکر کیا ہے مُسْكَنٌ ہے اُسْمَانٌ ہے اُسْمَانٌ ہے
اور بِحَدْكَلٍ كُلُّهُ ہے۔“

(حسین، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲)

حسینؑ کی خوراک

(۱۰۰، ۱۰۱) ”فِي مُسْكَنِ مِنْهُ لِلْأَرْضِ وَرَبِيعِ الْمُهِنَّدِ مِنْ دِهْنِهِنَّ“ تَعَلَّمَ رَبِيعَ تَعَلَّمَ

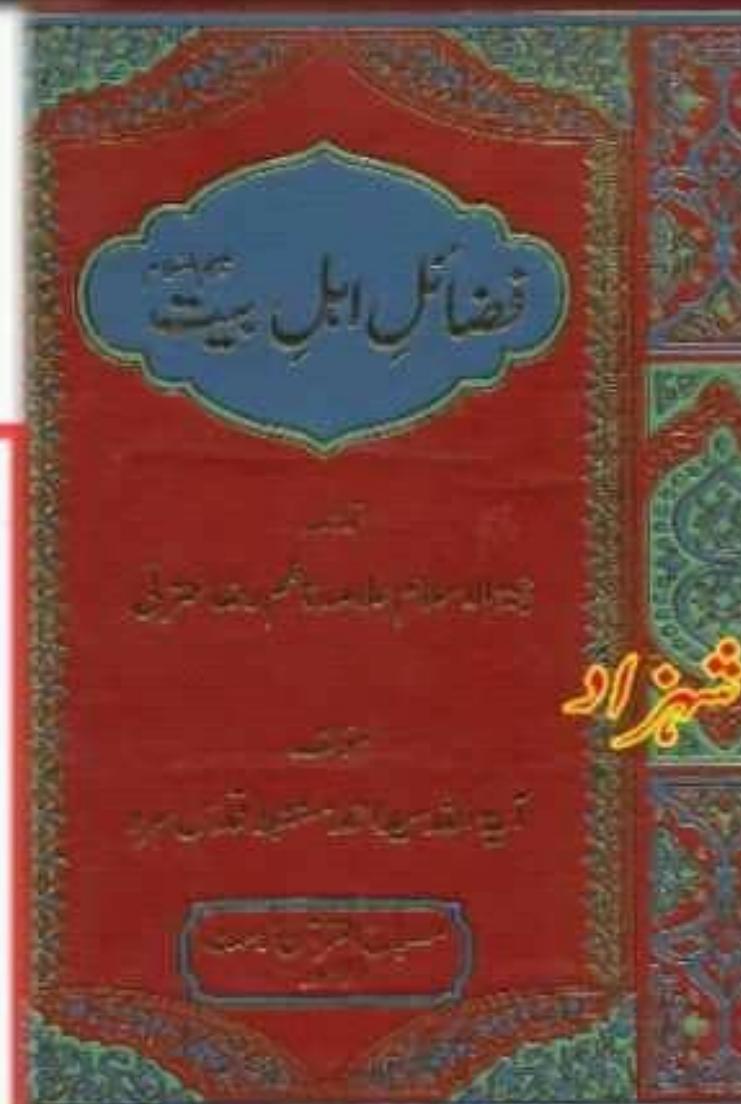
کُلُّ رَسُولٍ اللَّهُ يَا أَنَّ الْمُسْكَنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ فَيَبْعَثُ لِسَانَهُ فِي هَذِهِ حَالٍ بِرُوْيِ
فَإِنَّمَا اللَّهُ عَزُوْجَلٌ لَهُ مِنْ لَحْمِ رَسُولِ اللَّهِ وَلَعِيرِ حَمْعٍ مِنْ قَاطِرَةٍ وَلَا مِنْ لَحْوِهَا
لِيَدَافِطُ

”رَسُولُ اللَّهِ يَا حِلَّهُ“ مُسْكَنٌ کے ہیں آتے ہیں ایک زیوں مہارکان کے میں کھوئے ہوئے ہیں،
یہاں تک کہ وہ سیر ہو جاتے اس طرح ان کا گوشت رسولؑ کا گوشت سے بنائے ہوئے اس کے
”غُلٌ“ یا کسی ایسا کا ہرگز دستیاب ہے۔“

(مُلْكُ فَرِيزٍ: ۱۹۰، مُعْدَلُهُ: ۱۹۱، مُعْدَلُهُ: ۱۹۲، مُعْدَلُهُ: ۱۹۳، مُعْدَلُهُ: ۱۹۴، مُعْدَلُهُ: ۱۹۵، مُعْدَلُهُ: ۱۹۶، مُعْدَلُهُ: ۱۹۷، مُعْدَلُهُ: ۱۹۸، مُعْدَلُهُ: ۱۹۹، مُعْدَلُهُ: ۲۰۰، مُعْدَلُهُ: ۲۰۱، مُعْدَلُهُ: ۲۰۲، مُعْدَلُهُ: ۲۰۳، مُعْدَلُهُ: ۲۰۴، مُعْدَلُهُ: ۲۰۵، مُعْدَلُهُ: ۲۰۶، مُعْدَلُهُ: ۲۰۷، مُعْدَلُهُ: ۲۰۸، مُعْدَلُهُ: ۲۰۹، مُعْدَلُهُ: ۲۱۰، مُعْدَلُهُ: ۲۱۱، مُعْدَلُهُ: ۲۱۲، مُعْدَلُهُ: ۲۱۳، مُعْدَلُهُ: ۲۱۴، مُعْدَلُهُ: ۲۱۵، مُعْدَلُهُ: ۲۱۶، مُعْدَلُهُ: ۲۱۷، مُعْدَلُهُ: ۲۱۸، مُعْدَلُهُ: ۲۱۹، مُعْدَلُهُ: ۲۲۰، مُعْدَلُهُ: ۲۲۱، مُعْدَلُهُ: ۲۲۲، مُعْدَلُهُ: ۲۲۳، مُعْدَلُهُ: ۲۲۴، مُعْدَلُهُ: ۲۲۵، مُعْدَلُهُ: ۲۲۶، مُعْدَلُهُ: ۲۲۷، مُعْدَلُهُ: ۲۲۸، مُعْدَلُهُ: ۲۲۹، مُعْدَلُهُ: ۲۳۰، مُعْدَلُهُ: ۲۳۱، مُعْدَلُهُ: ۲۳۲)

”مِنْ شَرَّ آنَوْبِ الْكَابِ“ قَبَ میں کہتے ہیں، رسولؑ کا ہاتھ پا ہنس دیا رہا تھا کہ یہ کام ہاری کیا، یہاں تک کہ
”مُسْكَنٌ“ رسولؑ کا گوشت سے ہے والی ہے۔“

شہزاد



علیؑ اور زبیر کا بیعت کرنا فاطمہؓ کا راضی ہونا

بیعت الاحزان شیخ عباس تی ۱۶۳ تا ۱۶۳

راوی کہتا ہے کہ جب علیؑ اور زبیر نے بیعت کر لی تو تمام قسم کی شورش تھم گئی ابو بکرؓ حضرت فاطمہؓ کے پاس آئے ان سے عمرؓ کی سفارش کی اور حضرت فاطمہؓ سے درخواست کی کہ وہ اس سے درگزر فرمائیں حضرت فاطمہؓ راضی ہو گیں

بیعت الاحزان

ذکر احوال سیدۃ النساء العالمین فاطمۃ الزہراء علیہ السلام

شہزاد



الشيخ الجليل، المحدث البصرى الحاج الشیخ عباس الفُمنی مفتاح

کہ وہ اس سے درگزر فرمائیں۔ حضرت فاطمہؓ راضی ہو گئی۔

اُن اپنی الحدیث مذکورہ روایات آفیں کر کے آتھے ہیں

دَارِ زَيْنَبِ الْكَبِيرِ
كَمْ دَرَدَتْ حَسَنَةُ زَيْنَبِ الْكَبِيرِ كَمْ دَرَدَتْ حَسَنَةُ زَيْنَبِ الْكَبِيرِ
كَمْ دَرَدَتْ حَسَنَةُ زَيْنَبِ الْكَبِيرِ كَمْ دَرَدَتْ حَسَنَةُ زَيْنَبِ الْكَبِيرِ

دار زینب الكبرى

Rafqiat کا محمد ﷺ پر بہتان عظیم حضرت ابو بکرؓ کی بیعت سب سے پہلے شیطان نے کی
ابنیں اس واقعہ سے بہت مایوس ہوا کچھ دنوں بعد حضرت محمد ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے علیؑ
میرے منبر پر سب سے پہلے ابو بکرؓ کی بیعت ابنیں کرے گا جو ایک بڑھے کی شکل میں ہو گا اور
بیعت کے بعد شیطان کو اپنے گرد جمع کرے گا

ابنیں نامہ جلد دوم صفحہ ۱۶۹

۱۶۹

ابنیں نامہ جلد ۲

حضرت نے فرمایا: وہاں ابنیں تھا۔

کیوں کہ ابنیں اور اس کے حوالی موالی تدریجیم کے دن (جب رسول خدا نے
مجھے وائیت و امامت کے مجدد پر منصوب کیا تھا) موجود تھے۔ اس موقع پر
شیطان یا ہم با تحسیں کر رہے تھے کہ: یا انت اب رحمت الہی کی سزاوار بن گئی ہے
اب اس کے بعد ان پر ہمارا بس نہ پہنچ کا کیاں کہ جانبھر تے ان کے لیے امام اور
پیشوادیتا کرو یا ہے۔

ابنیں اس واقعہ سے بہت مایوس ہوا۔ کچھ دنوں بعد حضرت رسول خدا نے
مجھ سے فرمایا:

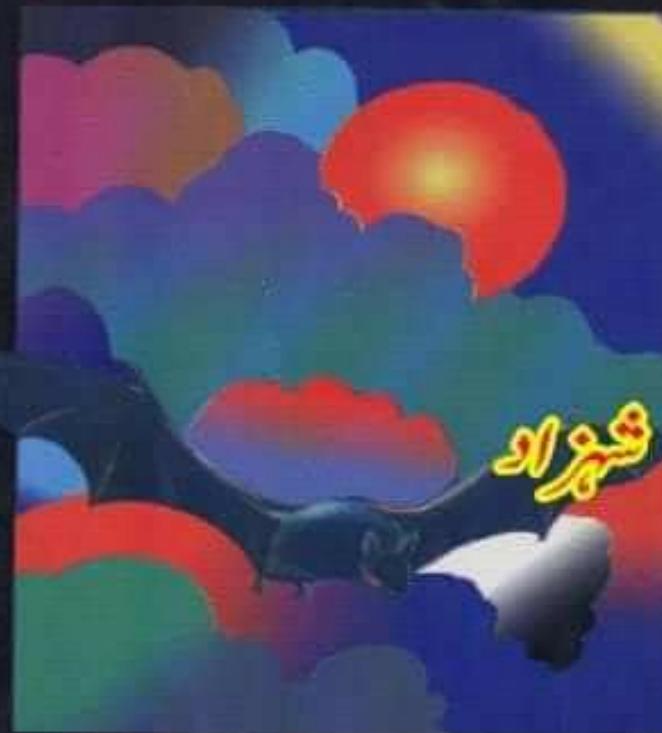
اے علیؑ میرے منبر پر سب سے پہلے ابو بکر کی بیعت ابنیں کرے گا جو ایک
بوڑھے کی شکل میں ہو گا اور بیعت کے بعد شیطان ان کو اپنے گرد جمع کرے گا
شیطان اس پر بحاجہ کریں گے اور شیطان ان سے کہے گا: یہ جو تم نے سوچ لیا تھا
کہ اس انت کی گمراہی کا اب کوئی راست نہیں ہے فلذ تھا۔

تم نے دیکھ لیا کہ میں نے ان سے اور ان کی انت سے کیا سلوک کیا میں نے
وہ حرکت کی ہے کہ وہ خدا کے حکم سے اخراج کرتے ہوئے اس کی اطاعت سے
لکل گئے چیز جس کی اطاعت کا حکم رسول خدا نے اُنہیں دیا تھا۔
خداوند عالم نے اسی سلسلہ میں آیت نازل فرمائی:

وَلَقَدْ حَدَّقَ عَلَيْهِمْ أَبْنَىٰ هُنَّةً فَاتَّعَوْهُ لَا فَرِيقَ لَهُ

ابنیں نامہ

آیات • روایات • حکایات



ترجمہ: حجۃ الاسلام السيد حسن رضا

۱۔ سائبین بن قیم ہدایی، مذاقب اہل رہت جلد اس، ۱۶۹، روشنیاتی سیمین ۵۳۱۔

ابنیں ایجاد احمد اس ۵۳۲ جلد ۲ میں ۲۷۔

ام کا ہندی میں بات کرنا اپنے مرید کو تھیر زبانوں کا علم بخشا

سید احمد مستبول مناقب الہ بیت جلد دوم صفحہ 179 تا 180 پر این شہر آشوب سے نقل کرتا ہے
میں امام ہادی کی خدمت میں شرفیاب ہوا آنحضرت نے میرے ساتھ ہندی میں گنگوکی میں اچھی طرح جواب نہ دے سکا آپ کے
سامنے سکریزوں سے بھرا ہوا ایک تحال پڑا تھا آنحضرت نے ان سکریزوں میں سے ایک سکریزہ اٹھایا اور منہ میں رکھ کر تھوڑا سا
چپایا اس کے بعد وہ مجھے دے دیا میں نے اسے اپنے منہ میں رکھ لیا خدا کی حرم میں ابھی حضرت کے حضور میں اٹھا نہیں تھا کہ مجھے
تھتر زبانوں پر غبور حاصل ہو گیا اور ان میں سے ایک ہندی تھجی (معنی اردو)

(1820-1821) *Journal of a tour in North America*

لام اردو جانشی

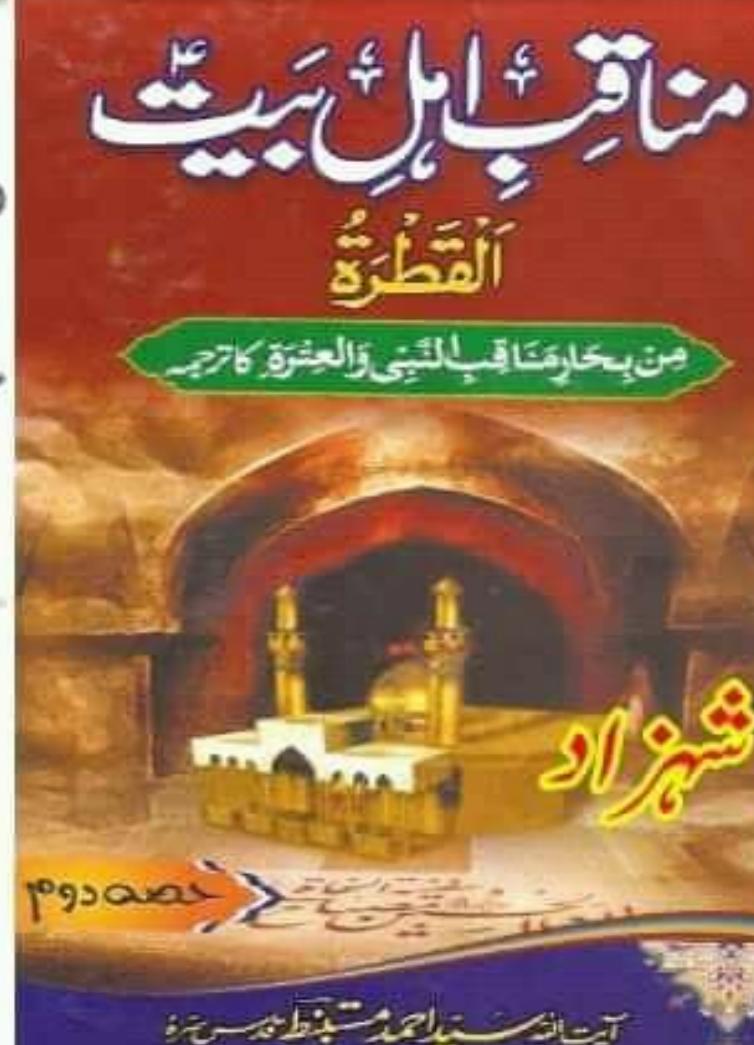
(۲۷۶۸) لئن شرکاء ہب ملکیت میں بھر قبضہ نامہ اور کوئی میں وہ ہم جنمی سے تعلیم کے لئے اپنے کو کہا جائے:

میں ہام بھائی کی خدمت میں شرفاً بہل آنحضرت نے میرے سامنے بھائی میں
کھڑکی میں ایسی طرح خواب دوئے ملک آپ کے سامنے سفر جوں سے گمراہا تیک حل

Presented by Duravit.com

180

(ج) مراجعة وسائل الاعلام والكتب المدرسية والدوريات العلمية



علی جس کو چاہئے گا جنت میں اور جس کو چاہئے گا جہنم میں داخل کرے گا

جناب رسول خدا کا ارشاد ہے کہ روز قیامت لوائے حمد علی کے ہاتھ میں ہو گا جو میرے آگے چل رہے ہوں گے اسی اشتم دو فرشتے آئیں گے ایک خازنِ جنت رضوان اور دوسرا خازنِ جہنم مالکِ دنوں فرشتے جنت اور جہنم کی چاپیاں میرے ہوالے کریں گے میں وہ چاپیاں علی کے پرداز کر دوں گا

علی جس کو چاہیں گے جنت میں اور جس کو چاہیں گے جہنم میں داخل کریں گے پھر علی با اختیار خود دو سداران محمد و آل محمد کو جنت میں اور مخالفین کو داخل جہنم کریں گے

لَا يَأْتُهُ رَبُّهُ رَبُّ الْجَاهَاتِ سُلْطَانٌ ۝

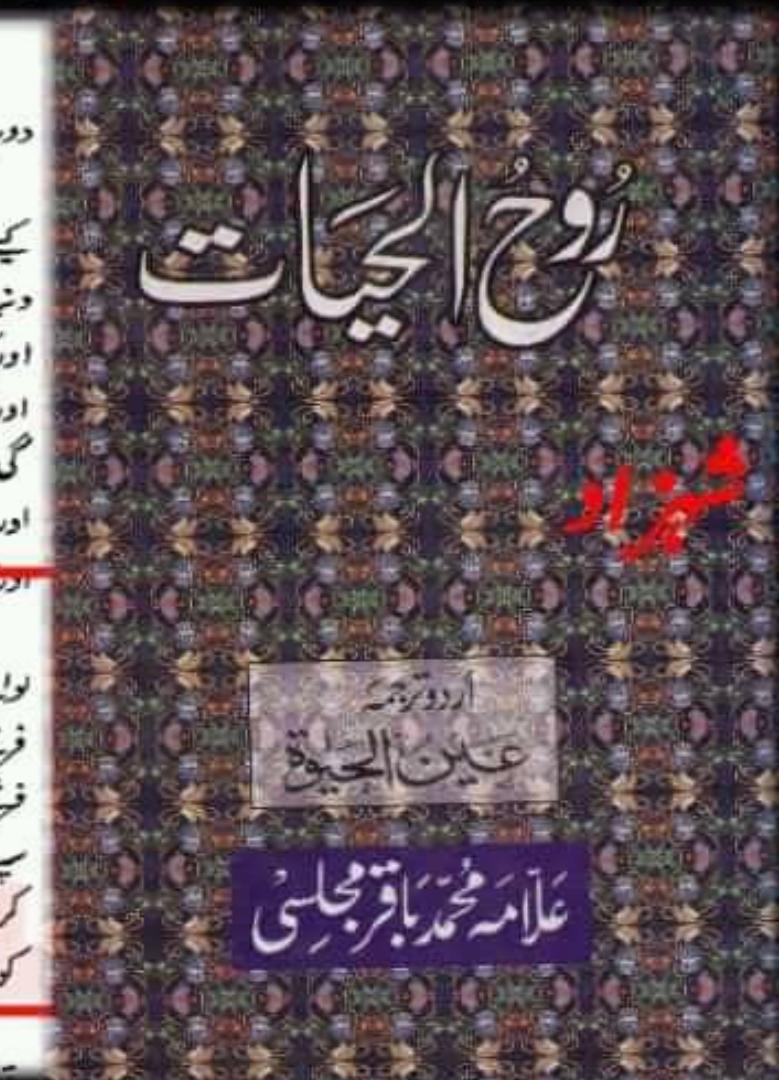
۲۳۶

دوبارہ زندہ کیے جائیں گے تاکہ ان اعمالِ نیک و بد کا محاسبہ کیا جائے۔

فتاویٰ قبر سوالاتِ منگروئیہ کا بین کو دوبارہ زندہ کر کے کیے جائیں گے۔ بعد ازاں مومنوں کی روحیں کو بینِ مثالی میں منتقل کر کے دنیاوی بیتھت میں بھیجا جائے گا جہاں وہ نعمتیں خداوندی سے مستثنم ہوں گے اور گاہے وادیِ اسلام میں جو بخوبی اشتافت کے صوراں میں ہے حاضر ہوں گے۔ اور لوگ ان کی قبور پر زیارت کے لیے جائیں گے صاحبان قبور کو اہل اربعہ ہو جائیں گی۔ اور کافروں کی ارواح کو بینِ مثالی میں مقید کر کے عذاب کیا جائے گا۔ اور وادیٰ برہوت میں بیکھ دیا جائے گا جہاں ان پر تناقیامت عذاب ہوتا رہے گا۔ اور زینِ رحمہ برہن پر گا جس کا ذکر سنبھالتے ہیں۔

○ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ روز قیامت لوائے حمد علی کے ہاتھ میں ہو گا جو میرے آگے چل سبے جوں گے اسی اشتم دو فرشتے آئیں گے۔ ایک خازنِ جنت رضوان اور دوسرا خازنِ جہنم مالکِ دنوں فرشتے جنت اور جہنم کی چاپیاں میرے حوالہ کریں گے۔ میں وہ چاپیاں ملی کے پرداز کر دوں گا۔ علی جس کو چاہیں گے جنت میں اور دوسرا خازنِ جہنم مالکِ دنوں کریں گے۔ پھر علی با اختیار خود دو سداران محمد و آل محمد کو جنت میں اور مخالفین کو داخل جہنم کریں گے۔

○ پھر امیرت سے ارساد بیان نے ابوذر روریہ میں اس کے روایت



لام اپنے بیٹے کی پیدائش پر خوش نہ تھے کیونکہ لوگ اس کے دیلے سے گمراہ ہوں گے

شیخ محدث لطفی کتاب کمال الدین میں تحریر کرتے ہیں قاطرات بنت عورت بن سعید کتاب میں

جس وقت حضرت لام ہادی کے فرزند جعفر کی پیدائش کا وقت تھا میں حضرت کے گمراہی میں نے دیکھا کہ تمام گمراہے اس بچے کے متولد ہونے پر خوش و خرم و سرور ہیں لیکن حضرت لام ہادی خوش نہیں تھے میں نے عرض کیا ہے میرے آقا و مولیٰ آپ کیوں اس بچے کی ولادت پر خوش حال و سرور نہیں ہیں آپ نے فرمایا اس کا امر تیرے اور آسان ہے کیونکہ اس کے دیلے سے بہت لوگ گمراہ ہو گے

آیت اللہ سید ابو سبیل نعماں الہ بیت جلد دوم صفحہ 537

۳۳۷

کمال الہ بیت جلد دوم

آفتاب میں کی ۲۰۰ نجیں ہوں۔

آپ سے فرمایا:

ہو گلگلک، ہم معدودوں معلومون لا یار بدر جل ولا یعنی

"ہم ایسے ہی ہے، ہمارے شیخ گئے ہیں اور رحمت شدہ لوگ ہیں کہ تو ان میں سے کوئی شخص کم

ہو گا اور نہ ہو۔"

(افتری) جلد اول صفحہ ۱۵۱، بخارا اثر جلد ۵۰ صفحہ ۱۵۶)

امام اپنے بیٹے جعفر کی پیدائش پر خوش نہیں ہوئے

شیخ محدث لطفی کتاب "کمال الدین" میں تحریر کرتے ہیں قاطرات بنت عورت بن سعید کتاب میں:

جس وقت حضرت لام ہادی علیہ السلام کے فرزند جعفر کی پیدائش تھی اس کا وقت تھا میں حضرت کے گمراہی میں تھے

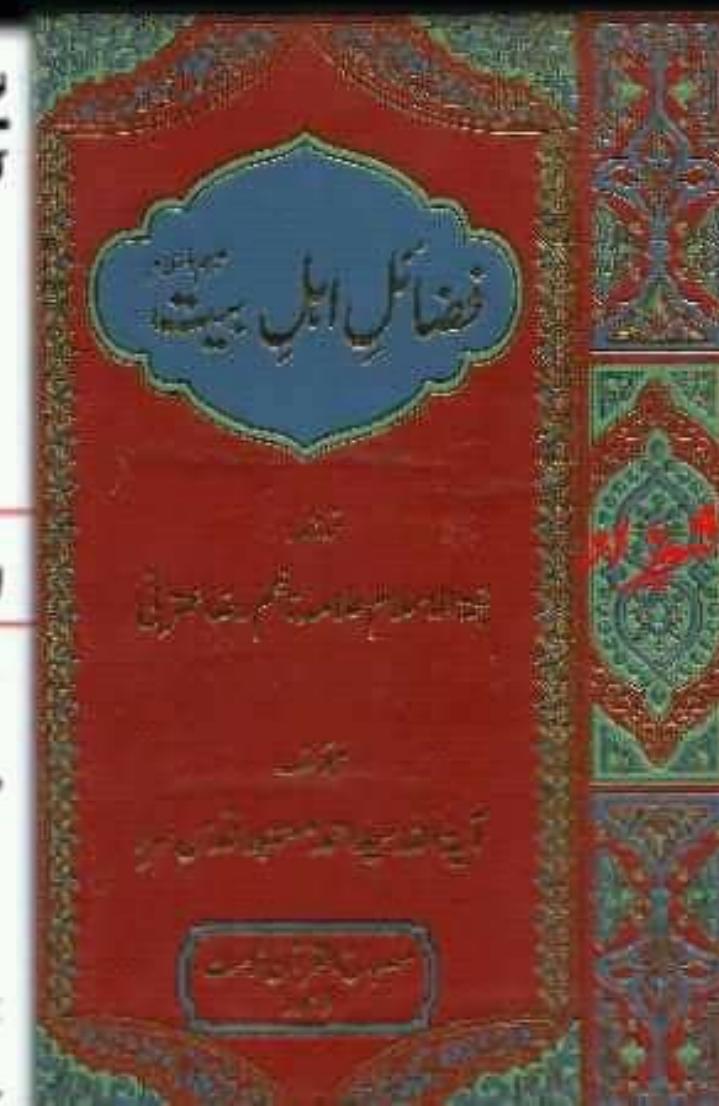
و کہا کہ لام گمراہ اس بچے کے حضور ہے اور خوش و خرم و سرور ہے لیکن حضرت لام ہادی علیہ السلام خدا ہیں تھے

میں نے خوش کیا ہے اور سماں کا حلول آپ کیوں اس بچے کے حضور ہے خوش و خرم و سرور ہیں؟ آپ نے فرمایا:

یہوں علیہم امر و فی انہ میں دل علماً کفر و اُ

"اُن کا سرور ہے بہر آسان ہے، کیوں کیا کس کے بیٹے سے بہر ہاں گر رہا ہے؟"

(کمال الدین جلد اول صفحہ ۲۲۱، بخارا اثر جلد ۵۰ صفحہ ۲۲۱، بخارا جلد ۲ صفحہ ۲۸۵)



رافضیوں کے امام نبیوں اور رسولوں سے افضل ہیں

یا علیؑ خدا نے اپنے رسولؐ کو اپنے مقرب فرستوں پر فضیلت دی ہے اور مجھے سب نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی ہے، میرے بعد فضیلت یا علیؑ تیرے لیے اور تیرے بعد دلے اماموں کے لیے ہے

آیت اللہ سید احمد مستبط فضائل الٰی بیت جلد اول صفحہ 63

حدائقِ فضائلِ اہل بیت

۶۳

پہلا باب

روايات وفضائل محمد وآلہ بیت

اقرار عبودیت

کتاب "محدث العبرانی" میں احادیث حدیثی المذاہب طبق المذاہب سے حکی کرتے ہیں کہ حضرت نے اپنے اہداء اور سالہوں سے تسلیم ہاتھیں ملکی ملک سے تسلیم کیا ہے کہ رسولؐ نے اپنے فرمانیا:

خاتم النبیوں افضل کی وجہ پر خدا کے نام پر کچھ سے کچھ کرکٹی مرن جس ہے، میرے وہ ملکی ملکی ملک سے تسلیم فرمائے گئے تسلیم کیا: یا رسولؐ اشا آپ افضل ہو جاؤ ہمارا افضل آپ نے فرمایا:

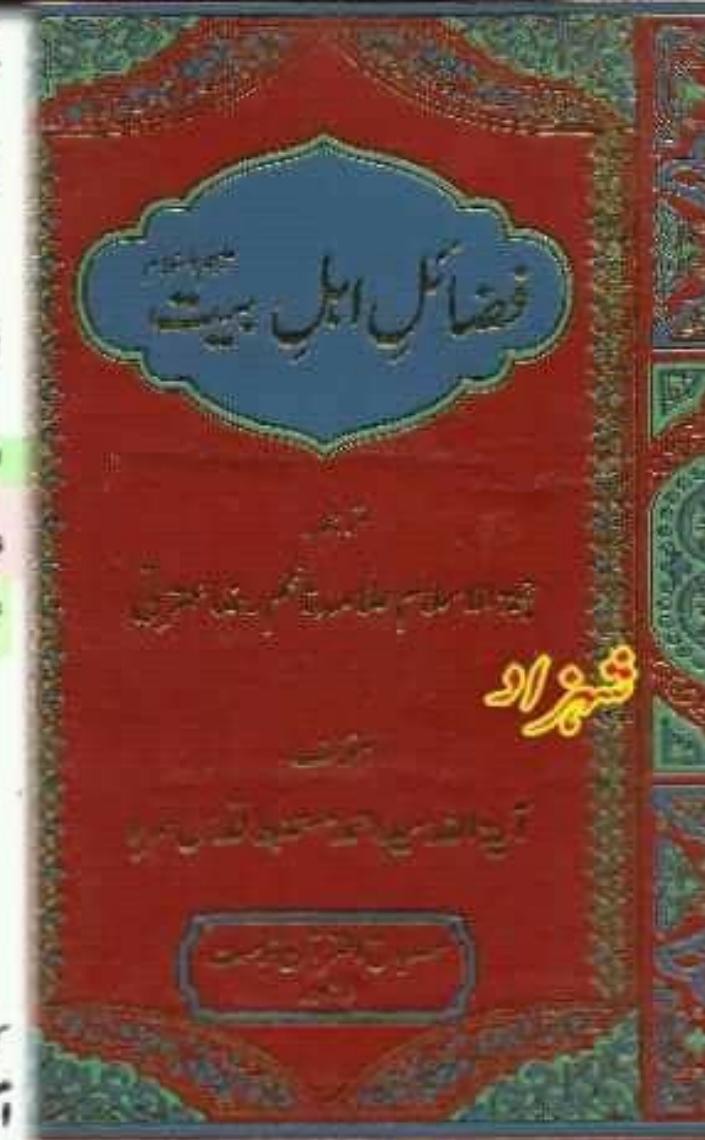
علیؑ دوسرے انبیاء سے افضل

باقی ان اللہ تعالیٰ کا و تعالیٰ فضل انبیاء و المرسلین علی ملائکتہ العربین و
فضالی علی جمیع النبیوں و المرسلین و الفضل بفضلی لکہ علیؑ یا علیؑ والائمه من
بعدکو و ان الملائکۃ الخدماء و خدامہ محبیدا

"علیؑ اخواتے اپنے رسولوں کو اپنے مقرب فرستوں پر فضیلت دی ہے اور مجھے سب نبیوں اور رسولوں
پر فضیلت کلی ہے، میرے بعد فضیلت یا علیؑ تیرے لیے درجے بعد دلے اماموں کے لیے ہے،
بے شکر نہیں ہے اسے اہداء گئیں کہ درست گزاوی۔"

پرانی اور قدیمی جدید کا درج کو اخواتے اپنے مقرب فرستوں پر فضیلت میں عوام کے ساتھ
کے درج اماموں کے لیے حضرت مولیٰ کرتے ہیں جو حدیثی احادیث پر اعتماد کی گئی ہے۔

اگر آل محمد نہ ہوتے



رافضیت کی آپ مجرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بدترین گستاخی

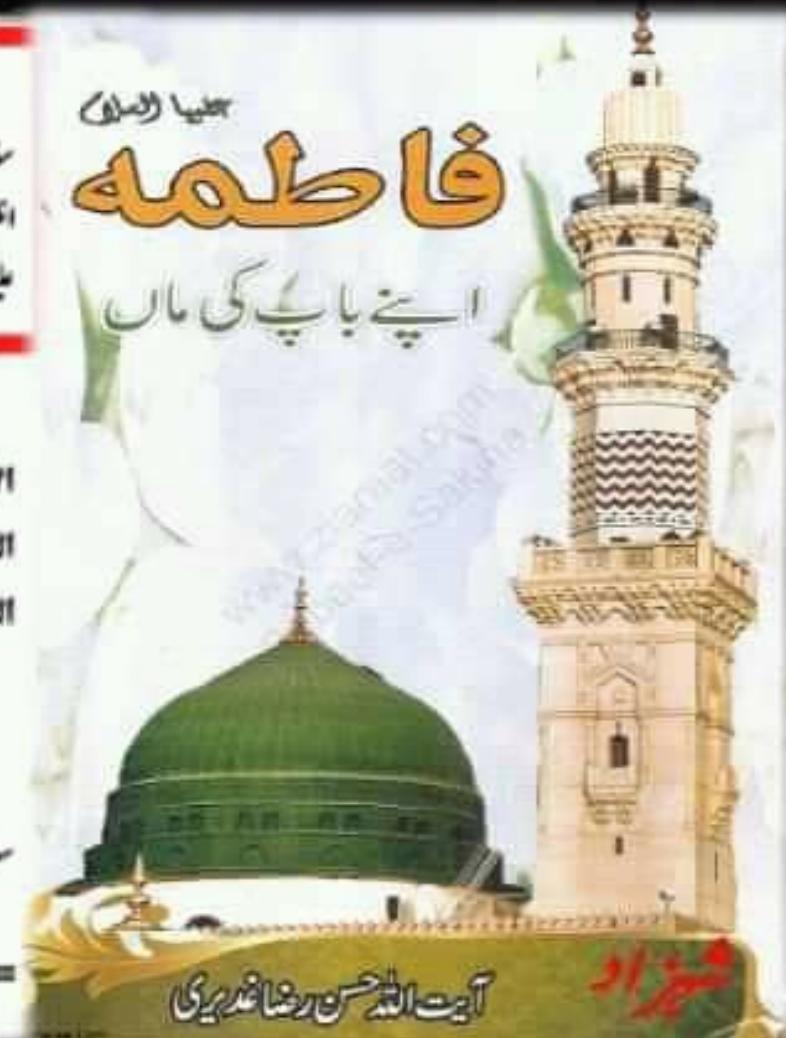
آیت اللہ حسن رضا غفرانی (قاطر اپنے باپ کی ماں) کے صفحہ نمبر 5 پر بی بی کی کنیت بیان کرتا ہے ام ابیها، اپنے باپ کی ماں اس میں "اب" سے مراد سید الانبیاء ہیں یہ کنیت سیدہ کائنات کے ساتھ مخصوص و مختص ہے کہ بی بی کے علاوہ کسی کو یہ اعزاز حاصل نہیں ہوا کہ حقیقی باپ ان کے بارے میں حقیقی ماں جیسے اظہارات و احترامت کے عملی مظاہرے کرے

۳۔ ام ابیها، اپنے باپ کی ماں میں "اب" سے مراد ہیماں انجاویں۔ یہ کنیت سیدہ کائنات کے ساتھ مخصوص و مختص ہے کہ بی بی کے ماں کسی کو یہ اعزاز حاصل نہیں ہوا کہ حقیقی باپ ماں کے بارے میں حقیقی ماں جیسے اظہارات و احترامت کے عملی مظاہرے کرے۔ اس حکم (النفر کنیت) میں کوئی تقب (اعزاز کی صورت) میں ہے سیدہ حرام اُنہاں طبقاً کو جدید اور ایسا فطیحیں اور جسی ملکی کیلات و اعلیٰ منفات کی صورت میں اور تعلیل کی ہائندہ طائفہ پولی ہائیں۔

اس کے علاوہ یہ کنیت ستر کتب میں ذکر ہے جن میں: ابنة الصفوة، ابنة المصطفى، ام الابرار، ام الاخبار، ام الانوار، ام الازهار، ام الاظهار، ام الوردة، ام البرية، ام التنفی، ام الخيرۃ، ام الرافعة، ام الريحاناتین، ام العطیۃ، ام النھائل، ام النجیا، ام العلاء۔

ولادت پاکرامت:

۴۔ عباری اُنہیں درہ بہشت (۷۱۲) وہ کتب ستر میں ہے کہ سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کی ولادت، حدادت کے وقت کو کمرہ کی رومنی قضا نورانی ہو گی، یہ سے شرمی رہنی مکمل اور کدر کے ہیچان نے تو مولود کے ہمہ



حضرت امام حسینؑ کا بعد وفات کلام کرنا

جب میں اس نشیب کے پاس پہنچی تو لاش کے ہاتھ بلند ہوئے اور حلقوم بریدہ سے آواز آئی ایک یا سکینہ ایک اے بیٹی سکینہ ادھر آگوادھر آگو تھمارے بابا کا لاشہ بیہاں پڑا ہوا ہے بھوپھی لام جب بابا نے مجھے آواز دی میں لاش سے آکر پٹ گئی بابا نے دونوں ہاتھ میری گردن میں ڈال دیے اور میں رو رو کر میں کرنے گئی اسی طرح امام حسینؑ بعد شہادت اپنی بیٹی سکینہ خاتون سے کلام کیا پیدا کیا اور قتل و شفی دی

الوارث العرق کلیات ملکج المزن صفحہ ۵۰۵

ایک کارے منیہ میں نہ رونتے ہوئے تو فردیں دیکھا ابستہ میرا گزر ایک نشیب کی طرف سے چوا تو ایک بچی کے رونتے کی آواز آرسی ہتی۔ میں اس کے رونتے کی آواز میں کھڑو دے تا ب ہو گیا۔ جناب زینت ام الظہر اور فقیر نے فشیب کا رخ کیا۔ دیکھا کہ ایک لاش بنے سر زمین پر چڑی ہے اور سکینہ اس لاش سے بیٹی ہوئی رہ رہی ہیں۔ جناب زینت نے سکینہ کا بازو دیکھا اور غرما یا بیٹی سکینہ میں رو جکیں خیسہ میں ٹیکو اور یہ تو بستلا دتم نے کیوں کر سیتا کریم عتر سے بابا کی لاش ہے۔ سر جدا ہو چکا ہے بیاس بیس دشمن لے گئے ہیں۔ سکینہ نے کہا پھوپھی اماں جب خیے جمل رہے ہتھیں میں خیسہ سے نکلی فریاد کرتی ہوئی مقتول ہا رخ کی۔ کھدر رہی ہتھی یا ایساہ اور کسی ۱۰ سے بیان میری ہدی کیجئے۔ جب میں اس نشیب کے پاس پہنچی تو لاش کے ہاتھ بلند ہوتے اور حلقوم بریدہ سے آواتا نی ایتی الحت یا لاش کے ہاتھ بلند ہوتے اور حلقوم بریدہ سے آواتا نی ایتی الحت یا سکینہ ایتی۔ اسے بیٹی سکینہ ادھر اور ادھر اور تھا اسے بابا کا لاشہ بیاں پڑا اسے آکر پڑا ہو اسے۔ بھوپھی اماں جب بابا نے مجھے آواز دی میں لاش سے آکر پٹ گئی۔ بابا نے دونوں ہاتھ میری گردن میں ڈال دیے اور میں رو رو کر میں کرنے گئی۔ اس غرما امام حسینؑ نے بعد شہادت اپنی بیٹی سکینہ خاتون سے کلام کیا۔ پیدا کیا اور قتل و شفی دی۔

افوازِ حمسک

المعروف

کلیاتِ مقناح الجنة

مصنف

احاج محمد بن محمد الشیر المقدس بن جبل

ترتیب و نظر نافی شہزاد
سید محمد شیر عباس

پیشکش

وَمَا الْحُصُنُ إِلَّا شَرَفٌ خَلَقَهُ اللَّهُ

اللہ خوب ناک ہوا شیعوں پر لام نے لپٹی جان دے کر ان کو بچا لیا

لام موی کاظمؑ نے فرمایا اللہ غصب ناک ہوا ہمارے شیعوں پر (یہ سبب ترک تھیہ) پس اختیار دیا مجھے اپنے اور ان کے قتل ہونے کے درمیان پس میں نے لہنی جان دے کر ان کو بچا لیا

لشافی ترجمه اصول کافی جلد دوم صفحه ۱۵۶

يُلْكَ الْبَلْقَةَ يَلْأِسْلَاجَ وَفَدْغَرَفَ يِلْلَهَانَ ائِنْ مَلْجَمَ لَتَهَاهَ فَاهِلَهَ يَاشِيفَ كَنْ خَذَا وَمَنْ يَجْزِعَهُ مَعْرِشَهَ، فَهَالَ دَلْكَ كُلُّهُ وَكَتَهَ خِيزَهَ هِيَ يُلْكَ الْبَلْقَهَ يَلْسَهَسَهَ مَعْدِيرَ الْقَوْغَرَ دَحْلَهَ

۳۰۔ رادری بہت بے میں نے فلامر خا ملیہ اسلام سے بکار امیر المومنین علیہ السلام اپنے قائل کو بچانے تھے اور اس
مات کو سی بانٹے تھے جس میں قتل کئے گئے اور اس بگل کو سی جان مقتول ہے اور انگریز جو قاتل تھیں ان کی لفڑی دی پکار بھی
شکی ہیں کہ فریاد کے بعد تو وہ خواں چوٹی اور اسٹام کا شوہر کا یہ قتل بھی تھے اور آج کی رات اب انگریز بھی نہ لازم پڑھ سکتے۔ کس کو مسلم دیجئے
کرو وہ آپ کی بہگل نماز پڑھا رہے۔ مگر حضرت نے ایکار کیا اور آپ ادا تے فدائی کے نتے بخیر بخیار بار بار آتے جلت بھی رہے
آپ اپنے قائل کو بچانے میں نتھے تھوار سے قتل ہونے کو کہی جانتے تھے پھر آپ نے اپنے آپ کا گیرہ بن کیا یا، فلامر خا ملیہ اسلام نے
فریاد = شیخ کسپے یا کس حکم قضاۓ قدر جو کچھ تھا اس کو بچالا نہ ہی بہتر تھا۔
لڑکہ = سیدھے سین صور تھا اور دندہ بہ یونہ، سر جو جان بانی بھی بسر تھا۔

٥ - غلبي أن إبراهيم ، عن تخر بن هيسن ، عن بعض أصحابنا ، عن أبي الحسن مؤمن
معه قال : إن الله عز وجل حبَّتْ على القاعدة فتحزني نفسي أذهم ، فوقيهم والذئب :

۵۔ امام موسی کاظمؑ فرما اش تعالیٰ فقیناک ہوا ہمارے شیعوں پر درہ سبب ترک تھی، پس افتخار دیا جائے پشاور، ان کے قتل ہوتے کے درمیان پسند نہ اپنی جان دئے گران گو بھایا۔

فیصلہ ملکہ احمد

كتاب متناسب

كتاب الحجّة

جزء اصول کافی جلد دوم

حضرت آندریاں میرزا نور الدین امیر العقوبی کیلئے ملید روز

مطہر آن طیب ایک ایسے فلکوں والا ایسے کثیر حسن صاحب تھا کہ اسکا اعلانِ نعمتی لام راموی
بل و متفقہ صفات اپنے سکریئن
محل دوستی

شہزاد

ڈاکٹر میم سلیمانیت نورت پرست، ناظم آباد، کراچی

راغبینوں کے شب و روز کے اعمال ان کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں

راوی کہتا ہے میں نے امام رضاؑ سے کہا میرے اور میرے گروالوں کے لئے دعا فرمائیے، فرمایا کیا میں ایسا نہیں کرتا تمہارے اعمال شب و روز میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں راوی کہتا ہے میں نے اس کو امر عظیم سمجھا حضرت نے مجھ سے فرمایا کیا تم نے کتاب خدا میں یہ آیت نہیں پڑھی عمل کرو پس تمہارے عمل کو اللہ دیکھتا ہے اس کا رسول اور مومنین پھر فرمایا

واللہ اس سے مراد ہیں علی ابن ابی طالب علیہ السلام

الشافی ترجمہ اصول کافی جلد دوم صفحہ ۹۵

نہجۃ

۹۵

اثانی

۱۰۷۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرمائی تھا کہ تم کو کیا ہو گیا یہ کہ رسول اللہ کو آندرہ کرتے ہو، ایک شخص نے پہاڑ پر ہیچے آنسو دے کر تھی۔ فرمایا کیا ہیں نہیں معلوم کہ حضور پر تہارے حال چیزوں کے متعلق ہیں
۱۰۸۔ راوی کہتا ہے تحدید کر رہا ہے کہ، شیخوں میں مولانا، مولانا، شاہزادہ، کروڈ ملکا، کو خوش برداشت

۱۰۹۔ علیؑ، عن أبيه، عن القاسم بن تقي عن الشافعي، عن عبد الله بن عبد الرحمن الرشادي
كَانَ مَكْبُثًا فِي دَارِهِ ثَمَّ قَالَ: قُلْتُ لِلرِّزْنَابِيِّ: ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أُخْلِي بِيْنِي فَقَالَ: أَوْلَئِنَّكُمْ
وَاللَّهِ إِنَّ أَنْذَالَكُمْ لَشَرٌّ عَلَيْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلَّمَهُ قَالَ: فَأَنْتَتَنْتَ دِيكَ، قَالَ لِي: أَمَا تَعْرِفُ
كِتَابَ الْقَوْمَ وَحْلَ: وَقُلْ أَعْمَلُوا فَتَبَرَّى اللَّهُ عَنْكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَ: هُوَ دِيكُ عَلَيْكُمْ
فِي أَمْبَيْ عَالِيَّهِ لَيْلَةِ

۱۱۰۔ راوی کہتا ہے میں نے امام رضا علیہ السلام سے کہا میرے اور میرے گروالوں کے لئے دعا فرمائیں (رمایا) میں ایسا نہیں کرتا، تمہارے اعمال ہر شب دروز میرے سامنے پیش کئے جائے ہیں راوی کہتا ہے میں نے اس کو امر عظیم سمجھا حضرت نے مجھ سے فرمایا کیا تھے کتاب فرمایا یہ آیت نہیں پڑھی "عمل کرو پس تمہارے عمل کو اللہ دیکھا بے اس کا رسول اور مومنین" سمجھ فرمایا، واللہ اس سے مراد ہیں علی ابن ابی طالب علیہ السلام۔

لَيْلَةً حَنْقُورَ بَيْنَ أَنَّهُ ذَكَرَ حِلْوَةَ الْأَيَّةِ، فَتَبَرَّى اللَّهُ عَنْكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ، فَقَالَ: هُوَ وَاللَّهِ عَلَيْكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب ممتاز

الشافی

كتاب الحجۃ

حدائق العلوم

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت خدا سلام علیہ رحمۃ رب العالمین کا مستحب کیلئی میراث

جلد

حضرت زین العابدین اربعہ احمد بن حنبل انتیہ تفسیر حسن محدث تبلیغ اللہ عزیز اور حبیب

الخطب

حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

جلد

شهرزاد

ذکر شیخ مسلم کی مختصر ترسرٹ ناظم آباد نجفی کراچی

حضرت فاطمہؓ کا بعد وفات کلام کرنا

حسینؑ بھرائی آواز میں کہا بیبا اماں جان بلاجیں گی جب آکوں گا عزادار ولاش سیدہ عالم توب گئی بند کفن کھل کے اور آواز دی اے بیٹا حسینؑ آکو ماں تمہاری مختبر ہے حسینؑ آگے بڑھے اور ماں کے سینے پر سر رکھ دیا اور فرمایا اماں اب ہمیں چھوڑ کے جا رہی ہیں آسمان سے ہاتھ فتحی کی عدا آئی ابوالحسن شہزادوں کو ان کی ماں کے لاثے سے جدا کرو

الوارثہ المروف کلیات مفتاح الجنۃ صفحہ ۵۶۷

۵۶۷

حضرت شنے والی نہیں۔ ہمارے نام پسلے ہی ہم سے جدا ہو گئے اور اب ہماری
مادر گرامی بھیں ہمیں چھوڑ کر جا رہی ہیں۔
بعض روایات میں ہے کہ زینب و ام کلثوم ماں کے جنازہ پر آئیں
ماں کی آخری صورت دیکھی۔ امام حسنؑ آگے بڑھے اور ماں کی زیارت کی۔
امیر المؤمنینؑ نے دیکھا کہ جنازہ پر سب موجود ہیں مگر حسینؑ نہیں ہیں۔ کیا
بات ہے۔ حسینؑ نے محیرانی ہوئی آواز میں کہا بیبا۔ اماں جان بلاجیں گی جب
آؤں گا۔ عزادار ولاش سیدہ عالم توب گئی۔ بنڈ کفن کھل کے اور آواز
دی اسے بیٹا حسینؑ اور حسینؑ آدمیں تماری مفتر پرے۔ حسینؑ آگے بڑھے
اور ماں کے سینے پر سر رکھ دیا۔ اور فرمایا اماں اب ہمیں چھوڑ کے جا رہی ہیں۔
آسمان سے ہاتھ فتحی کی عدا آئی ابوالحسن شہزادوں کو ان کی ماں کے لاثے
سے جدا کرو۔ سلام ہواں پارہ جگر رسول خدا پر کو جزویں عالمین کے
لئے مش رسول ہتھی۔

ابوذر حمیدؑ

المعروف

کلیاتِ مفتاح الجنۃ

محتف

الحجاج محمد بن محمد الشیر المقدس بن جبل

متوفی و متظر ثانی
سید محمد شیر عباس

ولی العصر ثویث رئیسۃ حصلع جنگ

جانب عباس حضرت علیہ السلام کی میراث کے حق دار نہیں کیوں کہ تھا وہ حق نہیں تھے

مہربانی پرستی پرستی میں احمد اقبال جلد سوم صفحہ نمبر ۲۹۷۸ء پر اپنے ساتوں نام سے بیب مطلق حصر کرتا ہے
پھر ہدود نے کہا پھر آپ کے قول کے مطابق کہ حضرت عباس رسول ﷺ کے پیچائے ان کی ملبوسے تھے ان کی میراث
نہیں ہے لام نے فرمایا اللہ و رسول کے حق کا واسطہ مجھے اس آیت کی تاویل سے معافی دو یہ علماء کے نزدیک مستور و مختصر ہے
اس نے کہا میں آپ کو مان دیتا ہوں مجھے اس سوال کا جواب دو میں دوبارہ مان دیتا ہوں میں نے کہا مہاجر نبیؐ کا وارث ہو سکتا
ہے پھر حضرت عباس تو مہاجر نہیں تھے

وتسالا وتسا کم والفقسا والفقسم تم نیجہل فتحمل لعنة الله على الكاذبين۔ (۱)

حباب رسول کے پیچائے و راحت کے حق دار نہیں

حضرت عباس حضرت علیہ السلام کے قریب ملکہ بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار

جلد سوم

سوف آتی شد باقر رضا مشتی بیانی شعلی

شہزاد



حضرت عباس کے پیچائے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار

حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار
حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار

حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار

حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار

حضرت عباس کے قریب کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے پیچے و راحت کے حق دار

• سیدنا عاصم

۴۹

الذموعة الساکبہ

لام نے قریباً ملکہ رسول کے پیچے و راحت کے حق دار نہیں بلکہ اپنے اپنے بیوی کے نزدیک ملکہ
اس نے کہا میں آپ کو مان دیاں گے اس سوال کا جواب یہ ہے ملکہ و ملکہ نے اپنے بیوی کا اسٹ

جواب یہ ہے حضرت عباس تو مہاجر نہیں تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وقَلِ الْعَصْرُ تَرِسْتُ

